القراءة القرآنیّة

الجزء الأوّل

تالیف

محمد حسن الاعظمی

وُ

سید عبد الرحیم مفسر

ناشر

…سلامیّہ ہند

1951

Marfat.com

Marfat.com

سلسلۂ تصانیف رابطۂ تالیف وترجمہ نمبر ۱

القِرَاءَةُ القُرْآنِيَّةُ

فِي الأَخْلَاقِ الإِنْسَانِيَّةِ

الجُزْءُ الأَوَّلُ

لمطالعة الفرقة الخامسة
من المدارس الثانوية العصرية

رَتَّبَهُ

محمد حسن الأعظمي (ازہری)
معتمد عمومی جماعة الاخوة الاسلامیہ بمصر
ورابطۂ تالیف وترجمہ ہند

سید عبد النعیم
مرتب تفسیر تعلیم القرآن
ومدرس صدر انجمن اسلامیہ

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

الطبعۃ الاولیٰ ———— ۱۰۰۰

ذی الحجہ ۱۳۶۵ھ

نومبر ۱۹۴۶ء

59996

ناشر

ادارۂ معارف اسلامیہ ہند عزیز منزل

گوشہ محل

مطبوع

انتظامی پریس حیدرآباد دکن

Marfat.com

1951

محتویات

الدرس	عربی عنوان	صفحہ	سبق	اردو عنوان	صفحہ
۱	فضيلة العلم	۱۰	پہلا	فضیلتِ علم	۵۱
۲	النصيحة	۱۹	دوسرا	خیرخواہی	۲۲
۳	الموعظة	۲۵	تیسرا	نصیحت	۲۸
۴	لا أجرة في الوعظ و	۳۱	چوتھا	وعظ و نصیحت کی	۳۳
	الارشاد	=		اجرت نہ لینا	=
۵	التفكر	۳۶	پانچواں	قرآن کا سمجھ کر پڑھنا	۳۸
۶	الصبر (الف)	۴۰	چھٹواں	مستقل مزاجی	۴۳
۷	" (ب)	۴۶	ساتواں	ثابت قدمی	۴۹
۸	الشكر	۵۲	آٹھواں	قدردانی	۵۳
۹	التوكّل	۵۶	نواں	خدا پر بھروسہ	۵۸
۱۰	الاخلاص	۶۱	دسواں	بے لوثی	۶۳
۱۱	الصدق (الف)	۶۶	گیارہواں	سچائی (الف)	۶۹
۱۲	" (ب)	۷۳	بارہواں	" (ب)	۷۶
۱۳	ايفاء العهد	۷۹	تیرہواں	اقرار کا پورا کرنا	۸۱
۱۴	الكذب	۸۴	چودہواں	جھوٹ	۸۵

Marfat.com

۱۵	الافتراء	۸۸	پندرہواں	بہتان	۹۱
۱۶	القول بغیر عمل	۹۶	سولہواں	قول بے عمل	۹۸
۱۷	المراءاۃ	۱۰۱	سترھواں	ریاکاری	۱۰۳
۱۸	العدل	۱۰۶	اٹھارواں	انصاف	۱۰۸
۱۹	القضاء	۱۱۲	انیسواں	فیصلہ	۱۱۴
۲۰	الرشوۃ	۱۱۸	بیسواں	ناجائز طریقہ سے مال حاصل کرنا	۱۲۱
۲۱	التقلید الأعمٰی	۱۲۵	اکیسواں	کورانہ تقلید آباء کی مذمت	۱۲۸
۲۲	التواضع	۱۳۳	بائیسواں	تواضع	۱۳۴
۲۳	حسن القول	۱۳۷	تیئیسواں	شیریں زبانی	۱۳۹
۲۴	الاستکبار	۱۴۳	چوبیسواں	اترانا	۱۴۴
۲۵	المتفرقات	۱۴۵	پچیسواں	متفرقات	۱۵۰

انتھی

اشارات:

(الف) شروع سورۃ ــ آیت نمبر ــ رکوع نمبر ــ سورۃ نمبر

(ب) مولانا اشرف علی تھانوی اور مولانا شبیر احمد عثمانی کے اردو ترجمہ اور علامہ عبد اللہ یوسف علی کے انگریزی ترجمہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

Marfat.com

ذخیرہ
جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی
لاہور پاکستان

مَلحوظہ

الجزءُ الأول = للفرقة الخامسة من المدارس لثانوية
(حصّہ اول برائے جماعت پنجم)

الجزء الثانی = الفرقة السادسة من المدارس لثانویہ
(حصہ دوم برائے جماعت ششم)

الجزء الثالث = للفرقة السابعة من المدارس الثانویہ
(حصہ سوم برائے جماعت ہفتم)

الجزء الرابع = للفرقہ الثامنة من المدارس لثانویہ
(حصہ چہارم برائے جماعت ہشتم)

الجزء الخامس = للفرقة التاسعة من المدارس لثانویہ
(حصّہ پنجم برائے جماعت نہم)

یمتحن طلبة الشهادة الثانویة
فی الاجزاء الخمسة المذکورة
(میٹرک میں پانچوں حصوں کا امتحان لیا جائے گا)

Marfat.com

حرف آغاز

عربی زبان پر عبور حاصل کرنے سے پہلے مجھے سینکڑوں بار قرآن مجید کی تلاوت کا موقعہ ملا۔ اُس وقت دوسروں کی طرح میرا بھی یہی تصور تھا کہ ثواب اور برکت سے مالا مال ہو رہا ہوں لیکن کبھی مجھے یہ خیال نہ گذرتا کہ قرآن مجید انسانیت کو اعلیٰ ترین مدارج پہ پہنچانے کا زینہ اور عناصر غیر اللہ کے خاتمہ کے لئے ایک موثر دستور اور کامیاب لائحہ عمل ہے۔

عربی زبان کو اپنانے کے لئے حجاز، عراق، شام فلسطین اور شرق اردن کا کئی بار دورہ کرنے کے بعد میں مصر پہنچا اور جامعہ ازہر میں داخل ہو کر از سر نو درس و تدریس میں منہمک ہو گیا۔ کئی سال کے قیام اور قاہرہ کے ہزاروں طلبہ کی صحبت نے مجھ پر روشن کیا کہ یہاں کا تعلیمیافتہ طبقہ افراط و تفریط کی لعنت اور الحاد و دہریّت کی وبا سے اس لئے محفوظ ہے کہ یہاں کے نصاب تعلیم کا جوہری عنصر کوئی انسانی کتاب نہیں بلکہ کتاب اللہ ہے اسی لئے جامعہ ازہر کے داخلہ کا اٹل قانون اہل زبان کے لئے حفظ قرآن اور غیر اہل زبان کے لئے فہم قرآن ہے۔ نیز مصری یونیورسٹی سے بی۔ اے کی ڈگری حاصل کرنے

Marfat.com

کے لئے بھی "قرآن" اور کشاف جیسی تفسیر کے پرچہ میں کامیابی لازمی ہے۔
لیبیا کی جنگ کی وجہ سے جب میں [illegible] پہونڈا اور مسر میں ہندوستان
کے مختلف مقامات پر دورہ کرتے ہوئے چند دوستوں کے اصرار پر [illegible]
پہنچا تو دوران قیام میں مجھے متعدد تقاریر کرنے کا موقعہ ملا جو اکثر قرآنی
نظریات [illegible] تعلیمات کی تشریح پر مشتمل تھیں [illegible]
اور عصری طلبا کے اعتراضات پر غور و خوض کے بعد نوجوانوں کو یکجا کرکے
تحریک "اُخوۃ اسلامیّہ" کی ابتدا کی اور خواتین کی خواہش پر
"بزم نسواں" کی تنظیم شروع کی تاکہ قرآنی روشنی میں مختلف فرقوں
کو ایک مرکز پر جمع کرکے ان میں اخوت و اتحاد کی تجدید کی جائے۔

صدر بزم نسواں بیگم خان بہادر [illegible] علی [illegible] اور [illegible]
آنسہ حمیدہ بانو بی۔ اے اور ہمہ اراکین صد ستائش و تشکر کے مستحق ہیں
انہی کے شوق اور کوششوں سے "القراءۃ القرآنیہ" کی تالیف
اور اشاعت عمل میں آئی اور حسن اتفاق سے مجھے ایک ایسے عالم کا
تعاون حاصل ہو گیا جن کی عمر کا بیشتر حصہ قرآن کی تشریح و تفسیر میں
گذرا ہے۔

ضرورت کا لحاظ کرکے سب سے پہلے قرآن کی اخلاقی تعلیم کے
(۱۲۵) اسباق کو پانچ حصوں میں پیش کیا جا رہا ہے تاکہ پانچویں چھٹی ساتویں
آٹھویں اور نویں جماعتوں میں بالترتیب یہ کتب پڑھائی جا سکیں اور
میٹرک میں ان سب حصوں کا بیک وقت امتحان لیا جا سکے نیز اس کے

Marfat.com

دوسرے حصص جو احکام - قصص عبادات وغیرہ پر مشتمل ہوں گے وہ بی اے تک کی جماعتوں کے لئے مخصوص ہوں گے اور ایم - اے میں پورے قرآن مع تفسیر کا امتحان لیا جائے گا - ان کتابوں کی مدد سے قرآنی نظریات کے سمجھنے میں جتنی سہولت ہوگی اسی قدر عربی سیکھنے میں امداد ملیگی - اور متن کے ساتھ اردو انگریزی دونوں زبانوں میں ترجمہ ہونے کی وجہ سے ہندوستان کے ہر صوبے کے باشندے اس سے فائدہ اُٹھا سکیں گے نیز مفسرین اور محققین اس کی تبویب سے بڑا استفادہ کرسکیں گے

قرآن کو ہر دلعزیز اور عام فہم بنانے کی اس کتاب کو ایک کوشش سمجھیے اس لئے کہ میری دلی تمنا ہے کہ یہ نونہالانِ اسلام اور عصری طلبہ کی تربیت میں کیمیا صفت ثابت ہو تاکہ ان کے دل و دماغ پر قرآن کا تسلط ہو جائے اور وہ بغیر قرآن زندہ رہنے کی تمنا نہ کریں اور خارجی اثرات و بے جان جگمگاتی تحریکات سے متاثر نہ ہوں - ہمارے نوجوان قومیت اور اشتراکیت جیسے پھندول میں بہت جلد محض اسی لئے گرفتار ہو جاتے ہیں کہ بد قسمتی سے وہ اسلامی تعالیم اور قرآنی تصورات سے بالکل معرا ہوتے ہیں اور ناقص سے ناقص تعلیم اور تربیت کو غنیمت جان کر قبول کرلیتے ہیں -

آج کل حیدرآباد میں تحریک تفہیم القرآن کی تاسیس بھی اسی مقصد کے حصول کے تحت کی گئی ہے تاکہ دلچسپ انداز میں عصری نوجوانوں کو قرآن کے مضمرات سمجھائے جائیں اور انہیں کسی غلط تعلیم کا شکا

Marfat.com

نہ ہونے دیا جائے۔ اگر ہم ایک طرف عربی کی اشاعت کی ہر ممکنہ کوشش کر رہے ہیں اور عربی ماحول پیدا کر کے عربی کو مسلمانوں کی مادری زبان بنانے کے لئے کوشاں ہیں تو دوسری طرف درس وتدریس اور ترجمہ کے توسط سے عوام کو عربی اور قرآن سے قریب کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں کیونکہ قرآن اور عربی کے سوا کوئی قوت بھی مسلمانوں کو ایک مرکز پر نہیں لا سکتی اس لئے ہماری انتہائی کوشش ہے کہ ہر مسلمان یہ سمجھنے لگے کہ قرآن نبی کریم صلعم کے توسط سے اسی پر نازل ہوا ہے اور اس کا خالق اس ہی سے ہمکلام ہے اور یہ بھی سمجھ لے کہ قرآن سمجھ کر عمل پیرا ہونے کے لئے ہے ایک خاص انداز کے نغمہ وترنم سے دہرانے کے لئے نہیں۔ قرآن عمل چاہتا ہے محض تبرک سمجھ کر دہرایا جانا نہیں۔ قرآن انقلاب چاہتا ہے۔ صرف خوبصورت جزدانوں میں لپیٹ کر لٹکایا جانا نہیں۔

درحقیقت غلامی اور غلط تعلیم کی وجہ سے ہندوستانی مسلمان نے قرآن کی روح سے دور اور اسکی تعالیم سے بے خبر رہکر اس کو تبرک اور خیالی ثواب کا خزینہ سمجھ لیا ہے حالانکہ اس کیلئے قرآن میں انقلاب و ترقی کے تمام نسخے اور ہدایات مکمل طور پر موجود ہیں۔

اسی قرآں میں ہے اب ترکِ جہاں کی تعلیم
جس نے مومن کو بنایا مہ و پرویں کا امیر
تن بہ تقدیر ہے آج ان کے عمل کا انداز
تھی نہاں جن کے ارادوں میں خدا کی تقدیر
جو تھا ناخوب بتدریج وہی خوب ہوا
کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر (اقبال)

آخر میں میرا خوشگوار فریضہ ہے کہ اپنے دوست محمد علی صاحب ایم اے۔ غلام محمد خاں صاحب ایم اے اور عزیزی حکیم محمد عاقل صاحب کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے اس کتاب کی تکمیل میں میرا ہاتھ بٹایا۔

وما توفیقی الا باللہ

حسن الاعظمی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

فَضِیْلَۃُ الْعِلْمِ

الْأَلْفَاظُ الصَّعْبَۃُ:

رَبِّ - اے میرے پروردگار (تربیت کرنے والا (ارباب جمع) رَبِّ اصل میں رَبِّیْ تھا (ی) محذوف ہے۔

زِدْ - بڑھا - زیادہ کر

نِیْ - مجھ کو۔

اِنَّمَا - سوائے اس کے نہیں۔ بے شک - جز این نیست۔

یَخْشٰی - وہ ڈرتا ہے یا ڈریگا۔ (خَشْیَۃٌ مصدر - ڈرنا)

مِنْ - سے

عِبَادِہٖ - اس کے بندے (عَبْدٌ واحد - بندہ)

عُلَمَاءُ - (بمعنی عالمون) جاننے والے (عَالِمٌ واحد - جاننے والا)

اِنَّ - بے شک - یقیناً - تحقیق

عَزِیْزٌ - عزت والا - غالب۔

غَفُوْرٌ - بہت بخشنے والا (غُفران مصدر بخشنا)

وَ - اور (حرف عطف)

تِلْكَ - وہ (مونث ہے ذٰلِكَ کا)

اَمْثَالُ - مثالیں - حال - کیفیات (مَثَل - واحد ہے)

نَضْرِبُهَا - ہم اس کو یا ان کو بیان کرتے ہیں یا کریں گے۔

Marfat.com

لِ ۔ واسطے یا لئے

نَاسُ ۔ لوگ

مَا یَعْقِلُ ۔ وہ نہیں سمجھتا ہے۔

اِلَّا ۔ مگر

یَرْفَعُ ۔ وہ بلند کرتا ہے یا کریگا۔

اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا ۔ وہ شخص جو وہ ایمان لائے۔

مِنْکُمْ ۔ تم میں سے۔

اُوْتُوْا ۔ اُن کو دیا گیا (مصدر اِیْتَا ۔ دینا)

دَرَجَاتُ ۔ درجے ۔ رتبے (دَرَجَۃٌ واحد ۔ رتبہ)

مَا ۔ جو ۔ کچھ ۔ نہیں۔

تَعْمَلُوْنَ ۔ تم عمل کرتے ہو یا کروگے۔

خَبِیْرٌ ۔ باخبر۔

قُلْ ۔ واقف۔

ھَلْ ۔ کیا۔

یَسْتَوِیْ ۔ وہ برابر ہوتا ہے یا ہوگا (اِسْتِوَاء ۔ برابر ہونا)

لَا یَعْلَمُوْنَ ۔ وہ نہیں جانتے ہیں (عِلم ۔ جاننا)

یَتَذَکَّرُ ۔ وہ نصیحت پذیر ہوتا ہے یا ہوگا (تَذَکُّر مصدر ۔ نصیحت قبول کرنا)

اُوْلُوْ ۔ والے ۔ اصحاب (ذو ۔ واحد ہے ۔ والا ۔ صاحب)

اَلْبَاب ۔ عقول ۔ دانائیاں۔ (لُبٌّ واحد ہے ۔ عقل ۔ دانائی)

لَقَدْ جِئْنٰھُمْ ۔ یقیناً ہم ان کے پاس آئے ہیں (جَاءَ بِہٖ ۔ وہ اس کے ساتھ آیا یا اُسے لایا)

کِتَابٌ ۔ لکھی یا جمع کی ہوئی چیز۔

فَصَّلْنَا ۔ ہم نے کھول کھول کر بیان کیا۔ (تَفْصِیْل ۔ مصدر کھولکر بیان کرنا)

عَلٰی ۔ پر

ھُدًی ۔ ہدایت ۔ رہنمائی ۔ رہبری

Marfat.com

رَحْمَه - مہربانی - رحمت

قَوْمٌ - لوگ، جماعت۔ گروہ

یُؤمِنُوْنَ - وہ ایمان لاتے ہیں یا لائیں گے

قَالَ - اُس نے کہا (قَوْلٌ مصدر کہنا)

اَعُوْذُ - میں پناہ میں آتا ہوں یا پناہ لیتا ہوں یا لوں گا (عیاذ مصدر - پناہ لینا)

اَنْ - یہ کہ کہ

اَکُوْنَ - میں ہوتا ہوں یا ہوں گا۔ (کَوْن - ہونا۔)

جاھِلِیْنَ
جاھِلُوْنَ } نادان - ناواقف (واحد جَاھِلٌ)
جُھلَاءُ -

لَاِنْ - البتہ - اگر۔

اِتَّبَعْتَ - تونے پیروی کی (اِتباع پیروی کرنا)

اَھْوَاءَ - خواہشات (ھَوٰی واحد خواہش)

بَعد - پیچھے۔

جَاءَكَ - وہ تیرے پاس آیا۔

وَلِیٌّ - حمایتی - دوست۔ کارساز (اَولیاء۔ جمع)

نَصِیْرٌ - مدد کرنے والا۔ (نَصِیْرٌ و نُصَرَاء جمع)

یُؤْتِیْ - وہ دیتا ہے یا دیگا۔

حِکْمَةٌ - دانائی کی باتیں۔ حکمت

مَنْ - کون - جو شخص۔

یَشَاءُ - وہ چاہتا ہے یا چاہیگا

فَ - بس - تو پھر۔

قَدْ اُوْتِیَ - دیا گیا ہے۔

خَیْرٌ - بھلائی - نیکی - یا اچھا۔ بہتر

کَثِیْرٌ - زیادہ

شَهِدَ - اس نے گواہی دی۔

(شَهَادَةً - گواہی دینا)

اَنَّهُ - یہ کہ وہ یا یقیناً وہ

لَا - نہیں

Marfat.com

إِلٰه - معبود (اٰلِهَةٌ جمع)
مَلٰئِكَةٌ - فرشتے - (مَلَكٌ - واحد)
قَائِمٌ - کھڑا ہونے والا (قیام
کھڑا ہونا - قَامَ بِهٖ - اس نے اسکی
کی نگرانی یا انتظام کیا)
قِسْطٌ - انصاف -
حَكِيْمٌ - حکمت والا - دانا -
(حُكَمَاء - جمع)
يُرِيْدُوْنَ - وہ ارادہ کرتے
ہیں یا کریں گے -
الحياة - زندگی -
دنیا - مونث - قریب کی یا کمتی
چیز - (اَدْنٰی - مذکر)
يَا لَيْتَ - اے کاش -
ذُوْحَظٍّ - نصیبے والا - صاحب
قسمت - بختاور -
عَظِيْمٌ - عظمت والا - بڑا
وَيْلَكُمْ - تمہاری خرابی یا بربادی
ثَوَابٌ - بدلہ - جزا - اجر -

صَالِحٌ - نیک - اچھا -
لَا يُلَقّٰى - وہ نہیں دیا جاتا ہے
یا دیا جائے گا - (تلقية
دینا مصدر ہے -)
صَابِرُوْنَ - رُکے رہنے والے
مستقل مزاج - صبر کرنے والے
(صَابِرٌ - واحد)
لَوْ - اگر -
لَا نَفَرَ - وہ نہیں بھاگا یا نکلا
كُلٌّ - ہر ایک - سب -
فِرْقَةٌ - حصہ - جماعت (فِرَق جمع)
طَائِفَةٌ - حصہ - ٹکڑا - جماعت
طواف کرنے والی یا پھرنے والی
چیز -
لِيَتَفَقَّهُوْا - تاکہ وہ سمجھیں (تفقہ
مصدر - سمجھنا - فقہ کے معلومات
حاصل کرنا)
دِيْنٌ - بدلہ، مذہب - جزا و سزا -
لِيُنْذِرُوْا - تاکہ وہ آگاہ کریں

Marfat.com

(اِنذار - ڈرانا - باخبر کرنا)

اِذْ یا اِذًا - جب یا جس وقت -

رَجَعُوْا - وہ لوٹے - (رُجُوع - واپس ہونا یا لوٹنا)

اِلَیْهِمْ - ان کی طرف -

لَعَلَّ - شاید کہ، امید ہے کہ ممکن ہے کہ، اس توقع پر -

یَحْذَرُوْنَ - وہ ڈرتے ہیں یا ڈریں گے - (حَذَرٌ - ڈرنا یا پرہیز کرنا مصدر)

تَرْجِمْ بِالْاُرْدِیَّةِ مَا یَأْتِیْ :-

۱- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (۱۱۴/۲۰ ، ۵)

۲- اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ (۲۸/۳۵ ، ۳)

۳- وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا یَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ (۴۳/۲۹ ، ۳)

۴- یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ (۱۱/۵۸ ، ۱)

۵- قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ (۹/۳۹ ، ۱)

۶- وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ (۵۲/۷ ، ۵)

۷- قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ (۶۷/۲ ، ۷)

۸- وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

Marfat.com

الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (۱۳/۳۷ ۴)

۹- يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا (۲/۲۶۹ ۳۶)

۱۰- شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۳/۱۸ ۱)

۱۱- قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (۲۸/۷۹ ۲)

۱۲- وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَ لَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ (۲۸/۸۰-۷۹ ۲)

۱۳- فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ (۹/۱۲۲ ۱۴)

پہلا سبق

فضیلت علم

عربی میں ترجمہ کرو:-

۱- اے میرے رب میرا علم بڑھا دے (۲۰/۱۱۴ ۵)

۲- خدا سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے

ہیں۔ واقعی اللہ تعالیٰ زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے

۳۔ اور ہم ان مثالوں کو لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں (۲۰/۳۵ ۳)۔ اور ان مثالوں کو بس علم والے ہی سمجھتے ہیں (۴۳/۲۹ ۳)

۴۔ اللہ تعالیٰ تم میں ایمان والوں کے اور ان لوگوں کے جن کو علم عطا ہوا ہے۔ درجے بلند کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کو سب اعمال کی پوری خبر ہے۔ (۱۱/۵۸ ۱)

۵۔ وہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جو اہل عقل ہیں (۹/۳۹ ۱)

۶۔ اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچا دی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کرکے بیان کر دیا ہے جو ذریعہ ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لے آتے ہیں۔ (۵۲/۷ ۵)

۷۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا نعوذ باللہ جو میں ایسی جہالت والوں کا سا کام کروں۔ (۶۷/۲ ۷)

۸۔ اور اگر آپ ان کے نفسانی خیالات کا اتباع کرنے لگیں بعد اس کے کہ آپ کے پاس علم پہنچ چکا ہے تو اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا (۳۷/۱۳ ۴)

۹۔ دین کا فہم جس کو چاہتے ہیں دے دیتے ہیں اور جس کو دین کا فہم مل جائے اس کو بڑی خیر کی چیز مل گئی اور

Marfat.com

نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں (۲۶۹/۲ ۳)

۱۰۔ گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان سے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں۔ ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں ہے (۱۸/۳ ۱)

۱۱۔ جو لوگ دنیا کے طالب تھے کہنے لگے کیا خوب ہوتا کہ ہم کو بھی وہ ساز و سامان ملا ہوتا جیسا قارون کو ملا ہے۔ واقعی بڑا صاحب نصیب ہے (۷۹/۲۸ ۷)

۱۲۔ اور جن لوگوں کو سمجھ عطا ہوئی تھی وہ کہنے لگے ارے تمہارا ناس ہو اللہ تعالیٰ کے گھر کا ثواب ہزار درجے بہتر ہے جو ایسے شخص کو ملتا ہے کہ ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور وہ انھیں کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں (۸۰/۲۸ ۷)

۱۳۔ سو ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ان کی ہر ہر بڑی جماعت میں سے ایک چھوٹی جماعت جایا کرے تاکہ باقی ماندہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تاکہ یہ لوگ اپنی قوم کو جب کہ وہ ان کے پاس آویں ڈراویں کہ وہ احتیاط رکھیں (۱۲۲/۹ ۱۴)

Marfat.com

خلاصہ :-

علم کے لغوی معنی کسی چیز کے جاننے کے ہیں ۔ کسی چیز کا علم اگر وہ احکام شرعی کے خلاف نہ ہو یقیناً نفع بخش ہے ۔ لیکن قرآن کی اصطلاح میں علم صحیح وہ ہے جو براہ راست وحی الہٰی یا اس کے بہترین شارع پیغمبر آخرالزماں رسول کریم صلعم کے ذریعہ دیا گیا ہے جو انسان کی زندگی کے ہر شعبہ پر نہ صرف حاوی بلکہ اس کی ہر گتھی کو سلجھانے والا ہے ۔ اس کے سوا ہر غیر الہٰی ذرائع سے حاصل کیا ہوا علم غلطی و تباہی کا موجب ہو سکتا ہے ۔ ان آیات میں اسی علم صحیح کے اصول کی فضیلت اور اس کے ازدیاد کی ترغیب دی گئی ہے اور فرمایا گیا ہے کہ شریعت کا صحیح علم رکھنے والے بندے ہی صاحب عقل و حکمت ہیں جو جہالت و جاہلیت سے الگ رہ سکتے ہیں ۔ زندگی کا حقیقی لطف اٹھا سکتے ہیں ۔ قوم کو صحیح نقطۂ نظر پر لانا اور اس میں توحید، عدل، مستقل مزاجی اور علم کی اشاعت ایسے علماء کا کام ہے اور یہ علماء ہی اس کو کر سکتے ہیں ۔

Marfat.com

الدّرسُ الثّانی

النّصیحۃ

الألفاظ الصّعبۃ

أُبَلِّغُ - میں پہنچاتا ہوں یا پہنچاؤنگا
(تبلیغ - پہنچانا مصدر)

رِسالات - پیغامات - پیامات
(رِسالۃ - واحد) بھیجنا - خط،
پیغام -

أَنَا - میں (ضمیر واحد متکلم)

ناصِحٌ - نصیحت یا خیرخواہی کرنیوالا
(ناصحین - ناصحون، نُصحاء
جمع ہے)

أَمِینٌ - امانت دار (أُمناء
جمع ہے)

نَصوحٌ - خالص

قَاسَمَهُمَا - اُس نے ان دونوں سے
قسم کھائی (مُقَاسَمۃ - مصدر)

لَا تُحِبُّونَ - تم نہیں محبت رکھتے
ہو یا رکھو گے (اِحباب - مصدر
چاہنا - محبت رکھنا)

أَبْلَغْتُكُمْ - میں نے تم کو پہنچا دیا -
(اِبلاغ - پہنچانا)

كَيْفَ - کیوں کر - کس طرح -

آسیٰ - غمخواری کرتا ہوں یا کرونگا
میں (آسیٰ - افسوس)

کافِرِین، کافِرون | کفر کرنیوالے
کَفَرَۃ، کُفّار | (کُفر - ڈھانکنا)

Marfat.com

ناشکرگذاری کرنا یا انکار کرنا)
یُغوِی ۔ وہ گمراہ کرتا ہے یا گمراہی کا
حکم لگاتا ہے یا لگائے گا۔
مَلَأٌ ۔ جماعت ۔ گروہ ۔
یاتَمِرُوْن ۔ وہ مشورہ کرتے ہیں
یا کرینگے (ایتمار ۔ مشورہ کرنا)
لا تأمَنّا ۔ آپ ہمارا اعتبار نہیں کرتے
ہیں ۔
ضُعَفَاء ۔ کمزور اشخاص (ضعیف
واحد ۔ ضعف والا)
مَرضیٰ، مَرضا } بیمار (مریض
مریضون } واحد)
لا یجدُوْن ۔ وہ نہیں پاتے ہیں
یا پائیں گے (وِجدان مصدر ۔
پانا)
یُنفِقُوْن ۔ وہ خرچ کرتے ہیں یا
کریں گے (انفاق ۔ خرچ کرنا)
حَرَجٌ ۔ تنگی ۔ مضایقہ ۔
مُحسِنِیْن ۔ نیکی کرنے والے،

احسان کرنے والے (اِحسانٌ
ہر کام کو خوبی سے انجام دینا)
سَبِیْل ۔ راستہ، طریقہ (سُبل جمع)
رَحِیْمٌ ۔ بہت رحم کرنے والا ۔
(رُحماء ۔ جمع)
حَرّمْنَا ۔ ہم نے روک دیا، منع
کیا (تحریم ۔ حرام کرنا ۔ منع کرنا)
مَرَاضِع ۔ دودھ پلانے والیاں،
انّائیں (مُرضِعة ۔ واحد ۔ لارضاع
مصدر دودھ پلانا)
اَدُلُّکُمْ ۔ میں تمہاری رہنمائی کرتی
ہوں یا کروں گی (دَلالة ۔ رہنمائی
کرنا)
اَھْلٌ ۔ لوگ ۔ متعلقین ۔
بَیْتٌ ۔ گھر، خاندان (بیوت جمع)
یکفلُونَہ ۔ وہ اس کی ذمہ داری
لیتے ہیں یا لیں گے (کفالة
یا کفیل ۔ ذمہ دار ہونا)

Marfat.com

ترجمہ الی الاردویۃ ما یأتی:۔

١۔ أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِيْنٌ (٦٨/٧ ٨)

٢۔ يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا (٨/٦٦ ١)

٣۔ وَقَاسَمَهُمَا اِنِّىْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (٢١/٧ ١)

٤۔ أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (٦٢/٧)

٥۔ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّىْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ (٧٩/٧ ٩)

٦۔ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ (٩٣/٧ ١٠)

٧۔ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِىْ إِنْ أَرَدْتُّ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ أَنْ يُّغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (٣٤/١١ ٢)

٨۔ قَالَ يٰمُوْسٰى إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ إِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ (٢٠/٢٨ ١)

٩۔ وَقَالُوْا يٰأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَإِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ (١١/١٢ ١)

١٠۔ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

Marfat.com

مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۹۱/۹ ۱۱)

۱۱- وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰٓى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُوْنَهٗ وَهُمْ لَهٗ نَاصِحُوْنَ (۱۲/۲۸ ۱)

دوسرا سبق

خیر خواہی

عربی میں ترجمہ کرو:-

۱- میں تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں۔ اور میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں (۶۸/۷ ۸)

۲- اے ایمان والو تم اللہ کے آگے سچی توبہ کرو (۶/۶۶ ۱)

۳- اور ان دونوں کے روبرو قسم کھالی کہ یقین جانئے میں آپ دونوں کا خیر خواہ ہوں۔ (۲۱/۷ ۱)

۴- تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں۔ اور میں خدا کی طرف سے ان امور کی خبر رکھتا ہوں جن کی تم کو خبر نہیں (۶۲/۷ ۷)

۵- اور فرمانے لگے کہ اے میری قوم میں نے تم کو اپنے پروردگار کا حکم پہنچا دیا تھا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم لوگ خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے تھے (۷۹/۷ ۹)

59966

Marfat.com

۶- اور فرمانے لگے کہ اے میری قوم میں نے تم کو اپنے پروردگار کے احکام پہنچا دئے تھے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی پھر میں ان کافر لوگوں پر رنج کیوں کروں (۹۳/۷ ۱۰)

۷- اور میری خیر خواہی تمہارے کام نہیں آسکتی گو میں تمہاری کیسی ہی خیر خواہی کرنا چاہوں جب کہ اللہ ہی کو تمہارا گمراہ کرنا منظور ہو۔ وہی تمہارا مالک ہے اور اسی کے پاس تم کو جانا ہے (۳۴/۱۱ ۳)

۸- کہنے لگے اے موسیٰ اہل دربار آپ کے متعلق مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں سو آپ چلد نکلئے۔ میں آپ کی خیر خواہی کر رہا ہوں (۲۰/۲۸ ۱)

۹- سب نے کہا کہ ابا اس کی کیا وجہ ہے کہ یوسف کے بارے میں آپ ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم ان کے خیر خواہ ہیں (۱۱/۱۲ ۱)

۱۰- کم طاقت لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور ان لوگوں پر جن کو خرچ کرنے کو میسر نہیں جب کہ یہ لوگ اللہ اور رسول کے ساتھ خلوص رکھیں۔ ان نکوکاروں پر کسی قسم کا الزام نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں (۹۱/۹ ۱۱)

۱۱- اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ پر دودھ پلائیوں کی بندش کر رکھی

Marfat.com

تھی سو وہ کہنے لگیں کیا میں تم لوگوں کو کسی ایسے گھرانے کا پتہ بتاؤں جو تمھارے لئے اس بچّے کی پرورش کریں اور وہ اس کی خیرخواہی کریں (۱۲/۲۸ ۱)

خلاصہ :-

نصیحت کے لغوی معنی خیرخواہی کے ہیں - اس درس میں جو آیات بیان کی گئی ہیں - ان میں اس امر کی تعلیم دی گئی ہے کہ اپنی ذاتی خیرخواہی یہ ہے کہ تمام مضرت بخش اور نقصان دہ خیالات و اعمال سے ہٹ کر اللہ تعالیٰ ہی کی طرف توبہ د انابت کی جائے اور جو عطیات اللہ کی طرف سے علمی ، مالی ، اور بدنی مرحمت ہوئے ہیں ان کو صحیح طریقہ سے صرف کیا جائے - اللہ کے احکام لوگوں تک پہنچائے جائیں اور انسانوں کو ہر بُری چیز سے باخبر اور تکلیف دہ امور سے باز رکھنے کی ممکنہ سعی کی جائے -

---

Marfat.com

الدّرسُ الثّالِثُ

فی الموعظۃ

الألفاظ الصّعبۃ:

يُوْعَظُ اس کو نصیحت کی جاتی ہے یا
کی جائے گی (وعظ، موعظۃ۔
نصیحت کرنا مصدر ہے)
يَوْمٌ۔ دن، وقت، زمانہ کا کوئی حصہ
آخِرٌ۔ پچھلا۔ آخری
آخَرُ۔ دوسرا۔
اَنْ تَعُوْدُوْا۔ یہ کہ تم لوٹو (عودٌ۔
لوٹنا مصدر ہے)
اَبَدًا۔ ہمیشہ۔ کبھی۔
كُنْتُمْ۔ تم تھے یا ہیں یا ہوئے۔
مومنین } ایمان لانے والے
مُؤْمِنُوْنَ } (ایمان۔ یقین کرنا۔ آمن

بے فکر کرنا)
اُدْعُوْا۔ دعا کرو۔ بلاؤ (دُعاءٌ۔
دَعْوَةٌ۔ بلانا)
حَسَنَةٌ۔ اچھی چیز، نیکی یا آرام
جَادِلْهُمْ۔ ان سے بحث کرو (مُجادلۃ
بحث کرنا جھگڑنا۔ دوسرے کو اپنے
خیال کے مطابق بنانا)
اَلَّتِیْ۔ وہ چیز جو، یا وہ چیز یا عورت
یا جماعت۔
مُتَّقِيْنَ، مُتَّقُوْنَ۔ پرہیزگار (مُتَّقِی
واحد۔ اِتِّقاءٌ بچنا۔ ڈرنا۔ پرہیزگاری
اختیار کرنا)

Marfat.com

اَعْرَضَ - منہ پھیر لے (اِعْراض روگردانی کرنا مصدر ہے)

اَنْفُسُ - جانیں - (نفس - واحد جان)

بَلِیْغٌ - پہنچنے والا - مؤثر -

اَشَدَّ تَثْبِیْتًا - زیادہ پائیدار بہت مستحکم

نِعِمَّا (نِعْمَ مَا) - کیا ہی اچھی چیز ہے وہ چیز جو -

صُدُوْر - سینے (صَدْر - واحد سینہ - اونچا - بلند)

قُرْبیٰ - نزدیکی - رشتہ داری -

یَنْھیٰ - وہ منع کرتا ہے یا کرے گا

فَحْشَاءُ - ناپسندیدہ یا بے حیائی کی بات (اَفْحَشُ - مذکر)

مُنْکَرُ - ناپسندیدہ - انکار کیا ہوا -

بَغْیٌ - حد سے بڑھ جانا - زیادتی -

تَذَکَّرُوْن - تم نصیحت حاصل کرتے ہو یا کرو گے

اَنْزَلْنَا - ہم نے اُتارا (اِنْزال - وقت واحد میں نازل کرنا)

مُبَیِّنَات - ظاہر کرنے والی - ظاہر کرنے والیاں - کھلی ہوئی چیزیں -
(مُبَیِّنَۃ واحد تَبْیِیْن - ظاہر کرنا)

خَلَوْا - وہ گذر گئے -

یَا بُنَیَّ - اے میرے چھوٹے یا پیارے بیٹے -

لَا تُشْرِكْ - ساجھی نہ بنا - شریک قرار دے (اِشْراك - شرک کرنا)

ظُلْمٌ - کسی چیز کو بے محل رکھنا - غیر کی ملک میں تصرف کرنا -

لَا تَتَّخِذُوْا - نہ قرار دو - (اِتِّخَاذ - اختیار کرنا - تجویز کرنا)

هُزُوْ - ٹھٹھا - دل لگی -

اردو میں ترجمہ کرو :-

۱- ذٰلِکُمْ یُوْعَظُ بِہٖ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ($\frac{۲}{۶۵}$ ۱)

۲ یَعِظُکُمُ اللّٰہُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِہٖ اَبَدًا اِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِیْنَ ($\frac{۱۷}{۲۴}$ ۱)

Marfat.com

۳- اُدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (۱۲۵/۱۶ ۱۵)

۴- هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ (۱۳۸/۳ ۱۳)

۵- فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا (۶۳/۴ ۸)

۶- وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا (۶۶/۴ ۸)

۷- وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ (۵۸/۴ ۸)

۸- يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (۵۷/۱۰)

۹- إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۹۰/۱۶ ۱۲)

۱۰- وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (۳۴/۲۴ ۳)

۱۱- وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (۱۳/۳۱ ۱)

Marfat.com

۱۲- وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ
يَعِظُكُمْ بِهٖ (۲۸ ۲۳۱/۲)

تیسرا سبق

نصیحت

عربی میں ترجمہ کرو۔

۱- اس مضمون سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور قیامت پر یقین رکھتا ہو (۲/۶۵ ۱)

۲- اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے۔ پھر ایسی حرکت مت کرنا اگر تم ایمان والے ہو۔ (۱۷/۲۴ ۱)

۳- آپ اپنے رب کی راہ کی طرف علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعہ سے بلائیے اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بحث کیجئے (۱۲۵/۱۶ ۱۵)

۴- یہ بیان کافی ہے تمام لوگوں کے لئے اور ہدایت اور نصیحت ہے خاص خدا سے ڈرنے والوں کے لئے (۱۳۷/۳ ۱۳)

۵- سو آپ ان سے تغافل کر جایا کیجئے اور ان کو نصیحت فرماتے رہیئے اور ان سے خاص ان کی ذات کے متعلق کافی

Marfat.com

مضمون کہہ دیجئے (۶۳/۴ ھ)

۶۔ اور یہ لوگ جو کچھ ان کو نصیحت کی جاتی ہے اس پر عمل کیا کرتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا اور ایمان کو زیادہ پختہ کرنے والا ہوتا (۶۶/۴ ھ)

۷۔ اور یہ کہ جب لوگوں کا تصفیہ کیا کرو تو عدل سے تصفیہ کیا کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں وہ بات بہت اچھی ہے (۵۸/۴)

۸۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے۔ اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے (۵۷/۱۰ ھ)

۹۔ بے شک اللہ تعالیٰ اعتدال اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تم کو اس لئے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو۔ ۹۰/۱۶ ۱۲

۱۰۔ اور ہم نے تمہارے پاس کھلے کھلے احکام بھیجے ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے ہو گذرے ہیں ان کی بعض حکایات اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت کی باتیں (۳۴/۲۴ ۳)

۱۱۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا

Marfat.com

کہ بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھیرانا۔ بے شک شرک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔ (۱۳/۲۱ ۱)

۱۲۔ اور حق تعالیٰ کے احکام کو لہو و لعب مت سمجھو اور حق تعالےٰ کی جو تم پر نعمتیں ہیں ان کو یاد کرو اور اس کتاب اور حکمت کو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر اس حیثیت سے نازل فرمائی ہیں کہ تم کو اس کے ذریعہ سے نصیحت فرماتے ہیں۔ (۲۳۱/۲ ۲۸)۔

خلاصہ:۔

موعظت کے معنی وعظ و تبلیغ اور نصیحت کے ہیں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مواعظ و نصائح سے اللہ اور اس کی مقرر کردہ سزا و جزا پر یقین رکھنے والا ہی متاثر ہو سکتا ہے صحیح وعظ قرآن مجید ہی کی مندرجہ تعلیمات سے ممکن ہے۔ عدل و انصاف۔ نکوکاری اقرباء اور ہمجنسوں کی امداد بے حیائی بُری بات اور ظلم سے پرہیز آیات الٰہی کو سب سے زیادہ باوقعت سمجھنا۔ اللہ کی نعمتوں کو ہر لمحہ یاد کرنا مواعظ و نصائح ہی کے شعبے ہیں۔

Marfat.com

الدرس الرابع

لا اُجرۃ فی الوعظ والارشاد

اَلْأَلفاظ الصَّعْبَة:

لَا تَشْتَرُوْا ۔ نہ خریدو (اِشْتِرَاء خرید کرنا مصدر)

بِآیٰتِیْ ۔ میری نشانیوں یا آیتوں یا احکام سے۔

اِیَّایَ ۔ مجھ ہی سے۔

فَاتَّقُوْنِ (نِیْ) ۔ پس مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

مَآ اَسْئَلُکُمْ ۔ میں تم سے نہیں چاہتا ہوں۔ (سوال ۔ پوچھنا۔ درخواست کرنا۔ خواہش کرنا

اَجْرٌ اُجْرَۃٌ ۔ بدلہ مزدوری معاوضہ

مُتَکَلِّفِیْنَ ۔ مُتَکَلِّفُوْنَ ۔ بناوٹ اور تکلف سے کام لینے والے (مُتَکَلِّف ۔ واحد)

مَغْرَمٌ ۔ ڈنڈ، تاوان ۔ جرمانہ

مُثْقَلُوْنَ ۔ بوجھ لدے ہوئے (مُثْقَلٌ ۔ واحد) (اِثْقَال ۔ بوجھ یا ثقل لادنا ۔)

یَکْتُمُوْنَ ۔ وہ چھپاتے ہیں یا چھپائیں گے ۔ (کَتْم ۔ کِتْمَان چھپانا مصدر)

ذِکْرٰی ۔ نصیحت، یاددہی ۔

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ۔ نہیں ہے میرا بدلہ مگر

Marfat.com

فَطَرَنِی۔ اس نے مجھے پیدا کیا۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْن۔ پس کیا تم نے عقل سے کام نہیں لیتے۔

خَرْجٌ، خَرَاجٌ۔ آمدنی۔

رَازِقِیْن، رَازِقُوْن۔ روزی دینے والے۔ (رازق واحد۔ رِزْق روزی دینا عطا کرنا)

مُرْسَلِیْن، مُرْسَلُوْن۔ بھیجے ہوئے پیغامبر۔ (ارسال۔ بھیجنا)

تَهْتَدُوْنَ، مُهْتَدِیْنَ۔ ہدایت یافتگان۔ (مُهْتَدِی۔ واحد۔ اِهْتِدَاءٌ۔ راہ یافتہ ہونا۔ راستہ پر لگ جانا)

مَوَدَّةٌ۔ وِدَادٌ۔ چاہنا۔ دوستی ہمدردی۔

يَقْتَرِفُ۔ وہ کرتا ہے یا کرے گا (اِقْتِرَافٌ۔ ارتکاب کرنا۔)

نَزِدْ۔ بڑھاتے ہیں ہم۔ زیادہ کرتے ہیں ہم (زِيَادَةٌ۔ مصدر ہے)

اردو میں ترجمہ کرو:۔

۱۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّ اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ (۴۱/۲ ۴)

۲۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ۔ (۸۶/۳۸ ۴)

۳۔ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ (۴۰/۵۲ + ۴۶/۶۸ ۲)

۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا (۱۷۴/۲ ۲۰)

۵۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ (۹۰/۶ ۹)

۶۔ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۵۱/۱۱ ۴)

Marfat.com

۷- مَا تَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (۱۰۴/۱۲ ، ۱۰)

۸- أَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (۷۲/۲۳ ، ۳)

۹- وَمَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ، اِنْ أَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۰۹+۱۲۷+۱۴۵+۱۶۴+۱۸۰/۲۶)

۱۰- قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (۲۰+۲۱/۳۶ ، ۱)

۱۱- قُلْ لَّا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا (۲۳/۴۲ ، ۲)

چوتھا سبق

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

عربی میں ترجمہ کرو:-

۱- اور مت لو بمقابلہ میرے احکام کے معاوضۂ حقیر کو اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو (۴۱/۲ ، ۳)

۲- آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس قرآن پر نہ کچھ معاوضہ چاہتا ہوں اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں (۸۶/۳۸ ، ۴)

۳- کیا آپ ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہیں کہ وہ اس تاوان

Marfat.com

سے دب جاتے ہیں (۴۶/۶۸ ۱)

۴- اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں اور اس کے معاوضہ میں متاعِ قلیل وصول کرتے ہیں (۱۷۴/۲ ۲۰)

۵- آپ کہہ دیجئے کہ تم سے اس پر کچھ معاوضہ نہیں چاہتا یہ تو صرف تمام جہاں والوں کے واسطے ایک نصیحت ہے۔ (۹۱/۶ ۹)

۶- اے میری قوم میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اُسی کے ذمہ ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا۔ پھر کیا تم نہیں سمجھتے (۵۱/۱۱ ۴)

۷- اور آپ ان سے اس پر کچھ معاوضہ تو چاہتے نہیں۔ یہ تو صرف تمام جہاں والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔ (۱۰۴/۱۲ ۱۰)

۸- یا آپ ان سے کچھ آمدنی چاہتے ہیں تو آمدنی آپ کے رب کی سب سے بہتر ہے اور وہ سب دینے والوں سے اچھا ہے (۷۲/۲۳ ۳)

۹- میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے (۱۰۹/۲۶ ۵)

۹-۱- اور میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ بس میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمہ ہے (۱۲۷/۲۶ ۶)

۹-۲- اور میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ بس میرا

Marfat.com

صلہ تو رب العالمین کے ذمہ ہے ($\frac{۱۴۵}{۲۶}$ ۷)

۹-۳- اور میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں چاہتا میرا صلہ
تو رب العالمین کے ذمہ ہے ($\frac{۱۶۴}{۲۶}$ ۸)

۹-۴- اور میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں چاہتا بس میرا
صلہ تو رب العالمین کے ذمہ ہے۔ ($\frac{۱۸۰}{۲۶}$ ۹)

۱۰- (کہنے لگا) اے میری قوم ان رسولوں کی راہ پر چلو۔ ایسے
لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے
اور وہ خود راہِ راست پر ہیں ($\frac{۲۱+۲۰}{۳۶}$ ۱)

۱۱- آپ یوں کہیئے کہ میں تم سے اور کچھ مطلب نہیں چاہتا
بجز رشتہ داری کی محبت کے اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا
ہم اس میں اور خوبی زیادہ کردیں گے ($\frac{۲۳}{۴۲}$ ۲)

خلاصہ :-

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ وعظ و ارشاد اور احکام الٰہی کی تبلیغ صرف حسبۃً للہ ہونی چاہیئے۔ وعظ مرشد و مبلغ کے پیشِ نظر انسانوں کو احکام الٰہی کی تفہیم و اصلاح سے صرف مادّی فوائد نہ ہونے چاہئیں بلکہ اصل مقصود رضائے الٰہی ہو اور محض اس سے اپنے حاجات کی تکمیل کی درخواست ہونی چاہیئے - پھر وہ خود

Marfat.com

ایسے ہادی مخلص کے لئے منافع کو مہیا اور مضرتوں کو دفع فرما دے گا۔

الدرس الخامس

فی التفکر

الالفاظ الصعبة :-

اَفَلَمْ یَدَّبَّرُوا - پس کیا انھوں نے ابتک نہیں سمجھا (ادّبر، تدبّر غور و فکر سے کام لینا)

اُقْصُصْ - بیان کر۔

یَتَفَکَّرُوْنَ - وہ فکر کرتے ہیں یا کریں گے (تفکّر - فکر کرنا - سوچ سمجھ سے کام لینا)

مُبَارَکٌ - برکت دیا ہوا - بابرکت

لِیَتَذَکَّرَ - تاکہ وہ نصیحت پذیر ہو (تذکّر یا ذکر - نصیحت قبول کرنا)

قُرْاٰنٌ - پڑھنا، جمع کرنا، پڑھی جانے والی یا جمع کی ہوئی چیز

غَیْرٌ - سوائے - دوسرا۔

ذی، ذا، ذو - والا - صاحب۔

عِوَجٌ - اِعْوِجَاج - کجی - ٹیڑھا ہونا

جَبَلٌ - پہاڑ (جِبَالٌ - جمع)

لَرَاَیْتَهٗ - البتہ تو نے اس کو دیکھا (رؤیة - رؤیا - رأی دیکھنا - غور کرنا)

مُتَصَدِّعٌ - پھٹ جانے والا۔ (تصدّع - اصدّع - شق ہونا پھٹ جانا)

خَاشِعٌ - جھک جانیوالا - خشوع کرنیوالا۔

Marfat.com

ترجموا إلى الأردية ما يأتي :-

١- أفلم يدّبّروا القول (٢٣/٦٨ ٣)

٢- كذلك يبيّن الله لكم الآيات لعلّكم تعقلون (٢٤٢/٢)

٣- كذلك يبيّن الله لكم آياته لعلّكم تتفكّرون (٢/٢٦٦، ٣٩)

٤- كذلك نفصّل الآيات لقوم يتفكّرون (١٠/٢٤، ٣)

٥- فاقصص القصص لعلّهم يتفكّرون (٧/١٧٦، ٢١)

٦- وأنزلنا إليك الذكر لتبيّن للناس ما نزّل إليهم

ولعلّهم يتفكّرون (١٦/٤٤ ٥)

٧- كتاب أنزلناه إليك مبارك ليدّبّروا آياته وليتذكّر

أولوا الألباب (٣٨/٢٩)

٨- إنّا أنزلناه قرآناً عربيّاً لعلّكم تعقلون (١٢/٢)

٩- قرآناً عربيّاً غير ذي عوج لعلّهم يتّقون (٣٩/٢٨ ٣)

١٠- لو أنزلنا هذا القرآن على جبل لرأيته خاشعاً

متصدّعاً من خشية الله (٥٩/٢١ ٢)

١١- أفلا يتدبّرون القرآن ولو كان من عند غير الله

لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً (٤/٨٢ ١٠)

Marfat.com

پانچواں سبق

قرآن کا سمجھ کر پڑھنا

عربی میں ترجمہ کرو:۔

١۔ تو کیا ان لوگوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا (٦٨/٢٣ ٣)

٢۔ اُسی طرح حق تعالیٰ تمہارے لئے اپنے احکام فرماتے ہیں اس توقع پر کہ تم سمجھو (٢٤٢/٢ ٣١)

٣۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح نظائر فرماتے ہیں تمہارے لئے تاکہ تم سوچا کرو (٢٦٦/٢ ٣٦)

٤۔ ہم اس طرح آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو سوچتے ہیں۔ (٢٤/١٠ ٢)

٥۔ سو آپ اس حال کو بیان کر دیجئے شاید وہ لوگ کچھ سوچیں (١٧٦/٧ ٢١)

٦۔ اور آپ پر بھی یہ قرآن اُتارا ہے تاکہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے اُن کو آپ ان پر ظاہر کر دیں اس لئے وہ فکر کیا کریں (٤٤/١٦ ٥)

٧۔ ایک کتاب ہے جو اُتاری ہم نے تیری طرف برکت کی تاکہ دھیان کریں لوگ اس کی باتیں اور تا سمجھیں عقل والے (٢٩/٣٨ ٢)

Marfat.com

۸- ہم نے اس کو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا تاکہ تم سمجھو (۲/۱۲ ۱۰)

۹- وہ عربی قرآن ہے جس میں ذرا کجی نہیں تاکہ یہ لوگ ڈریں (۲۹/۳۹ ۳)

۱۰- اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تو اس کو دیکھتا
کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا (۲۱/۵۹ ۲)

۱۱- کیا پھر قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی
اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بکثرت تفاوت پاتے (۸۲/۴ ۱۰)

خلاصہ:-

کسی کام کی کامیابی اس کے نفع و نقصان پر سوچنے سمجھنے کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ ان آیات میں تفکر، تدبر، تعقل، تذکر کی ترغیب دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ غور و فکر سے ہر انسان اس نتیجہ پر پہنچیگا کہ بہترین تعلیم اور خالق و مخلوق کے حقوق کو سمجھانے والی کتاب یکسانیت سے مملو اور اختلافات سے بری صرف قرآن مجید ہی ہے اس لئے آیات قرآنی ہی میں غور و فکر کرنا انسان کا بہترین مشغلہ ہونا چاہیئے

Marfat.com

الدرس السّادس

فی الصّبر (الف)

الألفاظ الصّعبة :-

لَا يُضِيْعُ - وہ نہیں اکارت کرتا یا کرے گا (اضاعۃ - بیکار یا ضائع کرنا)

وَاهْجُرْهُمْ - اور انکو چھوڑ دے (هَجْر - هِجْرَان - ترک کرنا)

أُولُوا الْعَزْمِ - ارادے یا ہمت والے

مُرْسَلٌ - پیغامبر - فرستادے (رسول واحد - بھیجا ہوا)

لَا تَسْتَعْجِلْ - عجلت نہ کر (استعجال جلدی کی خواہش کرنا)

صَابِرُوْا - آپس میں صبر کی تاکید کرو (مُصابرۃ - ایک دوسرے کو مستقل مزاج رہنے اور رکے رہنے کی تاکید کرنا)

رَابِطُوْا - آپس میں مضبوط رہو۔ (ربط، رباط - مستعد ہونا)

لَا تَكُ - لَا تَكُنْ - مت رہ - نہ ہو جا

ضَيْقٌ - تنگی۔

وَعْدٌ - وعدہ - خوشخبری۔

حَقٌّ - ٹھیک - صحیح - ثابت اور باقی رہنے والی۔

لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ - وہ تجھ کو ہرگز ہلکا نہ کر دے۔ (استخفاف - ہلکا سمجھنا غیر مستقل اور بے برداشت کر دینا)

لَا يُوْقِنُوْنَ - ان کو ایقان نہیں ہے

اِسْتَغْفِرْ - مغفرت طلب کر۔

Marfat.com

استغفار - بخشش دینے ڈھانکنے (یا محفوظ رکھنے کی خواہش)

لِذَنۡبِكَ - تیرے گناہ اور لغزش کے لئے (ذُنُوبٌ - جمع)

سَبِّحۡ - تسبیح پڑھ (تسبیح - سبحان - پاکی بیان کرنا - اللہ تعالیٰ کو نقص و عیب سے بری سمجھنا)

حَمۡدٌ - تعریف کرنا - اللہ تعالیٰ کو صفات کمال کا جامع سمجھنا -

عَشِیٌّ - شام -

اِبۡكَارٌ - صبح

عِشۡرُونَ - عِشۡرِینَ - بیس ۲۰

مِأتَین - مأتان - دو سو - مِأۃٌ - واحد ۱۰۰

اَلۡفَینِ - اَلۡفَانِ - دو ہزار - (الف - واحد ۱۰۰۰)

اِذۡنٌ - اجازت - حکم -

لَنَبۡلُوَنَّكُمۡ - ہم تمہارا ضرور امتحان کریں گے

(بَلَاءٌ - آزمانا - امتحان - نعمت - مصیبت)

شَیۡءٌ - چیز - کچھ - چاہنا - (اَشۡیَاءُ - جمع)

نَقۡصٌ - نقصان - گھٹانا -

ثَمَرَاتٌ - پھل - (ثَمَرَةٌ - واحد)

بَشِّرۡ - خوشخبری دے - (تبشیر، خوشخبری سنانا)

مُصِیۡبَةٌ - آفت - تکلیف پہنچنے والی چیز - یا نشانہ پر لگنے والی چیز (مَصَائِب - جمع - اِصَابَةٌ مصدر)

تَرۡجِمُوا إلَى الْأُرۡدِيَّةِ مَا يَأۡتِي :-

۱- وَاصۡبِرُوا إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (۴۶/۸ ۵)

۲- وَاصۡبِرۡ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ الۡمُحۡسِنِينَ (۱۱۵/۱۱ ۹)

۳- فَاصۡبِرۡ إِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ (۷/۳۰ ۷)

۴- وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ (۱۴۶/۳ ۱۴)

۵- وَاصۡبِرۡ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيلًا (۱۰/۷۳ ۲)

Marfat.com

٦ - فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ (٣٥/٤٦ ٣)

٧ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (٢٠٠/٣ ٢٠)

٨ - وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ (٢٧/١٦ ١٥)

٩ - فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ (٦٠/٣٠ ٥)

١٠ - وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (١٧/٣١ ١)

١١ - فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (٥٥/٤٠ ٥)

١٢ - إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ (٦٥/٨ ٨)

١٣ - فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ (٦٦/٨ ٨)

١٤ - وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ مَعَ الصَّابِرِينَ (٦٦/٨ ٨)

١٥ - وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (١٥٦/٢ ١٨)

Marfat.com

چھٹا سبق

مستقل مزاجی

عربی میں ترجمہ کرو :-

۱- اور صبر کرو بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (۵ ۲/۲)

۲- اور صبر کیا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے (۹ ۱۱۵/۱۱)

۳- تو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے (۷ ۴۴/۲۴)

۴- اور اللہ تعالیٰ کو ایسے مستقل مزاجوں سے محبت ہے (۱۴۲ ۱۴۵/۳)

۵- اور یہ لوگ جو جو باتیں کرتے ہیں ان پر صبر کرو اور خوبصورتی کے ساتھ ان سے الگ ہو جاؤ (۲ ۱۰/۲۴)

۶- تو آپ صبر کیجئے جیسا اور ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور ان لوگوں کے لئے جلدی نہ کیجئے (۳ ۳۵/۴۶)

۷- اے ایمان والو خود صبر کرو اور مقابلہ میں صبر کرو اور مقابلہ کے لئے مستعد رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پورے کامیاب ہو (۲۰ ۲۰۰/۳)

۸- اور آپ صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا خاص خدا ہی کی توفیق

Marfat.com

سے ہے اور ان پر غم نہ کیجئے۔ اور جو کچھ یہ تدبیریں کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو جیے (۱۵ ۱۲۷/۱۶)

۹۔ سو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور یہ بد یقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پائیں (۵ ۶۰/۳۰)

۱۰۔ اور تجھ پر جو مصیبت واقع ہو اس پہ صبر کیا کر یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ (۱ ۱۷/۳۱)

۱۱۔ سو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگئے اور شام اور صبح اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہیے۔ (۵ ۵۵/۴۰)

۱۲۔ اگر تم میں کے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آجائیں گے۔ (۶۵/۸)

۱۳۔ سو اگر تم میں کے سو آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے (۸ ۶۶/۸)

۱۴۔ اگر تم میں کے ہزار ہوں گے تو دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آجائیں گے اور اللہ تعالیٰ صابرین کے ساتھ ہیں (۸ ۶۶/۸)

۱۵۔ اور ہم تمہارا امتحان کریں گے کسی قدر خوف سے اور فاقہ سے اور مال اور جان اور پھلوں کی کمی سے اور آپ ایسے صابرین کو بشارت سنا دیجئے کہ ان پر جب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ تعالیٰ ہی

Marfat.com

کی ملک ہیں اور ہم سب اللہ تعالیٰ ہی کے پاس جانے والے ہیں۔ ۱۵۵/۲ ۱۸

خلاصہ:-

صبر کے لغوی معنی رُکے رہنے یعنی مستقل مزاجی کے ہیں ان آیات میں برائیوں کے ترک کرنے۔ نیکیوں پر قائم رہنے اور ترک معاصی اور فعلِ طاعت پر جو تکلیفیں پیش آئیں ان کو مردانہ وار برداشت کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اور فرمایا گیا ہے کہ دشمنوں کی زیادتی اور تکالیف و مصائب کی کثرت اور اعمال حسنہ کے نتائج میں تاخیر ہو تو ان امور سے نہ گھبرانا چاہیے بلکہ مستقل مزاجی ہی کو اپنا شعار بنائے رکھنا چاہیے۔ اس سبق میں مسلمانوں کا صحیح اور اعلیٰ معیار بتایا گیا ہے اس کے مطالعہ سے ہمارے اسلاف کی کامیابی اور فتوحات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے اور سچے مسلمان کی پہچان یہ بتائی گئی ہے کہ اگر وہ دس ہوں تو سو دشمنوں پر غالب آجائیں گے یعنی ایک مسلمان کو اگر حقیقۃً وہ مسلمان ہو تو وہ دس کافروں پر بھاری ہونا چاہیے اس لحاظ سے ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کو ایک ارب پر بھاری ہونا چاہیے۔

Marfat.com

الدرس السّابع

فی الصّبر (ب)

الألفاظ الصعبة :-

مَرَّتَيْنِ، مَرَّتَان ۔ دو مرتبہ (مَرَّةٌ ۔ واحد ۔ مِرَارٌ جمع)

يُوفَوْنَ ۔ ان کو پورا پورا دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا (اِيْفَاءٌ مصدر، وَفٰی ۔ مادہ)

حِسَابٌ ۔ مُحَاسَبَةٌ ۔ شمار کرنا، حساب لینا۔

جَزَيْتُهُمْ ۔ میں نے ان کو بدلہ دیا (جَزَاءٌ مُجَازَاةٌ ۔ بدلہ دینا)

فَائِزُوْنَ ۔ فَائِزِيْنَ ۔ کامیاب، بامراد ۔ (فَوْزٌ ۔ مادہ)

اِبْتِغَاءٌ ۔ خواہش کرنا ۔ چاہنا۔

وَجْهٌ ۔ چہرہ، طریقہ، ذات (وُجُوْهٌ، اَوْجُهٌ (جمع)

اَقَامُوْا ۔ انھوں نے کھڑا کیا، درست رکھا (اِقَامَةٌ ۔ مصدر)

سِرًّا ۔ چھپا کر۔

عَلَانِيَةً ۔ ظاہر کر کے۔

يَدْرَءُوْنَ ۔ وہ دفع کرتے ہیں یا کریں گے (دَرْءٌ ۔ دور کرنا ۔ ہٹانا)

سَيِّئَةٌ ۔ بُری چیز ۔ جہنم ۔ عذاب۔

عُقْبٰی ۔ پچھلی چیز، انجام (اَعْقَبُ مذکر)

غُرْفَةٌ ۔ بالاخانہ ۔ حجرہ (غُرُفَات ۔ وغُرَف جمع ہے)

Marfat.com

يَنفَدُ - وہ ختم ہوتا ہے یا ہو جائیگا (نِفاد - ختم ہو جانا)

اَذَقنَا - ہم نے چکھایا (اذاقہ مصدر - ذوق - مادہ)

بَاقِیٍ - رہنے والا - (بقاء مصدر قیام)

نَزَعنَاهَا - ہم نے اسے دور کردیا (نَزعٌ - کھینچنا - دور کرنا)

هَاجَرُوا - انہوں نے چھوڑ دیا یا ترک وطن کیا (مُهَاجَرَة مصدر هِجرٌ - مادہ)

يَئُوسٌ - بہت ہی نا امید، مایوس (یاس - مادّہ)

فُتِنُوا - ان کو آزمایا گیا (فِتنَةٌ جانچنا - ناپنا - کھوٹ علیحدہ کرنا آزمایش - ہنگامہ - فساد مصیبت انجام)

نَعمَاءَ - نعمت - راحت - آرام دہ چیز

ضَرَّاءَ - ضرر مصیبت، تکلیف دہ چیز

فَرِحٌ - خوش، مسرور - اِترانیوالا

جَاهَدُوا - انہوں نے کوشش کی (مُجَاهَدَة .. جهاد - جان اور مال سے پوری کوشش کرنا)

فَخُورٌ - فخر یا بڑائی کرنے والا -

اَورَثنَا - ہم نے جانشین بنایا (ایراث - اِرث - وارث بنانا)

عَاقِبُوا - سزا دو (مُعاقبہ - عقاب عذاب دینا - باری باری سے آنا)

يُستَضعَفُونَ - کمزور سمجھے جاتے تھے (اِستِضعَاف - ضعف والا سمجھنا)

تَرجِمُوا اِلَى الأُردِيَّةِ مَا يَأتِي :-

۱- وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِن عَزمِ الاُمُورِ - ($\frac{۴۳}{۴۲}$)

۲- اُولٰئِكَ يُؤتَونَ اَجرَهُم مَرَّتَينِ بِمَا صَبَرُوا ($\frac{۵۴}{۲۸}$ ۵)

۳- اِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ اَجرَهُم بِغَيرِ حِسَابٍ ($\frac{۱۰}{۳۹}$ ۱)

Marfat.com

۴- اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (۱۱۱/۲۳ ۵)

۵- وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ (۲۲/۱۳ ۲)

۶- اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا (۷۵/۲۵ ۵)

۷- مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۹۶/۱۶ ۴)

۸- ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۱۰/۱۶ ۱۳)

۹- وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ (۱۲۶/۱۶ ۱۵)

۱۰- وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ـ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ (۹+۱۰+۱۱/۱۱ ۱)

Marfat.com

۱۱- وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ
مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ
بِمَا صَبَرُوا (۱۳۷/۷ ۱۵)

ساتواں سبق

ثابت قدمی

عربی میں ترجمہ کرو:-

۱- اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے البتہ بڑے ہمت کے کاموں میں ہے (۴۳/۴۲ ۴)

۲- ان لوگوں کو ان کی پختگی کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا (۵۴/۲۸ ۶)

۳- مستقل رہنے والوں کو ان کا صلہ بے شمار ہی ملے گا (۱۰/۳۹ ۱)

۴- میں نے ان کو آج ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہوئے۔ (۱۱۱/۲۳ ۵)

۵- اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اپنے رب کی رضا مندی کے جویاں رہ کر مضبوط رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو روزی دی ہے اس میں سے چھپے کے بھی اور ظاہر کر کے بھی خرچ کرتے ہیں اور بدسلوکی کو حُسن

سلوک سے ٹال دیتے ہیں۔ اس جہان میں نیک انجامی ان
لوگوں کے واسطے ہے (۲۲/۱۲ ۲)

۶۔ ایسے لوگوں کو بالا خانے ملیں گے بوجہ ان کے ثابت قدم
رہنے کے اور ان کو اس میں بقار کی دعا اور سلام ملیگا (۲۵/۷۹ ۵)

۷۔ اور جو کچھ تمھارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ
اللہ کے پاس ہے وہ دائم رہے گا۔ اور جو لوگ ثابت قدم
ہیں ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر اُن کو
ضرور دیں گے۔ (۹۶/۱۶ ۱۲)

۸۔ پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کے لئے کہ جنھوں نے
مبتلائے کفر ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم
رہے تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنیوالا
اور بڑی رحمت کرنے والا ہے (۱۱۰/۱۶ ۱۳)

۹۔ اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمھارے ساتھ
برتاؤ کیا گیا تھا۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے
حق میں بہت ہی اچھی بات ہے (۱۲۶/۱۶ ۱۵)

۱۰۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھا کر اس سے چھین
لیتے ہیں تو وہ نا امید اور ناشکرا ہو جاتا ہے (۹/۱۱ ۱)

۱۱۔ اور اگر اس کو کسی تکلیف کے بعد جو کہ اسی پر واقع ہوئی
ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیں تو کہنے لگتا ہے کہ میرا سب

Marfat.com

دکھ درد رخصت ہوا وہ اترانے لگتا ہے۔ شیخی بگھارنے لگتا
ہے (۱۱)

ج ۔ مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں۔ اور نیک کام کرتے ہیں وہ ایسے
لوگوں کے لئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے (۱۱)

۱۱ ۔ اور ہم نے ان لوگوں کو جو کہ بالکل کمزور شمار کئے جاتے تھے
اس سرزمین کے پورب پچھم کا مالک بنا دیا جس میں ہم نے
برکت رکھی ہے اور آپ کے رب کا نیک وعدہ بنی اسرائیل
کے حق میں ان کے صبر کی وجہ سے پورا ہو گیا (۱۳۷)

خلاصہ

اس سبق میں بھی پچھلے سبق کی طرح مستقل مزاجی صبر اور ثابت قدمی
کی تعلیم دی گئی ہے نیز درگزر کر دینے کی ترغیب دی گئی ہے اور
حکم دیا گیا ہے کہ اگر تم کسی سے بدلہ لو تو اتنا ہی لو جتنا کہ برتاؤ تمہارے
ساتھ کیا گیا تھا لیکن اگر معاف کر دو تو وہ بدلہ لینے سے بہتر ہے

Marfat.com

الدرس الثامن

الشكر

الألفاظ الصعبة :-

شَاكِرِيْنَ ، شَاكِرُوْنَ - شکر گذار، قدر والا، احسان ماننے والا۔ (شُکْرٌ - مادّہ - شاکر - واحد)

يَرْضَهُ - وہ اس سے یعنی شکر سے رضامند اور خوش ہوگا (رِضاء رِضوان - پسند کرنا، خوشنودی)

كُلُوْا - تم کھاؤ - (اکل - کھانا)

حَدِّثْ - ذکر کیا کر (تحدیث - بیان کرنا)

اِصْطَفَيْتُكَ - میں نے تجھ کو منتخب کیا

اصطفاء - چننا - برگزیدہ کرنا۔ (صفو - مادہ)

فَخُذْ - پس لے (اَخْذٌ - پکڑنا - گرفت)

وَصَّيْنَا - ہم نے حکم دیا تاکید کی (تَوْصِيَةٌ - مصدر)

تَاَذَّنَ - اس نے اعلان کیا۔

لَشَدِيْدٌ - شدت والا سخت، مضبوط - قوی - بندھا ہوا (شَدّ - باندھنا)

تَرْجِمُوْا اِلَى الْأُرْدُوِيَّةِ مَا يَاْتِيْ :-

۱- وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشَّاكِرِيْنَ (۱۴۴/۳)

۲- كَذٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ (۳۵/۵۴)

Marfat.com

۳- وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ (۴۰/۲۷ ۲)

۴- وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ (۷/۳۹ ۵)

۵- وَاشْكُرُوا نِعْمَةَ اللهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (۱۱۴/۱۶ ۱۴)

۶- وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۱۷/۲۹ ۱)

۷- فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ (۱۵۲/۲ ۱۸)

۸- كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ (۱۵/۳۴ ۲)

۹- وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (۱۱/۹۳ ۱)

۱۰- قَالَ يَا مُوسَى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ (۱۴۴/۷ ۱۷)

۱۱- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ..... أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ (۱۴/۳۱ ۲)

۱۲- وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ (۷/۱۴ ۱)

۱۳- مَا يَفْعَلُ اللهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ وَكَانَ اللهُ شَاكِرًا عَلِيمًا (۱۴۷/۴ ۲۰)

آٹھواں سبق

قدر دانی

عربی میں ترجمہ کرو:-

Marfat.com

۱۔ اور خدا تعالیٰ جلدی ہی اجر دے گا حق شناس لوگوں کو۔ (۱۴۴/۳ ۱۴۴)

۲۔ جو شکر کرتا ہے ہم اس کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں (۳۵/۵۴ ۱)

۳۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لئے شکر کرتا ہے (۴۰/۲۷ ۲)

۴۔ اور اگر تم شکر کرو گے تو اس کو تمھارے لئے پسند کرتا ہے (۷/۳۹ ۵)

۵۔ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو (۱۱۴/۱۶ ۱۴)

۶۔ اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو اور تم سب کو اس کے پاس لوٹ کر جانا ہے (۱۷/۲۹ ۱)

۷۔ ان نعمتوں پر مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری شکر گزاری کرو اور میری ناسپاسی مت کرو (۱۵۲/۲ ۱۸)

۸۔ اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو (۱۵/۳۴ ۱)

۹۔ اور اپنے رب کے انعامات کا تذکرہ کرتے رہیے (۱۱/۹۳ ۱)

۱۰۔ ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ میں نے پیغمبری اور ہمکلامی سے اور لوگوں پر تم کو امتیاز دیا ہے تو جو کچھ تم کو میں نے عطا کیا ہے اس کو لو اور شکر کرو (۱۴۴/۷ ۱۶)

۱۲۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے (۱۴/۳۱ ۱)

Marfat.com

۱۲۔ کہ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکرگذاری کیا کر (۱۴/۳۱ ۱)

۱۳۔ اور وہ وقت یاد کر جب کہ تمھارے رب نے تمکو اطلاع فرمادی کہ اگر تم شکر کرو گے تو تم کو زیادہ نعمت دوں گا۔ اور اگر تم ناشکری کروگے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے (۱۴/۷ ۱)

۱۴۔ اللہ تعالیٰ تم کو سزا دے کر کیا کریں گے اگر تم سپاس گذاری کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ تعالیٰ بڑی قدر کرنے والے" خوب جاننے والے ہیں (۴/۱۴۷ ۲۰)

خلاصہ :۔

شکر قدردانی کو کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو عقل و علم، جسمانی قوی، مال و دولت، جاہ و منصب اور جو اثر و اقتدار مرحمت فرمایا ہے ان کی قدردانی اور شکرگزاری یہی ہے کہ جن اغراض کے لئے یہ چیزیں مرحمت فرمائی گئی ہیں ان ہی میں انکو صرف کیا جائے اور اللہ تعالیٰ ہی کو ان کا عطا فرمانے والا یقین کیا جائے۔ اس کے نتیجہ میں مولیٰ تعالیٰ نے ان نعمتوں کی زیادتی اور ان کا بہترین صلہ عطا فرمانے اور عذاب اور تکالیف سے محفوظ رکھنے کا وعدہ فرمایا ہے۔

Marfat.com

الدَّرسُ التَّاسِعُ

التَّوَکُّل

الألفاظ الصّعبة:

تَوَکَّلْ ۔ بھروسہ کر، سونپ دے۔   حَیٌّ ۔ زندہ ۔ صاحب حیات

حَسْبِیَ ۔ میرا کفایت کرنیوالا ۔   کَفٰی ۔ بس ۔ کفایت ۔ بس ہونا)

مَتَاب، توبۃ ۔ رجوع کرنا ۔ لوٹنا توبہ کرنا ۔   سُلطان ۔ غلبہ، دلیل، بادشاہت حاکم ۔

آذَیْتُمُوْنَا ۔ تم نے ہم کو تکلیف دی ۔ (ایذاء : تکلیف دینا ۔ آذی مادہ)   قَدَّرَ ۔ اندازہ ۔ تجویز کرنا ٹھیرانا ۔

تَرجِمُوا إلی الأُردویة ما یأتی :-

١۔ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ (١٢٣/١١ ، ١٠)

٢۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا (٨١/٤ ، ١٠)

٣۔ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (٢٦/٥ ، ٣)

٤۔ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (٣٨/٣٩ ، ٣)

Marfat.com

۵- عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ (۶۷/۱۲ ۸)

۶- قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ
مَتَابِ (۳۰/۱۳)

۷- فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (۱۲۹/۹ ۱۵)

۸- وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا
سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ (۱۲/۱۴ ۴)

۹- وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ
وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا (۵۸/۲۵ ۴)

۱۰- إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (۹۹/۱۶ ۱۲)

۱۱- فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُتَوَكِّلِينَ (۱۵۹/۳ ۱۶)

۱۲- وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۳/۶۵ ۲

Marfat.com

نواں سبق

خدا پر بھروسہ

عربی میں ترجمہ کرو :-

۱- تو آپ اسی کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ کیجئے (۱۲۳/۱۱ ۱)

۲- اور اللہ تعالیٰ کے حوالے کیجئے اور اللہ تعالی کافی کارساز ہے (۸۱/۴ ۱۰)

۳- اور اللہ پر نظر رکھو اگر تم ایمان رکھتے ہو (۲۳/۵ ۳)

۴- آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے خدا کافی ہے۔ توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔ (۳۸/۳۹ ۳)

۵- اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی پر بھروسہ رکھنے والوں کو بھروسہ رکھنا چاہیئے۔ (۶۷/۱۲ ۷)

۶- تو کہہ وہی رب میرا ہے کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف آتا ہوں رجوع کرکے (۳۰/۱۳ ۴)

۷- پھر اگر روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ اس کے سوائے کوئی معبود ہونے کے لایق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے (۱۲۹/۹ ۱۵)

۸- اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا کون امر باعث ہو سکتا ہے

Marfat.com

حالانکہ اسی نے ہم کو ہمارے رستے بتلا دئے اور تم نے
جو کچھ ہم کو ایذا پہنچائی ہے ہم اس پر صبر کریں گے اور
اللہ ہی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ۱۲/۱۴ ۲
- اور اس حیّ لا یموت پر توکل رکھئے اور اسی کی تسبیح و تحمید
میں لگے رہئے اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی
خبردار ہے (۵۸/۲۵ ۴)
- یقیناً اس کا قابو ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں
اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (۹۹/۱۶ ۱۲)
- پھر جب آپ رائے پختہ کرلیں تو خدائے تعالیٰ پر اعتماد کیجئے
بے شک اللہ تعالیٰ اپنے اعتماد کرنے والوں سے محبت
فرماتے ہیں۔ (۱۵۸/۲۶ ۱۲)
۱۱- اور جو شخص اللہ پر توکل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے
کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کرکے رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ
نے ہر شئی کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے ۳/۶۵ ۲

خلاصہ:

اللہ کی دی ہوئی قوتوں اور قابلیتوں کو صحیح طریقہ سے استعمال
کرنا اور نتائج کو اللہ ہی پر منحصر رکھنا اور تمام معاملات کو اسی کے
تفویض کر دینا توکل کہلاتا ہے۔ آیات ذیل میں تفہیم فرمائی گئی ہے

Marfat.com

ہمیشہ اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت و اطاعت میں مصروف رہیں اسی پر ایمان بھروسہ اور رجوع کیا جائے۔ امر حق کی تکمیل میں جو تکلیفیں پیش آئیں ان کو برداشت کیا جائے۔ جب اللہ کے سوا کسی اور میں حیات، قیومیت، سلطنت، قدرت اور صفات کمال موجود نہیں ہیں تو اس کے سوا کوئی اور اس قابل ہی نہیں ہے کہ اس پر توکل کیا جائے۔ وہی ہر کام کی تکمیل فرمانے والا ہے۔ البتہ ہر چیز کا اندازہ اور وقت مقرر کر رکھا ہے۔ ممکن ہے کہ اس کا مقرر کردہ وقت تمہارے منشار اور مرضی کے خلاف ہو ایسی حالت میں خدا کی رحمت سے مایوس یا خدا کے احکام سے روگرداں نہ ہونا چاہیئے بلکہ ایک سچے مومن کی طرح خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔ ایسے ہی مسلمان کے لئے خدا نے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔

Marfat.com

الدرس العاشر

الإخلاص

الألفاظ الصّعبة :-

مُخلِص - آمیزش سے پاک کرنے والا . کھرا سچا - (اخلاص - مصدر)

نُطعِمُكُم - ہم تمہیں کھلاتے ہیں (اطعام - کھلانا - طعام - کھانا)

نُسُکِی - میری عبادتیں .

مَحْیَایَ - میرا جینا . (حیاۃ - جینا زندگی مصدر ہے)

مَمَاتِی - موت ، مرنا .

لن ینالَ - وہ ہرگز نہیں پہنچے گا (نَیل - حاصل کرنا)

دِمَاء (دمٌ جمع) خون - لہو .

لسوف یَرضَی - ضرور آگے راضی ہو جائے گا

وَیلٌ - خرابی - افسوس - جہنم کی ایک وادی .

سَاھُون - بھول جانے والے (سَھْو - بھول جانا)

یُرَاءُونَ - وہ ریاکاری کرتے ہیں یا کریں گے . (مُراءاۃ - ایک دوسرے کو دکھانا - ریاءٌ - مادہ)

اِعْتَصَمُوا - انہوں نے پکڑ لیا - (اعتصام - چنگل مارنا - عصمت بچانا)

مَرْضَاۃ - خوشنودیاں -

أَتُحَاجُّونَنَا - کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو

Marfat.com

(مُحاجة - آپس میں حجت کرنا) فِی اللّٰه - اللہ کے بارے میں۔

تَرجِمُوا إِلَى الأُردِيةِ مَا يأتِي :-

١- قُلْ إِنِّیٓ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ

٢- وَمَا تُنْفِقُوْنَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ (٢٧٢/٢ ٣٦)

٣- إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَّ لَا شُكُوْرًا۔ (٩/٧٦ ٢)

٤- قُلْ إِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (١٦٢/٦ ١٩)

٥- وَأَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (٢٩/٧ ٢)

٦- لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاءُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ (٣٧/٢٢ ٤)

٧- إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلٰى وَلَسَوْفَ يَرْضٰى (٢٠/٩٢ ١)

٨- وَمَا أُمِرُوْا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (٥/٩٨ ١)

٩- فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاءُوْنَ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ (٤+٥+٦/١٠٧ ١)

١٠- إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَأَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَأَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ أَجْرًا عَظِيْمًا (١٤٦/٤ ٢٠)

Marfat.com

١١- وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ أَجْرًا عَظِيْمًا (١١٤/٤ ١٦)

١٢- قُلْ أَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُوْنَ (١٣٩/٢ ١٥)

دسواں سبق

بے لوثی

عربی میں ترجمہ کرو :-

١- آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اس کے لئے خالص رکھوں ١١/٣٩ ١

٢- اور تم کسی غرض سے خرچ نہیں کرتے بجز رضا جوئی ذات پاک حق تعالیٰ کے (٢٧٢/٢ ٣٦)

٣- ہم تم کو محض خدا کی رضامندی کے لئے کھانا کھلاتے ہیں نہ ہم تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ -(٩/٧٦ ٢)

٤- آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادات اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے ١٦٣/٦ ١٩

٥- اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رُخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خالص اللہ

Marfat.com

ہی کے واسطے رکھا کرو (۲۹/۷ ۲)

۶۔ اللہ تعالیٰ کے پاس نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ اُن کا خون۔ لیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے (۳۷/۲۲ ۴)

۷۔ اس کے ذمہ کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارنا ہو اور یہ شخص عنقریب خوش ہو جائیگا۔ (۲۰/۹۲ ۱)

۸۔ حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت کو اسی کے لئے خالص رکھیں۔ (۵/۹۸ ۱)

۹۔ سو ایسے نمازیوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو اپنی نماز کو بھلا بیٹھے ہیں، جو ایسے ہیں کہ ریا کاری کرتے ہیں اور زکوٰۃ بالکل نہیں دیتے (۴+۵+۶/۱۰۷ ۱)

۱۰۔ لیکن جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہوں گے اور مومنین کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔ (۱۴۶/۴ ۲۰)

۱۱۔ اور جو شخص یہ کام کرے گا حق تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔ (۱۱۴/۴ ۱۶)

۱۲۔ آپ فرما دیجئے کہ کیا تم لوگ ہم سے حجت کئے جاتے ہو۔ حق تعالیٰ کے معاملہ میں؛ حالانکہ وہ ہمارا اور تمہارا رب ہے اور ہم کو ہمارا کیا ملے گا اور تم کو تمہارا کیا ہوا ملیگا اور ہم نے

Marfat.com

صرف حق تعالیٰ کے لئے اپنے کو خالص کر رکھا ہے (۱۵ ۳۹/۲)

خلاصہ :-

آمیزش اور کھوٹ سے کسی چیز کو پاک کرنا اس شئے کی اصلی کیفیت کا ظاہر کرنا ہے۔ ان آیات میں ارشاد فرمایا گیا ہے کہ عبادت اور اطاعت الٰہی سے مقصود صرف اللہ ہی کی رضاجوئی ہو۔ انفاق و اطعام، نماز، روزہ، حج، قربانی، توبہ و اصلاح بحث و جدال۔ اعترافِ ربوبیتِ مولیٰ۔ مختصر یہ کہ مرنا اور جینا اللہ ہی کی خوشنودی کے لئے ہونا چاہیئے۔ اور قرآن کی اصطلاح میں یہی اخلاص ہے۔ اخلاص جو مومن کی شان ہے۔ اگر کوئی کام بھی ایسا کیا جائے جو اخلاص کے ساتھ نہ ہو تو وہ ریاکاری کہلائے گا جس کو خدا نے سخت ناپسند فرمایا ہے اس لئے مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنا ہر کام خدا کے احکام کے تحت محض خدا کے لئے ہی کرے۔

Marfat.com

الدرسُ الحادِی عشَرَ

فی الصِّدق

الأَلفاظ الصَّعبَة:

قَدَمٌ - مرتبہ، درجہ، پاؤں -
اَقْدام - جمع)

صِدِّیق - بہت سچ کہنے والا -
مخلص ترین (صِدق - مادہ)

نَبِیٌّ - خبر دینے والا - پیغمبر
(نبأ - مادہ)

وَهَبْنَا - ہم نے عطا فرمایا (وَهَبَ
هِبَةٌ - بخشنا)

عَلِیٌّ - علو رفعت والا -

لَمْ يَرْتَابُوْا - انہوں نے شک
اور تذبذب سے کام نہیں لیا (ارتیاب
ڈگمگانا - رَیْبٌ - مادہ)

أَعْطٰی - اس نے عطا فرمایا -
اِعْطَاءٌ - بخشنا)

حُسْنٰی - اچھی چیز، نیکی - جنت،
مذہب اسلام - خوبصورت
عورت (اَحْسَنُ - مذکر)

فَسَنُيَسِّرُهٗ - پس اب عنقریب
ہم اس کو آسانی سے بہم پہنچادینگے
(تَیْسِیْرٌ - آسان ہونا - یُسْرٌ - مادہ

یُسْرٰی - آسان چیز - نیکی جنت
بایاں (اَیْسَرُ - مذکر)

مَثْوٰی - ٹھیرنے کی جگہ - قیامگاہ

لِيَكْفِرَ - تاکہ وہ علیحدہ کردے -

Marfat.com

آسْوَءُ - زیادہ بُرا -
مُسْلِمِیْنَ - مُسْلِمُوْنَ - اطاعت شعار (مُسْلِمٌ - واحد. (اسلامٌ گردن رکھ دینا - سِلم - صلح)
قَانِتِیْنَ - قَانِتُوْنَ - فرمانبرداری کرنے والے (قَانِتٌ - واحد - قُنُوْت - چپ چاپ رہنا)
مُتَصَدِّقَات - خیرات کرنے والیاں (مُتَصَدِّقَةٌ - واحد تَصَدُّق - مصدر)
صَائِمَات - روزہ دار عورتیں (صَائِمَةٌ - واحد - صَوْم - مادہ - رُکا رہنا - روزہ رکھنا)
فُرُوج - شرم گاہیں - شگاف - (فَرْجٌ - واحد -)
رِجَالٌ - مرد (جمع) رَجُلٌ - واحد
عَاهَدُوْا - انہوں نے اقرار کیا - (مُعَاهَدَةٌ - مصدر)
قَضٰی - ادا کیا - پورا کیا -
نَحْبٌ - میعاد (قَضٰی نَحْبَهٗ وہ مرگیا)
یُعَذِّبُ - وہ عذاب دیتا ہے یا دے گا . (تَعْذِیب - مصدر)
مُنَافِقِیْنَ - مُنَافِقُوْنَ - نفاق پیشہ لوگ - دل میں کچھ رکھنے والے اور زبان سے کچھ اور ظاہر کرنے والے. (نِفَاقٌ ومُنَافَقَةٌ - مصدر)
شَاءَ - اس نے چاہا. (مَشِیْئَة - چاہنا)

تَرْجِمُوْا اِلَی الْاُرْدُوِیَّةِ مَا یَأْتِی :-

١- یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (٩/١١٩)
٢- وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ (١٠/٢)

Marfat.com

٣- وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِبْرٰهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا (٤١/١٩ ٣)

٤- وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِسْمٰعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ
وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا - (٥٤/١٩ ٣)

٥- وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا (٥٦/١٩ ٣)

٦- وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ
عَلِيًّا (٥٠/١٩ ٣)

٧- إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ
لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أُولٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (١٥/٤٩ ٢)

٨- فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ
لِلْيُسْرٰى (٥+٦+٦/٩٢ ١)

٩- فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكٰفِرِينَ - وَالَّذِي
جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ
- لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ -
لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ
أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (٣٢+٣٣+٣٤+٣٥/٣٩)

١٠- إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وَالْقٰنِتِينَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِينَ وَالصّٰدِقٰتِ

Marfat.com

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَ
الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّائِمِيْنَ وَ
الصَّائِمَاتِ وَ الْحَافِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ
وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَ الذّٰكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ
لَهُمْ مَغْفِرَةً وَّ أَجْرًا عَظِيْمًا (٣٥/٣٣ ٥)

١١- مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ
عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ وَ
مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا، لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (٢٣-٢٤/٣٣ ٢)

گیارھواں سبق

سچائی

١- اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔ (١١٩/٩ ٤)

٢- اور جو ایمان لے آئے ان کو یہ خوشخبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس اس کو پورا مرتبہ ملے گا (٢/١٠ ١)

٣- اور اس کتاب میں ابراہیم کا ذکر کیجیے وہ بڑے راستی والے

پیغمبر تھے (۴۱/۱۹ - ۳)

۴- اور اس کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کر دیجئے بلاشبہ وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول بھی تھے نبی بھی تھے (۵۴/۱۹ - ۴)

۵- اور اس کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کیجئے بے شک وہ بڑے راستی والے نبی تھے (۵۶/۱۹ - ۴)

۶- اور ان سب کو ہم نے اپنی رحمت کا حصّہ دیا اور ہم نے ان کا نام نیک اور بلند کیا (۵۰/۱۹ - ۳)

۷- پورے مومن وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیا اور اپنے مال اور جان سے خدا کے رستے میں محنت اٹھائی (۱۵/۴۹ - ۲)

۸- سو جس نے دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھی بات کو سچا سمجھا تو ہم اس کو راحت کی چیز کے لئے سامان دیدیں گے (۵+۶+۷/۹۲)

۹- سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جب کہ اُس کے پاس پہنچی جھٹلا دے کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا۔ اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور اُس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے یہ صلہ ہے نیکوکاروں .... کا تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے ان کے بُرے عملوں کو دور کر دے اور ان کے نیک

Marfat.com

کاموں کے عوض ان کا ان کو ثواب دے۔ $\frac{۳۲+۳۳+۳۴}{۳۹}$ + $\frac{۳۵}{۴}$

۱۰۔ بے شک اسلام کے کام کرنے والے مرد اور اسلام کے کام کرنے والی عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور بکثرت خدا کے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کے لئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ $\frac{۳۵}{۳۳}$ ہ

۱۱۔ ان مومنین میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا تھا اس میں سچے اُترے اور پھر بعضے تو ان میں وہ ہیں جو اپنی نظر پوری کر چکے اور بعضے ان میں مشتاق ہیں ذرا تغیر تبدل نہیں کیا یہ واقعہ اس لئے ہوا تاکہ اللہ تعالیٰ سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا صلہ دے اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا چاہے اُن کو توبہ

Marfat.com

کی توفیق دے بے شک اللہ غفور رحیم ہے ۔ $\frac{۲۳+۲۴}{۳۳}$ ۳

خلاصہ

نیت عمل اور قول میں راستباز رہنا صدق کہلاتا ہے۔
ان آیات میں پرہیزگاری، ایمان، ایفائے عہد، مال اور نفس سے جہاد فی سبیل اللہ، تصدیق کتاب اللہ، اسلام و اطاعت، قنوت و فرمانبرداری۔ غرض تمام عقائد و اعمال کو صدق کی فہرست میں شریک فرمایا گیا ہے۔ اور حقیقی راستبازی یہی ہے کہ انسان ایمان اور عمل میں صادق رہے جس کے نتیجے میں مولیٰ تعالیٰ نے کامیابی اور ہر قسم کی فوز و فلاح کا وعدہ اور غیر صادق کو ناکامی اور عذاب کی وعید کا ذکر فرمایا ہے۔

Marfat.com

الدرس الثانی عشر

فی الصدق (ب)

الألفاظ الصعبة :-

قَدْ فَتَنَّا ۔ ہم نے آزمائش میں ڈالا ہے
(مصدر فِتْنَة)
لَيَعْلَمَنَّ ۔ وہ ضرور جان لینگے
عَفَا ۔ اس نے درگذر کیا (عَفْوٌ
درگزر کرنا)
أَذِنْتَ ۔ تو نے اجازت دی ۔
يَتَبَيَّنُ ۔ وہ ظاہر ہو جاتا ہے
یا ہو جائے گا (تَبَيَّنَ ۔ ظاہر ہونا
کھل جانا ۔)
هَبْ ۔ عطا کر (وَهَبَ وَهِبَةٌ
بخشنا ۔ عطیہ)
لِسَانَ صِدْقٍ ۔ ذکر خیر
سچائی کی زبان ۔
وَلَا صَدَّقَ ۔ اس نے تصدیق
نہیں کی، سچ نہیں جانا ۔
تَوَلّٰى ۔ اس نے روگردانی کی ۔ اعراض کیا ۔
يَتَمَطّٰى ۔ وہ اکڑتا ہے یا اکڑے گا
(تَمَطّٰى ۔ مصدر)
أَوْلٰى ۔ ویل اور خرابی ہو ۔
بَوَّأْنَا ۔ ہم نے جگہ دی (مُبَوَّأ ۔
جگہ ۔ مقام ۔ تَبْوِئَ ۔ جگہ مہیا کرنا)
مُدْخَلٌ ۔ داخل ہونے کی جگہ ۔
مُخْرَجٌ ۔ نکلنے کا مقام ۔
سُلْطَان ۔ دلیل ۔ غلبہ ۔

Marfat.com

عَذَاب۔ سزا۔ شیرینی کا نکل جانا۔

اَلِیْمٌ۔ دردناک۔

اَعَدَّ۔ اس نے مہیا کیا۔ (اِعْدَادٌ مصدر)

یَبْتَغُوْنَ۔ وہ چاہتے ہیں یا چاہ رہے ہیں (اِبْتِغَاءٌ۔ بُغْيَةٌ۔ بَغْيٌ۔ خواہش کرنا)

بِرٌّ۔ نیکی۔ کمال احسان۔ حسن سلوک

وُجُوْهٌ۔ چہرے۔ طریقے (وَجْهٌ واحد)

قِبَل۔ طرف۔ سمت۔

مَشْرِق۔ نکلنے کی جگہ

مَغْرِب۔ ڈوبنے کا مقام

مَلَائِكَةٌ۔ فرشتے (مَلَكٌ۔ واحد)

مَالٌ۔ دولت۔ مرغوب چیز۔

ذَوِیْ ذَوُوْ۔ ذُوْ کی جمع۔ اصحاب۔ والے

یَتٰمٰی۔ یتیم کی جمع۔ وہ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو۔ تنہا۔ اکیلا۔

رِقَابٌ۔ (رَقَبَةٌ کی جمع) گردنیں۔

بَأْسَاءُ۔ سختی۔ تنگدستی۔ بأس۔ جنگ۔ قوت۔

تَرْجِمُوْا اِلَى الْاُرْدُوِيَّةِ مَا يَأْتِيْ :۔

۱۔ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (۲۱/۴۷ ۲)

۲۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ (۳/۲۹ ۹)

۳۔ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ (۴۳/۹ ۶)

۴۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ (۸۳+۸۴/۲۶ ۴)

۵۔ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ثُمَّ ذَهَبَ

Marfat.com

إِلَى أَهْلِهِ يَتَمَطَّى ـ أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى ـ ثُمَّ أَوْلَى
لَكَ فَأَوْلَى (٣١+٣٢+٣٣+٣٤+٣٥ / ٧٥)

٦ـ (وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم
مِنَ الطَّيِّبَاتِ) وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا. (٨٠/١٧)

٧ـ لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا أَلِيمًا (٨/٣٣)

٨ـ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ
جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ، ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (١١٩/٥)

٩ـ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ
أَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (٨/٥٩)

١٠ـ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ
وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ، وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ
وَفِي الرِّقَابِ، وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ
بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ

Marfat.com

وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَأْسِ، اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (۱۷۷/۲ ۲۱)

بارھواں سبق

سچائی (ب)

۱- تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لئے بہت ہی بہتر ہوتا (۲۱/۴۷ ۲)

۲- اور ہم تو ان لوگوں کو بھی آزما چکے ہیں جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں سو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جان کر رہے گا جو سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی جان کر رہے گا۔ (۳/۲۹ ۹)

۳- اللہ تعالیٰ نے آپ کو معاف کردیا آپ نے ان کو اجازت کیوں دے دی تھی جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہوجاتے اور جھوٹوں کو معلوم نہ کر لیتے (۴۳/۹ ۶)

۴- اے میرے پروردگار مجھ کو حکمت عطا فرما اور مجھ کو نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرما اور میرا ذکر آئندہ آنے والوں میں جاری رکھ (۸۴+۸۳/۲۶ ۴)

۵-ا- تو اس نے نہ تو تصدیق کی تھی اور نہ نماز پڑھی تھی (۳۱/۷۵ ۱)

۵-ب- لیکن تکذیب کی تھی منہ موڑا تھا (۳۲/۷۵ ۱)

Marfat.com

۵-ج- پھر نازکرتا ہوا اپنے گھر چلدیتا تھا (۳۳/۷۵ ۱)

۵-د- تیری کمبختی پر کمبختی آنے والی ہے (۳۴/۷۵ ۱)

۵-ہ- کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ یوں ہی مہمل چھوڑ دیا جائے گا (۳۶/۷۵ ۱)

۶- اور کہہ اے رب داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال مجھ کو سچا نکالنا تاکہ پوچھے اللہ سچوں سے ان کا سچ اور تیار رکھا ہے منکروں کے لئے دردناک عذاب (۸/۳۳ ۸)

۷- تاکہ ان سچوں سے ان کے سچ کی تحقیقات کرے اور کافروں کے لئے اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب تیار رکھا ہے (۸/۳۳)

۸- اللہ تعالیٰ ارشاد فرماویں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا۔ ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ تعالیٰ سے راضی اور خوش ہیں یہ بڑی بھاری کامیابی ہے (۱۱۹/۵ ۱۵)

۹- ان حاجتمند مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے جدا کر دئے گئے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ سچے ہیں۔ (۸/۵۹ ۳)

۱۰- کچھ سارا کمال اسی میں نہیں کہ تم اپنا منھ مشرق کو کر لو

Marfat.com

یا مغرب کو لیکن کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتب پر اور پیغمبروں پر، اور مال دیتا ہو اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردن چھڑانے میں اور نماز کی پابندی رکھتا ہو اور زکوٰۃ بھی ادا کرتا ہو اور جو شخص اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں جب عہد کرلیں اور وہ لوگ مستقل رہنے والے ہوں تنگدستی میں اور بیماری میں اور قتال میں۔ یہ لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو متقی ہیں (۱۷۷/۲ ۲۱)

خلاصہ

(اس کا خلاصہ سبق (۱۱) میں ملاحظہ فرمالیا جائے)

Marfat.com

الدرس الثالث عشر

فی ایفاء العہد

الألفاظ الصّعبة:

عَھْدٌ - اقرار - ذمہ داری۔

مَسْئُولٌ - جس سے سوال کیا جائے۔ ذمہ دار - پوچھے جانے کے قابل۔

یُحِبُّ - وہ دوست رکھتا ہے یا رکھیگا (اِحْبَاب - مصدر چاہنا - پسند کرنا)

نَکَثَ - اس نے توڑ دیا - عہد شکنی کی

فَسَیُؤْتِیْهِ - پس وہ ضرور عطا کرے گا اس کو

لَمْ یَنْقُصُوْا - انہوں نے نہیں گھٹایا - اب تک کمی نہیں کی۔

لَمْ یُظَاهِرُوْا - انہوں نے ایک دوسرے کی اعانت نہیں کی (مُظَاهَرَة - مصدر)

اَتِمُّوْا - پورا کرو تم سب۔ (اِتْمَام - پورا کرنا)

نَقْضٌ - توڑنا -

مِیْثَاقٌ - باندھنا - معاہدہ کرنا۔

لَعَنَّا - ہم نے لعنت کی - ہم نے رحمت سے دور کر دیا۔

قَسِیَة - سخت۔

رَاعُوْنَ - رعایت کرنے والے نگہبان - (رَاعِی کی جمع)

Marfat.com

لَنَصَّدَّقَنَّ ۔ ہم ضرور صدقہ دینگے ، یقیناً ہم خرچ کرینگے۔ یُوْصَلُ ۔ وہ جوڑا جاتا ہے۔ یا جوڑا جائے گا۔

تَرْجِمُوْا اِلَی الْاُرْدُوِیَّۃِ مَا یَأْتِیْ :-

۱- وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا (۱۸ $\frac{۱۵۳}{۶}$)

۲- اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا (۲ $\frac{۳۴}{۱۷}$)

۳- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (۲۴ $\frac{۱}{۵}$)

۴- وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا (۲ $\frac{۳۴}{}$)

۵- بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ

۶- فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى

بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (۴ $\frac{۱۰}{۲۸}$)

۷- اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ

شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَيْهِمْ

عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ (۱۰ $\frac{۴}{۹}$)

۸- وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا وَالصّٰبِرِيْنَ

فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ اُولٰٓئِكَ

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (۲۱ $\frac{۱۷۷}{۲}$)

۹- فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ

قٰسِيَةً (۲ $\frac{۱۳}{۵}$)

۱۰- وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ

Marfat.com

—أُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ – الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (٢٣ ١٠+١١ / ٢٢)

١١- وَمِنْهُمْ مَنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ

وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ – فَلَمَّا اٰتٰهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُعْرِضُوْنَ (٧٥+٧٦ / ٩ ٩)

١٢- وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ

مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ أَنْ يُوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ

أُولٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ (٢٥ / ١٣ ٢)

تیرھواں سبق

اقرار کا پورا کرنا

عربی میں ترجمہ کرو۔

١- اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا کرو اس کو پورا کیا کرو (١٥٣ / ٦ ١٨)

٢- بے شک عہد کی باز پرس ہونے والی ہے (٣٤ / ١٧ ٣)

٣- اے ایمان والو عہدوں کو پورا کرو (١ / ٥ ٢٢)

٤- اور عہد کو پورا کیا کرو بے شک عہد کی باز پرس ہونیوالی

ہے (٣٤ / ١٧ ٣)

٥- الزام کوئی نہ ہوگا جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ تعالیٰ

Marfat.com

سے ڈرے تو بے شک اللہ تعالیٰ محبوب رکھتے ہیں متقیوں کو (۷ ۲۷/۳)

۶- پھر جو شخص عہد توڑے گا سو اس کے عہد توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور جو شخص اس بات کو پورا کرے گا جس پر خدا سے عہد کیا ہے تو عنقریب خدا اس کو بڑا اجر دے گا (۱۰/۲۶)

۷- ہاں مگر وہ مشرکین مستثنیٰ ہیں جن سے تم نے عہد لیا۔ پھر انہوں نے تمہارے ساتھ ذرا کمی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد کی سو ان کے معاہدہ کو ان کی مدت تک پورا کر دو (۱۰ ۴/۹)

۸- اور جو اشخاص اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں جب عہد کر لیں اور وہ لوگ مستقل رہنے والے ہوں تنگدستی میں اور بیماری میں اور قتال میں یہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو متقی ہیں (۲۱ ۱۷/۲)

۹- تو صرف ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ہم نے ان کے قلوب کو سخت کر دیا (۱۳/۵-۲)

۱۰- اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھنے والے ہیں (۱۰ ۱/۲۳)

۱۰- ا- ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں (۱۰/۲۳ ۱۰)

۱۰- ب- جو فردوس کے وارث ہوں گے اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ

Marfat.com

رہیں گے۔ (۱۱/۲۳ ۱۰)

۱- اور ان میں بعض لوگ ایسے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے عہد کرتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے فضل سے عطا فرما دے تو ہم خوب خیرات اور ہم خوب نیک کام کیا کریں (۵/۹ ۹)

۱۱- سو جب اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دے دیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے اور عہد گردانی کرنے لگے (۶/۹ ۹)

۱۲- اور جو لوگ خدا تعالیٰ کے معاہدوں کو ان کی پختگی کے بعد توڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم فرمایا ہے ان کو قطع کرتے ہیں اور دنیا میں فساد کرتے ہیں ایسے لوگوں پر لعنت ہوگی اور اس کے لئے اس جہان میں خرابی ہوگی۔ (۵/۱۳ ۲)

خلاصہ

اقرار کا پورا کرنا خواہ وہ بندوں سے کیا جائے یا اللہ سے یا انسان کی صورت نوعیہ اور عقل اس کی مقتضی ہو، اس کی تکمیل ایفائے عہد ہے، ان آیات میں پابندی عہد کی تاکید، وعدہ خلافی کی مذمت، نقض اقرار پہ عذاب شدید، نہ صرف مسلمانوں سے بلکہ مشرکین و کافرین سے بھی ایفائے عہد، تصدق صلح اور صلہ رحمی کرنے، بخل، فساد فی الارض سے محترز رہنے کی تاکید فرمائی گئی ہے ایفائے عہد کرنے والوں کی جزا فردوس اور ناقض عہد کی سزا

Marfat.com

لعنت، اللہ کی رحمت سے دوری اور ہر قسم کی اذیت ظاہر فرمائی گئی

الدرس الرابع عشر

الکذب

الألفاظ الصعبة:

كَفَّار۔ بڑا ناشکر گزار۔ ناشکرا — مُسَوَّدَةٌ۔ سیاہ کی ہوئی (مصدر اِسوِدَاد کالا کرنا)

مُسْرِفٌ۔ حد سے بڑھ جانیوالا۔ فضول خرچ۔ — تَصِفُ۔ تو بیان کرتا ہے یا وہ بیان کرے گی۔

اِجْتَنِبُوا۔ علیحدہ ہو جاؤ۔ پرہیز کرو — اَلْسِنَة۔ زبان (واحد۔ لِسَانٌ)

نَبْتَهِلُ۔ ہم عاجزی کرتے ہیں یا گڑگڑاتے ہیں۔ — لَاجَرَمَ۔ نہیں منقطع ہوا۔ یقیناً۔

مَثْوٰى۔ ٹھکانہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔

ترجموا الی الأردیة ما یأتی:۔

۱- اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ($\frac{۳}{۳۹}$ ۵)

۲- اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ($\frac{۲۸}{۴۰}$ ۳)

۳- فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ($\frac{۳۰}{۲۲}$ ۳)

Marfat.com

۔ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ (۶۰/۳)

۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (۲/۱)

۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ (۲۷/۴۵)

۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ
مُّسْوَدَّةٌ (۶۰/۳۹)

۔ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ
الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ
مُّفْرَطُوْنَ (۶۲/۱۶)

۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ (۳۲/۳۹)

چودھواں سبق

جھوٹ

عربی میں ترجمہ کرو :-

۱۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو راہ پر نہیں لاتا جو جھوٹا اور کافر ہو (۳/۳۹)

۲۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مقصود تک نہیں پہنچاتا جو حد سے گذر جانے والا، بہت جھوٹ بولنے والا ہو۔ (۲۸/۴۰)

۳۔ تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے کنارہ کش رہو اور جھوٹی بات سے کنارہ کش رہو (۳۰/۲۲ ۳)

۴۔ پھر ہم خوب دل سے دعا کریں اس طور پر کہ اللہ کی لعنت بھیجیں ان پر جو حق پر نہوں۔ (۶۱/۳ ۵)

۵۔ اور ان کے لئے دردناک سزا ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ (۲/۱۰ ۱)

۶۔ اور جس روز قیامت ہوگی اس روز اہل باطل خسارہ میں پڑیں گے (۲۷/۴۵ ۳)

۷۔ اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھیں گے جنھوں نے خدا پر جھوٹ بولا تھا (۶۰/۳۹ ۵)

۸۔ اور اللہ تعالیٰ کے لئے وہ امور تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور اپنی زبان سے جھوٹے دعوے کرتے جاتے ہیں کہ ان کے لئے ہر طرح کی بھلائی ہے لازمی بات ہے کہ ان کے لئے دوزخ ہے اور بے شک وہ لوگ سب سے پہلے بھیجے جائیں گے۔ (۶۲/۱۶ ۷)

۹۔ سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جب کہ وہ اس کے پاس پہنچی جھٹلائے۔ کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا (۳۲/۳۹ ۳)

Marfat.com

خلاصہ :-

قلب، اعضا اور اقوال میں ناراستی کا اظہار کذب اور دروغ ہے۔ ان آیات میں کفر، اسراف، افراط، بت پرستی دروغ گوئی، صدق مجسم یعنی کلام الٰہی کے جھٹلانے کو اور اس کے خلاف عمل کرنے کو کذب سے تعبیر فرمایا گیا ہے کاذب اور جھوٹے کی سزا لعنت۔ اللہ کی رحمت سے دوری جہنم، بے اطمینانی اور ہر قسم کی تکلیف اور عدم ہدایت ظاہر فرمائی گئی ہے۔

Marfat.com

الدرس الخامس عشر

الافتراء

الألفاظ الصعبة:

خاب - وہ ناکام ہوا۔ (خَیْبَةٌ ناکامی)

اِفْتَرىٰ - اس نے گھڑا، تہمت لگائی (اِفتراءٌ - مصدر)

یُضِلُّ - وہ گمراہ کرتا ہے۔ یا بھٹکائے گا (اِضلال - مصدر)

اِثْمٌ - گناہ (آثام - جمع)

أشهاد - گواہ (شاهِدٌ - واحد)

مَتاعٌ - عارضی طور پر فائدہ اٹھانا سازوسامان (اَمْتِعَة جمع)

نُذِيقُ - ہم چکھاتے ہیں یا چکھائیں گے (اِذاقة - مصدر)

ثَمَنٌ - قیمت (اَثمان - جمع)

غَمَرات - سختیاں - سکرات۔ (غَمْرَةٌ - واحد)

خَطِيئَةٌ - گناہ - غلطی - چوک (خطایا - جمع)

يَرْمِي - وہ پھینکتا ہے - تہمت لگاتا ہے۔

بريءٌ - علیحدہ - بے گناہ۔

اِحْتَمَلَ - اس نے اٹھایا۔ (اِحتمال - مصدر)

بُهتانٌ - تہمت - الزام۔

مُبِين - کھلا ہوا - ظاہر کرنے والا

Marfat.com

(اِبَانَةٌ - ظاہر کرنا)

مُحْصَنٰت - محفوظ عورتیں۔ پاک دامن عورتیں۔ (مُحْصَنَةٌ واحد) اِحْصَان - قلعہ بند ہونا محفوظ کرنا - پاکدامن ہونا۔)

غافلات - بے خبر اور ناواقف عورتیں (غافلۃ. واحد بھولی)

تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ - ان کے خلاف گواہی دیں گی۔ (شهد لہ اس نے اس کی تائید میں گواہی دی اور شهد علیہ اس کے خلاف گواہی دی)

يُوَفِّيهِمْ - وہ ان کو پورا پورا دے گا۔

ترجموا الی الأردوية ما يأتي :-

۱- وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ . (۶۱/۲۰ ۴)

۲- فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (۱۵/۱۲ ۲)

۳- فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ (۴۵/۶ ۱۷)

۴- أُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُبِينًا (۵۰/۴ ۷)

۵- فَمَنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۹۴/۳ ۳۹)

۶- وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أُولٰئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْأَشْهَادُ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَىٰ رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

Marfat.com

الظّٰلِمِيْنَ (٦/٢١)

٧- قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ
— مَتَاعٌ فِى الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ
الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ (١٠/٦٩-٧٠)

٨- فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ
يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ
لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ . (٢/٧٩)

٩- وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا
حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ
— مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (١٦/١١٦-١١٧)

١٠- اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَكَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُفْتَرِيْنَ (٧/١٥٢)

١١- وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ
اُوْحِىَ اِلَىَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَىْءٌ وَّمَنْ قَالَ
سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ
فِىْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰئِكَةُ بَاسِطُوْا اَيْدِيْهِمْ

Marfat.com

أَخْرِجُوْا أَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ
اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ (۹۳)

۱۲۔ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ
بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (۱۱۲/۴)

۱۳۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا
مُّبِيْنًا (۵۸/۳۳)

۱۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ
لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ
ــ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ــ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ
اللهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللهَ هُوَ الْحَقُّ
الْمُبِيْنُ (۲۵+۲۴+۲۳/۲۴)

پندرھواں سبق

بہتان

عربی میں ترجمہ کرو :۔

Marfat.com

۱- اور جو بہتان باندھتا ہے وہ ناکام رہتا ہے ۔ (۶۱/۲۰ ۴)

۲- تو اس شخص سے زیادہ غضب ڈھانے والا نہ ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت لگائے ۔ (۱۵/۱۸ ۲)

۳- تو اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر بلا دلیل جھوٹ تہمت لگائے تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے (۱۴۵/۶ ۱۷)

۴- دیکھ تو یہ لوگ اللہ پر کیسی جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور یہی بات صریح مجرم ہونے کے لئے کافی ہے (۵۰/۴ ۷)

۵- سو جو شخص اس کے بعد اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بات کی تہمت لگائے سو ایسے لوگ بڑے بے انصاف ہیں (۹۴/۳ ۹)

۶- اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے ۔۔ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ (فرشتے) یوں کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں ۔ سب سُن لو کہ ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے، ۱۸/۱۱ ۲

۷- آپ کہدیجئے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں وہ کامیاب نہ ہوں گے ۔ یہ دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے ہی پاس انکو آنا ہے پھر ہم ان کے کفر کے بدلے سزائے سخت چکھائیں گے (۶۹-۷۰/۱۰ ۷)

۸- تو بڑی خرابی ان کی ہوگی جو لکھتے ہیں کتاب کو اپنے ہاتھوں

سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے، غرض یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد قدرے قلیل وصول کرلیں، سو بڑی خرابی آوے گی ان کو اس کی بدولت جس کو ان کے ہاتھوں نے نہ کیا تھا۔ اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جس کو وہ وصول کرلیا کرتے تھے (۷۹/۲ ۹)

۹- اور جن چیزوں کے بارے میں محض تمہارا جھوٹا زبانی دعویٰ ہے انکی نسبت یوں مت کہہ دیا کرو فلانی چیز حلال ہے اور فلانی چیز حرام ہے جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ پر جھوٹی تہمت لگا دوگے۔ بلاشبہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ لگاتے ہیں وہ فلاح نہ پائیں گے پہلے چند روزہ عیش ہے اور ان کے لئے دردناک سزا ہے۔ (۱۱۶-۱۱۷/۱۶ ۱۵)

۱۰- جن لوگوں نے گوسالہ پرستی کی ہے ان پر بہت جلد ان کے رب کی طرف سے غضب اور ذلت اس دنیاوی زندگی ہی میں پڑیں گی اور ہم افتراء پردازوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (۱۵۲/۷ ۱۸)

۱۱- اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی

Marfat.com

نہیں آتی اور جو شخص کہ یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ
تعالیٰ نے نازل کیا ہے اسی طرح کا میں بھی لاتا
ہوں ۔ اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم
لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے
ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے ۔ ہاں اپنی جانیں نکالو آج
تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس سبب سے کہ تم
اللہ تعالیٰ کے ذمہ جھوٹی باتیں بکتے تھے اور تم اللہ تعا
کی آیات سے استکبار کرتے تھے ۔ (۹۳/۶ ۱۱)

۱۲ - اور جو شخص کوئی چھوٹا گناہ کرے یا بڑا گناہ اور پھر
اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے ۔ اس نے
تو بڑا بھاری بہتان اور صریح گناہ اپنے اوپر لادا (۱۱۱/۴ ۱۲)

۱۳ - اور جو لوگ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو
بدون اس کے کہ انھوں نے کچھ کیا ہو ایذا پہنچائیں تو وہ
لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار لیتے ہیں (۵۷/۳۳ ۷)

۱۴ - جو لوگ تہمت لگاتے ہیں ان عورتوں کو جو پاکدامن
ہیں جو ایسی باتوں سے بے خبر ہیں - ایمان والیاں
ہیں ملن پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی جاتی ہے
اور ان کو بڑا عذاب ہوگا جس روز انکے خلاف میں
ان کی زبانیں گواہی دینگی اور ان کے ہاتھ اور ان کے

Marfat.com

پاؤں بھی ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔ اور اس روز اللہ تعالیٰ ان کو ان کا واجبی بدلہ پورا پورا دے گا اور ان کو معلوم ہو گا کہ اللہ ہی ٹھیک فیصلہ کرنے والا ہے۔ بات کو کھول دینے والا ہے۔ (۲۳-۲۴-۲۵ / ۲۴)

خلاصہ:۔

کسی پر جھوٹ تہمت اور بہتان باندھنے کو افترا کہتے ہیں۔ ان آیات میں ہدایت فرمائی گئی ہے کہ سب سے بڑا افترا اللہ پر جھوٹی باتوں کا منسوب کرنا اور غیر شرعی اور ایسی چیزوں کو جن کا حکم قرآن نے نہیں دیا ہے احکام الٰہی قرار دینا ہے ان اصحاب کی بھی مذمت فرمائی گئی ہے جو اپنی مزعومات کو اوامر الٰہی اور وحی الٰہی قرار دیتے ہیں حالانکہ ان پر اس کی وحی نہیں کی گئی ہے۔ تحلیل حرام اور تحریم حلال، گوسالہ پرستی اور غیر اللہ کی معبودیت کو بھی اسی کی ایک شاخ قرار دیا گیا ہے۔ ایذائے مومنین و مومنات اور پاکدامن مردوں اور عورتوں پر تہمت لگانا بھی افترا میں داخل ہیں۔ انکی سزا غضب رب ذلت و رسوائی سکرات موت کی شدت اور دنیا و آخرت میں لعنت اور رحمت سے دوری قرار دی گئی ہے اور آئے دن ہر شخص اس کا مشاہدہ کر رہا ہے۔

Marfat.com

الدرس السادس عشر

القولُ بغير عمل

الألفاظ الصّعبة :

تَنْسَوْنَ - تم بھول جاتے ہو یا فراموش کر جاؤ گے (نِسیان ہو لنا مصدر ہے)

أنفُسَكُمْ - تمہاری جانیں - (نفس - واحد)

مَقْتٌ - ناراضی -

مُخَلَّفُوْنَ - پیچھے رہے ہوئے (مُخَلَّف - واحد - تخلیف پیچھے چھوڑ دینا)

شَغَلَتْنَا - اس نے ہم کو مصروف رکھا - کام میں لگا دیا

شُعَرَاءُ (شاعر کی جمع) شعر کہنے والے نظم کرنے والے - سمجھنے والے

يَتَّبِعُهُمْ - وہ ان کی پیروی کرتا ہے (اتباع - پیچھے پیچھے چلنا

غَاوُوْنَ - (غاوی کی جمع) لٹکے ہوئے - بدی کی ترغیب دینے والے (غوایۃ - گمراہ ہونا)

وَادِي - گھاٹی - نالہ (أودیۃ جمع)

يَهِيمُوْنَ - وہ گھومتے ہیں یا گھومیں گے (یھیم - واحد بھٹکتا ہے)

اِنْتَصَرُوْا - انہوں نے بدلہ لیا (اِنتصار - انتقام)

Marfat.com

آیُّ ۔ کون　　　لَا تَحْسَبَنَّ ۔ ہرگز گمان نہ کر کبھی نہ سمجھ

مَفَازَۃٌ ۔ کامیابی ۔ علیحدگی

ترجموا الی الأردویۃ ما یأتی:

۱۔ أَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۲/۴۴)

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۔ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ أَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (۶۱/۲)

۳۔ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُوْلُوْنَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا، بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (۴۸)

۴۔ وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُوْنَ ۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَهِيْمُوْنَ ۔ وَأَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۔ إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُوْنَ ۲۲۴ ۔ ۲۲۵ ۔ ۲۲۶ / ۲۶

۵۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّوْنَ أَنْ يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ (۳/۱۹)

Marfat.com

سولہواں سبق

قولِ بے عمل

عربی میں ترجمہ کرو:

۱- کیا غضب ہے کہ کہتے ہو اور لوگوں کو نیک کام کرنے کو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو کتاب کی تو پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے (۱/۲ ۴۴ھ)

۲- اے ایمان والو ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔ خدا کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں (۲/۶۱ ۵)

۳- جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور عیال نے فرصت نہ لینے دی سو ہمارے لئے معافی کی دعا کر دیجئے۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو خدا کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا نفع پہنچانا چاہے بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب

Marfat.com

اعمال پر مطلع ہے (۱۱/۴۸ ۲)

۴۔ اور شاعروں کی راہ تو بے راہ لوگ چلا کرتے ہیں۔ اے مخاطب! کیا تم کو معلوم نہیں کہ وہ لوگ ہر میدان میں حیران پھرا کرتے ہیں اور زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ ہاں مگر جو لوگ ایمان لائے اور کام کرتے رہے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہو چکا ہے بدلہ لیا اور عنقریب ان لوگوں کو معلوم ہو جائے گا جنہوں نے ظلم کر رکھا ہے کہ کیسی جگہ ان کو لوٹ کر جانا ہے

(۱۱ ۲۲۶-۲۲۵-۲۲۴/۱۶)

۵۔ جو لوگ ایسے ہیں کہ اپنے کردار پر خوش ہوتے ہیں اور جو کام نہیں کیا اس پر چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف ہو ایسے شخصوں کو ہرگز ہرگز مت خیال کرو کہ وہ خاص طور سے عذاب سے بچاؤ میں رہیں گے اور ان کو دردناک سزا ہوگی (۱۹ ۱۸۸/۳)

خلاصہ:۔

اگرچہ اچھا کام نہ کرنا بری بات ہے لیکن کسی اچھے کام کو نہ کرکے خود کو اس کا عامل اور اس سے متصف قرار

Marfat.com

دینا بھی بہت بُرا ہے۔ ان آیات میں غیروں کو نیکی کا حکم دے کر خود صالح نہ ہونے اور اپنے آپ کو بھول جانے کی مذمت فرمائی گئی ہے اور تاکید کی گئی ہے کہ جو کچھ کہا جائے اس پر عمل کیا جائے مال و اولاد میں مصروفیت کے حیلہ سے جہاد فی سبیل اللہ میں عدم شرکت کو ناپسندیدہ قرار دیا گیا ہے۔ الٰہی نعمتوں پر اِترا کر اُن عطیوں کو صحیح مقامات پر صرف نہ کرنا اور ممدوح بننے کی تمنا میں رہنا بُرا بتلایا ہے۔ خصوصاً ایسے شعرا کی بھی جن کا مقصود شعر سے ایمان، عمل صالح اور ذکرِ الٰہی نہ ہو مذمت کیگئی ہے۔ اور ان کو اندھا دھند بھٹکنے والے بتلایا ہے اور قول بلا عمل کی سزا دینا اور آخرت میں دردناک عذاب ظاہر فرمایا گیا ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ ہر وقت قادر ہے۔

Marfat.com

الدرسُ السّابعُ عشَرَ

المُراءاۃ

الأَلفاظ الصّعبة :۔

رِیاءٌ ومُراءاۃٌ ۔ ریاکاری، لوگوں کو دکھانے کیلئے کام کرنا۔

مُصَلِّین ۔ مُصلّون (واحد مصلّی) نماز پڑھنے والے

ساھُوْن (ساھی کی جمع)۔ بھول جانیوالے ۔ بے خبر۔

أَ تُعَلِّمُوْنَ :۔ کیا تم سکھاتے ہو یا مطلع کروگے (تعلیم سکھانا مصدر ہے)

بَطَرًا ۔ اکڑتے ہوئے

یَصُدُّوْنَ ۔ وہ روکتے ہیں یا روکیں گے (صدٌّ ۔ روکنا)

مُنَافقین ۔ منافقون ۔ دل میں کچھ اور زبان پر کچھ رکھنے والے (نفاق ومُنافقة ایسے امور کا اظہار کرنا جو دل میں نہ ہوں)

یُخَادِعُوْنَ ۔ وہ دھوکہ دیتے ہیں یا دیں گے (خداع و مخادعةٌ ۔ ایک دوسرے کو دھوکہ دینا)

کُسَالیٰ (واحد کسلان) سستی کرنے والے

مُختالٌ ۔ ناز سے چلنے والا ۔ (اِختیالٌ ۔ مصدر اکڑ کر چلنا ۔ ناز سے چلنا)

Marfat.com

فَخُوْرًا - بہت شیخی کرنیوالا -   مَنٌّ - احسان کرنا -
فَسَاءَ قَرِیْنًا - پس وہ بہت   أَذًی - تکلیف پہنچانا.
ہی برا ساتھی ہے -   صَفْوَانٌ - سخت پتھر.
شَیْطَانٌ - رحمت سے دور   صَلْدًا - چکنا پتھر
ہونے والا، مکر کرنیوالا، بہت   وَابِلٌ - زور کی بارش.
غضبناک -

ترجموا الی الأردویة ما یأتی :-

١- فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ـــ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ
سَاهُوْنَ ـــ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ (٤-٥-٦/١٠٧)

٢- قُلْ أَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِکُمْ، وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ، وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (١٦/٤٩)

٣- وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا
وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (٤٧/٨)

٤- اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا
قَامُوْا اِلَی الصَّلٰوةِ قَامُوْا کُسَالٰی، یُرَآءُوْنَ النَّاسَ
وَلَا یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا (١٤٢/٤)

٥- اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ـ الَّذِیْنَ
یَبْخَلُوْنَ ـــ وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ
النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ

Marfat.com

يَكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا (۳۶-۳۷-۳۸ ۶)

۶- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ
وَ الْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا (۲۶۴/۲ ۳۶)

سترھواں سبق

ریاکاری

عربی میں ترجمہ کرو:-

۱- سو ایسے نمازیوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو اپنی نماز
کو بھلا بیٹھتے ہیں جو ایسے ہیں کہ ریاکاری کرتے ہیں
(۴-۵-۶/۱۰۷)

۲- آپ فرما دیجئے کہ کیا خدا تعالیٰ کو اپنے دین کی خبر دیتے
ہو۔ حالانکہ اللہ کو تو سب آسمان و زمین کی سب چیزوں
کی خبر ہے اور اللہ سب چیزوں کو جانتا ہے (۱۶/۴۹ ۲)

۳- اور ان لوگوں کے مشابہ مت ہونا کہ جو اپنے گھروں

سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلاتے ہوئے نکلتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے تھے (۶ ۴۷/۸)

۴۔ بلاشبہ منافق لوگ چالبازی کرتے ہیں اللہ سے، حالانکہ اللہ تعالیٰ اس چال کی سزا ان کو دینے والے ہیں اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر (۲۱ ۱۴۲/۴)

۵۔ بے شک اللہ تعالیٰ ایسے شخصوں سے محبت نہیں رکھتے جو اپنے کو بڑا سمجھتے ہوں جو کہ بخل کرتے ہوں اور دوسرے لوگوں کو بھی بخیلی کی تعلیم دیتے ہوں اور وہ اس چیز کو پوشیدہ رکھتے ہوں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے اور جو لوگ اپنے مالوں کو لوگوں کے دکھلانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر اور آخری دن پر اعتقاد نہیں رکھتے ہیں اور شیطان جس کا مصاحب ہو، اس کا بُرا مصاحب ہے (۳۶-۳۷-۳۸ ۶)

۶۔ اے ایمان والو تم احسان جتلا کر یا ایذا پہنچا کر

اپنی خیرات کو برباد مت کرو جس طرح وہ شخص جو اپنا مال خرچ کرتا ہے لوگوں کو دکھلانے کی غرض سے اور ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور یوم قیامت پر سو اس شخص کی حالت ایسی ہے جیسے ایک چکنا پتھر جس پر کچھ مٹی ہو پھر اس پر زور کی بارش پڑجائے سو اس کو بالکل صاف کر دے۔ ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ لگے گی اور اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو رستہ نہ بتلادیں گے (۲۶۴/۲ — ۳۶)

خلاصہ:

جو کام دلی خواہش اور امر الٰہی کے تحت نہیں بلکہ دوسروں کے دکھلانے کے لئے کیا جائے وہ (مُراءاۃ) دکھاوا کہلاتا ہے۔ ان آیات میں ایسی عبادت کرنے والوں اور نمازیوں کی مذمت کی گئی ہے جو اللہ کی یاد قائم کرنے کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کو بتلانے۔ دھوکہ دینے اترانے۔ فخر و غرور کرنے، لوگوں پر احسان جتلانے اور تکلیف پہنچانے کے لئے اعمال خیر کی صورت بلا روح کی نمائش کرتے ہوں اور ان کو منافق ظاہر کر کے یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ان کے اعمال کا نہ کوئی ثواب ملے گا

Marfat.com

اور نہ اچھے نتائج مترتب ہوں گے۔

الدرسُ الثامنَ عشرَ

العدل

الألفاظ الصعبة: (فریضہ مقرر کرنا ذمہ دار بنانا)

قِسطٌ، اقساطٌ، عدلٌ۔ کسی چیز کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔

قام بالقسط۔ انصاف کی رعایت کی۔

قُربیٰ۔ نزدیکی۔ (قرابة۔ مصدر)

کَیلٌ۔ ناپ

میزان۔ ترازو۔ وزن کرنا

لانُکلّفُ۔ ہم ذمہ دار نہیں بناتے یا بنائیں گے۔ (تکلیف

بَیّنٰتٌ۔ کھلی چیزیں۔ معجزات۔ دلیلیں۔ (مُبَیّنَةٌ واحد)

فاءت۔ اس عورت (یا جماعت یا جس) نے رجوع کیا۔ (فیءٌ۔ لوٹنا)

قوامین یا قوامون۔ قائم کرنے والے۔ کھڑے ہونے والے۔ نگران۔

شُہَداء۔ (شہیدٌ کی جمع) گواہ۔ نگران۔ حاضر۔

Marfat.com

لَا یَجْرِمَنَّکُمْ - وہ تم کو ہرگز برانگیختہ نہ کرے۔ | أَوْلیٰ - (ولی کی تفضیل) زیادہ قریب
شَنَآنٌ - دشمنی | هَوَی - خواہش (اَهوِیَة واَهواء جمع)

ترجموا الی الأردویة ما یأتی :-

۱- قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ (۲ $\frac{۲۹}{۷}$)
۲- وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ (۱ $\frac{۱۵}{۴۲}$)
۳- اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ (۱۱ ،۲۸، ۲ ، ۸ ، ۹ ، ۴۲ $\frac{}{۶۰ \ و \ ۴۹ \ و \ ۵}$)
۴- وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْیَتٰمٰی بِالْقِسْطِ (۱۸ $\frac{۱۲۷}{۴}$)
۵- وَیٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِکْیَالَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ $\frac{۸۵}{۱۱}$
۶- اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی (۱۲ $\frac{۹۰}{۱۶}$)
۷- وَاَوْفُوا الْکَیْلَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُکَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی (۱۸ $\frac{۱۵۲}{۶}$)
۸- لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْکِتٰبَ وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ $\frac{۲۵}{۵۷}$
۹- فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا
۱۰- یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ

Marfat.com

عَلٰٓی اَنْ لَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی

۱۱- یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰی بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓی اَنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا (۱۳۵/۴ ۱۹)

اٹھارہواں سبق

انصاف

عربی میں ترجمہ کرو:-

۱- آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب نے حکم دیا ہے انصاف کرنے کا۔ (۲۹/۷ ۲)

۲- اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ تمہارے درمیان میں عدل رکھوں (۱۵/۴۲ ۲)

۳- بلاشک حق تعالیٰ عدل کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں (۴۲/۵ ۵)

۴- بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (۹/۴۹ ۴)

Marfat.com

۳- الله تعالیٰ انصاف کا برتاؤ کرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں (۸/۶ ۱)

۴- اور اس باب میں کہ یتیموں کی کارگزاری انصاف کے ساتھ کرو (۱۲۷/۴ ۱۸)

۵- اور اے میری قوم تم ناپ اور تول پوری پوری طرح کیا کرو (۸۵/۱۱ ۷)

۶- بے شک الله تعالیٰ اعتدال، احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں۔ ۹۰/۱۶ ۱۲

۷- اور ناپ اور تول پوری پوری طرح کیا کرو انصاف کے ساتھ۔ ہم کسی شخص کو اس کے امکان سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب تم بات کیا کرو تو انصاف رکھا کرو گو وہ شخص قرابتدار ہی ہو

۸- ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلے کھلے احکام دے کر ۱۵۲/۶ ۱۸ بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب کو انصاف کرنے کیلئے نازل کیا تھا کہ لوگ اعتدال برتا ہم رہیں ۵/۵۷ ۴

۹- پھر اگر رجوع ہو جائے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ اصلاح کر دو اور انصاف کا خیال رکھو (۹/۴۹ ۴)

۱۰- اے ایمان والو۔ کھڑے ہو جایا کرو۔ الله کے

Marfat.com

واسطے گواہی دینے کو انصاف سے
اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ
چھوڑو۔ عدل کرو یہی بات زیادہ نزدیک ہے تقویٰ سے
۱۱۔ اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم رہنے والے
اور اللہ کے لئے گواہی دینے والے رہو اگرچہ
اپنی ہی ذات پر ہو یا کہ والدین اور دوسرے
رشتہ داروں کے مقابلے ہیں، وہ شخص اگر امیر
ہے تو اور غریب ہے تو دونوں کے ساتھ اللہ
تعالیٰ کو زیادہ تعلق ہے سو تم خواہش نفس کا اتباع
مت کرنا کبھی تم حق سے ہٹ جاؤ اور اگر تم کج بیانی
کرو گے یا پہلو تہی کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ
تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں ۱۳۵/۴ ۱۹

خلاصہ

کسی شئے کو ایسے دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا کہ جن
میں ذرہ برابر بھی کمی اور زیادتی نہ ہو عدل و انصاف
کہلاتا ہے۔ گویا ہر کام اور ہر قول بلا کم و کاست
راستی و صداقت اور امر الٰہی کے موافق انجام دینا
عدل و انصاف کا مترادف ہے۔ ان آیات میں

Marfat.com

بتلایا گیا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ کا ہر قول و فعل عدل و قسط کا حامل ہے۔ پیغمبروں کے ذریعے جو کتابیں نازل فرمائی گئی ہیں اور انبیاء کے اقوال و افعال و آثار و معجزات سب میزان عدل میں پورے اترتے تھے اور عام انسانوں کو یتیموں۔ کمزوروں۔ قرابت داروں۔ گاہکوں۔ تاجروں اہل معاملہ حتی کہ دشمنوں کے ساتھ بھی ہر بات اور ہر کام میں عدل و انصاف سے برتاؤ کرنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ اگرچہ یہ عمل خود اپنی ذات اور قریب ترین رشتہ داروں کے خلاف ہو اور ان کے لئے مضر کیوں نہ واقع ہو اور ہدایت فرمائی گئی ہے کہ مالدار کی رعایت اور غریب کی حمایت غیر منصفانہ طور پر نہ ہونی چاہیئے۔ مولیٰ تعالیٰ ہر دو کے نگران ہیں۔

Marfat.com

الدرس التاسع عشر

القضاء

الألفاظ الصعبة:

فَاحْكُمْ۔ پھر فیصلہ کر۔	تیرے پروردگار کی قسم
نِعِمَّا۔ (نِعْمَ مَا) اچھی ہے وہ چیز جو۔	تیرا تربیت فرمانے والا
أَرَاكَ۔ اس نے تجھے دکھایا (إِرَاءَةٌ۔ دکھانا، رُؤْيَةٌ دیکھنا)	شاید ہے کہ ایسا نہیں ہے
يُوقِنُونَ۔ وہ یقین رکھتے ہیں یا رکھیں گے (إِيقَان یقین رکھنا)	يُحَكِّمُوكَ۔ وہ تجھے حاکم بناتے ہیں (تحکیم۔ فیصلہ کرانا حکم قرار دینا)
فَلَا وَرَبِّكَ۔ پس نہیں ہے وہ چیز اے مخاطب جو تو سمجھ رہا ہے یا گذر چکی ہے	شَجَرَ۔ اس نے جھگڑا کیا۔
	لَا يَجِدُونَ۔ وہ نہیں پاتے ہیں یا نہیں پائیں گے۔ (وِجدان۔ پانا)
	حَرَجٌ۔ تنگی۔ مضائقہ۔
	قَضَيْتَ۔ تو نے فیصلہ کیا

Marfat.com

(قضاء - حکم یا فیصلہ کرنا) (ذَنَبٌ - واحد) (ذنب - دُم -
یُسَلِّمُوْنَ - وہ مان لیتے ہیں اَذْنَاب - جمع)
یا مان لیں گے۔ مُذْعِنِیْنَ، مُذْعِنُوْنَ - مان لینے والے فرمانبردار (اذعان فرمانبرداری کرنا)
تَسْلِیْمٌ - سلام کرنا - مان لینا۔
ذُنُوْبِھِمْ - ان کے گناہ -

ترجموا الی الاُردویۃ ما یأتی :-

۱- وَاِنْ حَکَمْتَ فَاحْکُمْ بَیْنَھُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ (۴۲/۵ - ۵)

۲- وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ (۵۸/۴ - ۷)

۳- اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْکُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَا اَرٰىکَ اللّٰہُ وَلَا تَکُنْ لِّلْخَآئِنِیْنَ خَصِیْمًا (۱۰۵/۴ - ۱۵)

۴- فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْھَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (۲۶/۳۸ - ۱)

۵- وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ (۴۴/۵ - ۶)

۶- وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۴۵/۵ - ۶)

۷- وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ

Marfat.com

الْفٰسِقُوْنَ (۴۷/۵)

۸- اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوْقِنُوْنَ (۵۰/۵)

۹- فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۶۵/۴)

۱۰- وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ (۴۹/۵)

۱۱- وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ (۴۹/۲۴)

انیسواں سبق

فیصلہ

عربی میں ترجمہ کرو:-

۱- اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان میں عدل کے موافق فیصلہ کیجئے۔ بے شک حق تعالیٰ عدل کرنیوالوں

ہے محبت کرتے ہیں۔ (۴۲/۵ ۵)

۲۔ اور یہ کہ جب لوگوں کا تصفیہ کیا کرو تو عدل سے تصفیہ کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں وہ بات بہت اچھی ہے۔ (۵۸/۴ ۷)

۳۔ بے شک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقعہ کے موافق تا کہ آپ ان لوگوں کے موافق فیصلہ کریں جیسے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری کی بات نہ کیجئے (۱۰۵/۴ ۱۵)

۴۔ سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی مت کرنا کہ وہ خدا کے راستہ سے تم کو بھٹکا دے (۲۶/۳۸ ۱)

۵۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کریں سو ایسے لوگ بالکل کافر ہیں (۴۴/۵ ۶)

۶۔ اور جو لوگ حق تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کریں، سو ایسے لوگ بالکل ستم ڈھار ہے ہیں (۴۵/۵ ۶)

۷۔ اور جو حکم نہ کرے موافق اس کے جو اُتارا اللہ نے پس وہی لوگ نافرمان بدکار ہیں (۴۷/۵ ۶)

۸۔ اب کیا حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا اور اللہ

Marfat.com

سے بہتر کون ہے حکم کرنے والا یقین کرنے والوں
کے واسطے (ن ۵/۵ ۶)

۹- سو قسم ہے تیرے رب کی وہ مومن نہ ہونگے یہاں
تک کہ تجھ کو ہی منصف جانیں اس جھگڑے میں جو اُن
میں اٹھے پھر نہ پاویں اپنے جی میں تنگی تیرے فیصلے
سے اور قبول کریں خوشی سے (۶۵/۴ ۸)

۱۰- اور یہ فرمایا کہ حکم کر ان میں موافق اس کے جو کہ اُتارا
اللہ نے اور مت چل ان کی خوشی پر اور بچتا رہ
ان سے کہ تجھ کو بہکا نہ دیں کسی ایسے حکم سے
جو اللہ نے اتارا تجھ پر پھر اگر نہ مانیں تو جان لے
کہ اللہ نے یہی چاہا ہے کہ پہنچا دے ان کو
کچھ سزا ان کے گناہوں کی اور لوگوں میں
بہت ہیں نافرمان (بدکار) (۴۹/۵ ۶)

۱۱ اور اگر ان کو کچھ حق ملتا ہو تو چلے آئیں اس
کی طرف قبول کر کے (۴۹/۲۴ ۵)

Marfat.com

خلاصہ:-

فیصلہ اور صحیح صحیح حکم صادر کرنے کو قضا کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکام صحیح فیصلہ پر مبنی ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہترین قاضی ہیں۔ ان آیات میں یہ بتلایا گیا ہے کہ ایسا شخص جو امر الہیٰ اور حضور صلعم کے احکام اور قضایا کو دل سے نہ مانے اور ان پر عمل نہ کرے اس کو دائرۂ ایمان سے خارج کر دیا گیا ہے اور تمام معاملات میں خواہ وہ اپنی ذات سے متعلق ہوں یا قرابتدار دلوں سے حکم الہی کے موافق ہی فیصلہ کرنے کا حکم ہے اور جو اس کے خلاف خواہشات اور احکام دنیوی کی اطاعت کرے اس کو ظالم اور فاسق قرار دیا گیا ہے اور اُن لوگوں کی مذمت کی گئی ہے کہ اگر انہیں ملتا ہو تو اطاعت شعاری کرنے کے لئے آمادہ رہتے ہیں لیکن دنیا ہو تو اعراض کرتے ہیں۔

Marfat.com

الدرس العشرون

الرشوة

الألفاظ الصعبة:

حُكّام (حاکم کی جمع) فیصلہ کرنے والے۔ حکم دینے والے۔

تُدلُوا بِهَا إلی رجوع مت کرو

لِتَأكُلُوا لِأَنْ اس لئے کہ تم تَأكُلُوا) کھاؤ۔

فَرِيقٌ۔ جدا کی ہوئی چیز، جماعت۔ تھوڑا حصہ۔

إثمٌ۔ گناہ۔ (آثام جمع)

مُصَدِّقٌ۔ سچ بتانے والا۔ (تصدیق۔ مان لینا)

فَاتَّقُونِ۔ (نی) پس مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ لہذا اعمال بد کے میرے ہی مقرر کردہ عذاب سے بچتے رہو۔

يَكْتُمُونَ۔ وہ چھپاتے ہیں۔ (کتم وکتمان۔ چھپانا)

يشترون۔ وہ خریدتے ہیں یا خریدیں گے۔ (اشتراء خریدنا)

بطونٌ۔ پیٹ (البطن۔ واحد)

نارٌ۔ آگ (نیران جمع)

لا يُزَكِّيهِم۔ وہ ان کا تزکیہ نہ فرمائے گا صفائی قلب کریگا

Marfat.com

(تزکیہ - پاک صاف کرنا)

وَاخْشَوْنِ (نی) - اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو - (اگر تم نے غلطیاں کیں تو انکی سزا سے)

اَیْمَانٌ (یمین کی جمع) قسمیں - سیدھا ہاتھ -

خَلَاقٌ - حصہ - نصیب -

آخِرَۃٌ - قیامت یا پچھلی چیز - جزا و سزا -

لَتُبَيِّنُنَّهٗ کہ تم اس کو ضرور کھول کھول کر بیان کرو گے

فَنَبَذُوْهُ - پس انہوں نے اس کو پھینک دیا -

وَرَاءَ - سامنے یا پیچھے

ظُهُوْرٌ - ظاہر ہونا - پیٹھ - (ظَهْرٌ - جمع)

بِئْسَ - سَاءَ - برا ہوا -

ترجموا الى الأردوية ما يأتي :-

۱- وَلَا تَأْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۱۸۸/۲ ع ۲۳)

۲- وَآمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ (۴۱/۲ ع ۵)

۳- اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ

Marfat.com

الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (١٧٤/٢ ٢١)

٤- فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ (٤٤/٥)

٥- اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٩/٩ ٢)

٦- اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (٧٧/٣ ٨)

٧- وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (٩٥/١٦ ١٣)

٨- وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ (١٨٧/٣)

Marfat.com

بیسواں سبق

ناجائز طریقے سے مال حاصل کرنا

عربی میں ترجمہ کرو :-

۱- اور آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ اور ان حکام کے یہاں اس غرض سے رجوع مت کرو کہ لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ بطریق گناہ کے کھا جاؤ اور تم کو علم بھی ہو۔ (۱۸۸/۲)

۲- اور ایمان لے آؤ اس کتاب پر جو میں نے نازل کی دراں حالیکہ وہ سچ اس چیز کی تصدیق کرنے والی ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم اس کے پہلے منکر نہ بنو اور مت لو بمقابلہ میرے احکام کے معاوضہ حقیر کو اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو (۴۱/۲)

۳- اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ تعالے کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں اور اس کے معاوضہ میں متاع قلیل وصول کرتے ہیں

Marfat.com

ایسے لوگ اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ انکی صفائی کریں گے اور ان کو دردناک سزا ہوگی۔ (۱۷۴/۲ ـ ۲۱)

۴۔ سو تم بھی لوگوں سے اندیشہ مت کرو اور مجھ سے ڈرو اور میرے احکام کے بدلہ میں متاع قلیل مت لو اور جو لوگ خدائے تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کریں سو ایسے لوگ بالکل کافر ہیں (۴۴/۵ ـ ۷)

۵۔ انھوں نے احکام الٰہیہ کے عوض متاع ناپائیدار کو اختیار کر رکھا ہے سو یہ لوگ اللہ کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں یقیناً یہ ان کا عمل بہت ہی برا ہے

۶۔ یقیناً جو لوگ معاوضہ حقیر لے لیتے ہیں بمقابلہ اس عہد کے جو اللہ تعالیٰ سے کیا ہے اور اپنی قسموں کے، ان لوگوں کو کچھ حصہ آخرت میں نہ ملے گا اور نہ خدائے تعالیٰ ان سے کلام فرماویں گے اور نہ انکی طرف دیکھیں گے قیامت کے روز، اور نہ انکو پاک کریں گے، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا (۷۷/۳ ـ ۸)

Marfat.com

۷۔ اور تم لوگ عہدِ خداوندی کے عوض میں تھوڑا سا فائدہ مت حاصل کرو بس اللہ کے پاس کی جو چیز ہے وہ تمہارے لئے بدرجہا بہتر ہے اگر تم سمجھنا چاہو (۱۴ ۹۵/۱۶)

۸۔ اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ اس کتاب کو تمام لوگوں کے روبرو ظاہر کر دینا اور اس کو پوشیدہ مت کرنا سو ان لوگوں نے اسکو اپنی پس پشت پھینک دیا اور اس کے مقابلہ میں کم حیثیت معاوضہ لے لیا جو بری چیز جس کو وہ لوگ لے رہے ہیں (۱۹ ۱۸۶/۳)

خلاصہ :۔

کسی شخص کے اپنی جھوٹی غرضوں اور بے جا مطالبوں کی تکمیل کے لئے کسی مقتدر یا کارکن شخص کو کچھ روپیہ یا کوئی اس کی محبوب چیز دے کر یا خوشامد یا ایسے کام سے جو وہ چاہتا ہے اس کو خوش کر کے اپنا کام نکالے تو ایسے رشوت کہتے ہیں۔ ان تمام صورتوں کی ان آیات میں ممانعت فرمائی گئی ہے حکام کے پاس باطل غرض سے دوسرے کا مال کھانے کی نیت سے مقدمات

Marfat.com

پیش کرنے۔ غلط فتویٰ دینے۔ احکام الٰہی کو چھپانے اور غلط تاویل کرنے۔ اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرنے اور عہد الٰہی کے خلاف عمل کرنے کی مذمت کی گئی ہے رشوت ستاں اور رشوت دہندہ یا کسی نہ کسی دوسرے طریقے سے رشوت کے جرم میں شریک ہونے والے کی سزا دردناک عذاب، تزکیۂ نفس و روح سے محرومی بتائی گئی ہے اور آخرت میں مولیٰ تعالیٰ ایسے اشخاص سے لطف و رحم سے کلام نہ فرمائیں گے۔

Marfat.com

الدرس الحادی والعشرون

التقلید الأعمیٰ

الألفاظ الصعبة:

آبائنا - ہمارے باپ دادا (اب واحد)

اوّلین } پہلے لوگ (اوّل
اوّلون } واحد)

اَلفَوا - انہوں نے پایا۔
(اِلفاءٌ - پانا)

ضالّین } بھٹکے ہوئے
ضالّون } گمراہ
(ضالٌّ واحد ضلالة - گمراہ ہونا
بھٹکنا - اضلال وتضلیل
گمراہ کرنا -)

آثار - علامات - نشانیاں -
(اثر کی جمع)

یُھرَعُونَ - وہ جلدی روا
کئے جاتے ہیں یا روانہ کئے
جائیں گے۔

اُمّةٌ - جماعت - مدت
طریقہ (اُمَمٌ جمع)

مُھتَدُونَ - ہدایت یافتہ
، راہ پائے ہوئے (مھتدی واحد
اِھتداءٌ - راستہ پانا)

تَعالَوا - آؤ۔

حَسبُنا - ہم کو کفایت کرنے
والا۔

اَوَ لَو - اور کیا اگر۔

Marfat.com

فَأْتِنَا بِمَا ۔ پس آ تو ہمارے پاس اس چیز کے ساتھ جو۔ پس لے آ ہمارے پاس جس کو۔

رِجْسٌ ۔ گندگی ۔ ناپاکی ۔ عذاب۔

اَتُجَادِلُوْنَنِیْ ۔ کیا تم مجھ سے جھگڑتے ہو (جِدال و مُجادلۃ ۔ بحث کرنا)

سَمَّیْتُمُوْهَا ۔ تم نے ان کا نام رکھا (تسمیہ ۔ نامزد کرنا)

قَرْیَۃٌ ۔ بستی (قُرٰی جمع)

نَذِیْرٌ ۔ ڈرانے والا ۔ آگاہ کرنیوالا (نُذُرٌ جمع)

مُتْرَفُوْهَا ۔ اس بستی کے ناز و نعمت میں رہنے والے (مُترَفٌ واحد ۔ اِتْرَافٌ ۔ نرم و نازک یا مالدار ہونا)

مُقْتَدُوْنَ ۔ پیروی کرنیوالے ۔ مُقْتَدِیْنَ (مُقتدی ۔ واحد ۔ (اقتداءٌ ۔ پیروی کرنا)

ترجموا الی الأردویۃ ما یأتی :۔

۱۔ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْ اٰبَآءِنَا الْاَوَّلِیْنَ ($\frac{۲۴}{۲۳}$ + $\frac{۳۶}{۲۸}$)

۲۔ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَا اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ یَفْعَلُوْنَ ($\frac{۷۴}{۲۶}$)

۳۔ قَالُوْا وَجَدْنَا اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِیْنَ ($\frac{۵۳}{۲۱}$ ۴)

۴۔ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّیْنَ ــــ فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ یُهْرَعُوْنَ ($\frac{۶۹ ۔ ۷۰}{۳۷}$ ۲)

۵۔ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ($\frac{۲۲}{۴۳}$)

۶۔ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

Marfat.com

لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ (۲ــ۱۷۰)

۷- وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى
الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ
كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ (۵ــ۱۰۴)

۸- وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ
اَمَرَنَا بِهَا (۷ــ۲۸)

۹- وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا
رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ (۳۴ــ۴۳)

۱۰- قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ
وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ
وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ (۷ــ۷۰-۷۱)

۱۱- وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى
مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ
بِهٖ كٰفِرُوْنَ - فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ (۴۳ــ۲۳-۲۴-۲۵)

Marfat.com

اکیسواں سبق

کورانہ تقلید آبار کی مذمت

عربی میں ترجمہ کرو۔

۱۔ ہم نے یہ بات اپنے پہلے بڑوں میں بھی نہیں سُنی (۲۴/۲۳ ۱)

۱۔ ل۔ ہم نے ایسی بات کبھی نہیں سُنی کہ ہمارے اگلے باپ دادا کے وقت میں بھی ہوئی ہو (۳۶/۲۸ ۳)

۲۔ ان لوگوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے بڑوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے (۷۴/۲۶ ۴)

۴۔ انھوں نے اپنے بڑوں کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا پھر یہ بھی انہیں کے قدم بقدم تیزی کے ساتھ چلتے تھے۔ (۶۹-۷۰/۳۷ ۲)

۵۔ بلکہ کہا ان سبھوں نے، ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر۔ اور بے شک ہم ان ہی کے نشانوں پر چلیں گے (۲۲/۴۳)

۶۔ اور جب کوئی ان لوگوں سے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر

Marfat.com

ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اگرچہ ان کے باپ
دادا نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ ہدایت رکھتے ہوں۔

۷۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام ۱۷۰/۲
نافذ فرمائے ہیں انکی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو
تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں
کو دیکھا ہے کیا اگرچہ ان کے بڑے نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں
اور نہ ہدایت رکھتے ہوں۔ ۱۰۴/۵ ۱۴

۸۔ اور وہ لوگ جب کوئی فحش کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ
ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریق پر پایا ہے اور
اللہ تعالیٰ نے بھی ہم کو یہی بتلایا ہے ۲۸/۷ ۳

۹۔ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں صاف
صاف پڑھی جاتی ہیں تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ محض ایک
ایسا شخص ہے جو یوں چاہتا ہے کہ تم کو ان چیزوں سے
باز رکھے جن کو تمہارے بڑے پوجتے تھے ۴۳/۳۴ ۵

۱۰۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ کیا آپ ہمارے پاس اس واسطے
آئے ہیں کہ ہم صرف اللہ ہی کی عبادت کیا کریں
اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے ہم ان کو چھوڑ
دیں اور ہمکو جس عذاب کی دھمکی دیتے ہو اس کو ہمارے
پاس لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ انھوں نے فرمایا کہ بس

Marfat.com

اب تم پر خدا کی طرف سے عذاب اور غضب آیا ہی چاہتا ہے کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے باب میں جھگڑتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے ٹھہرالیا ہے۔ ان کے معبود ہونے کی خدا تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی (۷۰-۷۱/۷ ۹)

۱۱- اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ داداؤں کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم بھی ان ہی کے پیچھے پیچھے چلے جارہے ہیں ان کے پیغمبر نے کہا کہ اگرچہ میں اس سے اچھا مقصود پر پہنچا دینے والا طریقہ تمہارے پاس لایا ہوں کہ جس پر تم نے اپنے باپ داداؤں کو پایا ہو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم تو اس کو مانتے ہی نہیں جس کو دے کر تم کو بھیجا گیا ہے سو ہم نے ان سے انتقام لیا پس دیکھئے تکذیب کرنے والوں کا کیا انجام ہوا (۲۳-۲۴/۴۳ ۲۵-۲)

خلاصہ:-

آباء و اجداد بزرگوں، حکام، مرغوب رسم و رواج اور محبوب اشخاص کی وہ تقلید اور وہ اندھی پیروی جو حکم الٰہی کے

خلاف ہو تقلید اعمیٰ کہلاتی ہے ان آیات میں خصوصیت کے ساتھ اس کو ممنوع قرار دیا گیا ہے اور بتلایا گیا ہے کہ فضائل و رذائل کی تنقیح و تحقیق کا معیار صرف کلام الٰہی و حکم رسولؐ ہے ان کا جو عمل اس کے مطابق ہو صحیح ورنہ باطل ہے۔ حریت رائے اور آزادی کی بہترین تعلیم بھی ہے کہ اوروں سے خواہ وہ کیسی ہی بہتر ہستیاں کیوں نہ ہوں بے نیاز ہو کر صرف خالق عالم اور رسول اکرمؐ کا اتباع کیا جائے البتہ بزرگ امر الٰہی کے بموجب حکم دیتے ہوں تو وہ بھی واجب الاتباع ہے جو درحقیقت حکم الٰہی ہی کی تعمیل ہے۔ جو کوئی بھی اپنی طرف بلائے تو سب سے پہلے اس سے یہ سوال ہونا چاہیئے کہ اس کی دعوت کس حکم قرآنی کے تحت ہے۔ کورانہ تقلید کرنے والوں کی سزا عذاب دنیوی و اُخروی بتلائی گئی ہے۔

Marfat.com

الدرس الثاني والعشرون

التواضع

الألفاظ الصعبة :

اِخْفِضْ ۔ پست کر (خفض ۔ جھکا دینا)

جَنَاحُ ۔ بازو ۔ پر (اَجْنِحَۃٌ جمع)

لَا تُصَعِّرْ ۔ مت پھلا (تَصْعِیْرٌ پھلانا ۔)

خَدَّكَ ۔ تیرا رخسار (خدود جمع)

لَا تَمْشِ ۔ نہ چل (مشی ۔ چلنا)

مَرَحٌ ۔ اکڑنا ۔

اِقْصِدْ ۔ میانہ روی اختیار کر

وَاغْضُضْ ۔ اور پست کر (غض نیچا کرنا)

صَوْتَكَ ۔ تیری آواز ۔ (اَصْوَاتٌ جمع آوازیں)

اَنْكَرُ ۔ زیادہ ناپسندیدہ

حَمِیْرٌ ۔ گدھے (حمار کی جمع)

فَتَخْبِتَ ۔ پس عاجزی اختیار کرتی ہے وہ یا کرے گا تو

عِبَادُ ۔ بندے ۔ پرستار (جمع عَبْدٌ)

هَوْنًا ۔ آہستہ ۔ نرمی سے

خَاطَبَهُمْ ۔ اس نے ان سے خطاب کیا ۔ (خطاب و مخاطبۃ گفتگو و تقریر کرنا)

لَغْوٌ ۔ بیکار بات یا کام ۔

كِرَامًا ۔ شریفانہ (کریم کی جمع)

Marfat.com

بَشِّرْ - خوشخبری دے (تَبْشِیْرٌ خوشخبری سنانا)

مُخْبِتِیْنَ - فرمانبرداری کرنیوالے

مُخْبِتُوْنَ (اِخْبَاتٌ - فرمانبرداری کرنا)

وَجِلَتْ - وہ (چیز/جماعت یا عورت) ڈر گئی -

اَلَمْ یَاْنِ - کیا وہ وقت ابھی تک نہیں آیا -

طَالَ - وہ دراز ہو گیا -

اَمَدٌ - مہلت - زمانہ -

ترجموا الی الأردوية ما يأتي :-

۱- وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (۸۸/۱۵)

۲- وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۲۱۵/۲۶)

۳- وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ
مَرَحًا (۱۸/۳۱)

۴- وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ
الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ (۱۹/۳۱)

۵- وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ (۵۴/۲۲)

۶- وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا
وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا — وَإِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا (۶۳-۷۲/۲۵)

۷- وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ — الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ

Marfat.com

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (۳۵-۳۴/۲۲ ع ۵)

۸- أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (۱۶/۵۷ ع ۲)

بائیسواں سبق

تواضع

عربی میں ترجمہ کرو۔

۱- اور مسلمانوں پر شفقت رکھ (۸۸/۱۵ ع ۶)

۲- اور ان لوگوں کے ساتھ فروتنی سے پیش آیئے جو مسلمانوں میں داخل ہو کر آپ کی راہ پر چلیں (۲۱۵/۲۶ ع ۱۱)

۳- اور لوگوں سے اپنا رُخ مت پھیر اور زمین پر اترا کر مت چل (۱۸/۳۱ ع ۲)

۴- اور اپنی رفتار میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز کو پست کر۔ بے شک آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے (۱۹/۳۱ ع ۳)

Marfat.com

۵۔ اور تاکہ جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی ہے وہ اس امر کا زیادہ یقین کرلیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، سو ایمان پر زیادہ قائم ہو جائیں پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جائیں (۵۴/۲۲)

۶۔ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جہالت والے لوگ بات کرتے ہیں تو وہ رفع شر کی بات کہتے ہیں — اور اگر بیہودہ مشغلوں کے پاس سے ہو کر گذریں تو سنجیدگی کے ساتھ گذر جاتے ہیں (۶۳-۷۲/۲۵)

۷۔ اور آپ گردن جھکا دینے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے — جو ایسے ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو اُن مصیبتوں پر جو ان پر پڑتی ہیں صبر کرتے ہیں اور جو نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے ان میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳۴-۳۵/۲۲)

۸۔ کیا ایمان والوں کے لئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت — اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جائیں! اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنکو ان کے قبل کتاب ملی تھی پھر

Marfat.com

ان پر ایک زمانہ دراز گذر گیا پھر ان کے دل سخت ہو گئے اور بہت سے آدمی ان میں کے کافر ہیں۔ (۱۶/۵۷ ۲)

خلاصہ :-

چونکہ عظمت و بزرگی اللہ تعالیٰ ہی کا کمال خاص ہے۔ اور کوئی شخص خواہ کتنا ہی بہترین صفات کا حامل کیوں نہ ہو کوئی نہ کوئی عیب اس میں ہوتا ہے۔ اس لئے عجز و انکسار اور خاکساری و فروتنی کی تعلیم دی گئی ہے۔ ان آیات میں ماں باپ اور مسلمانوں کے ساتھ محبت و عاجزی کرنے۔ گال نہ پھلانے اکڑ کر نہ چلنے ہر کام میں غرور نہ کرنے اور کامیابی پر آپے سے باہر ہونے۔ جاہلوں کا جواب صلح و سلامتی سے دینے، برائی سے شریفانہ گذر جانے۔ اقامت الصلوٰۃ۔ انفاق مال اور مصائب پر مستقل مزاج رہنے اور سب سے بڑھ کر قرآن مجید کو کلام الٰہی سمجھنے اور یقین کرنے اور ذکر و فکر الٰہی پر قلب میں خشوع و خضوع کی کیفیت پیدا کرنے کی تاکید فرمائی گئی ہے جو صفت تواضع کے مظاہر ہیں۔

Marfat.com

الدرس الثالث والعشرون

حُسنُ القول

الأَلفاظ الصّعبة:

قُولُوا۔ تم سب کہو (قولٌ۔ بولنا)

حُسْنًا۔ اچھی طرح سے۔ (حُسْن خوبی)

اَحْسَنُ۔ زیادہ اچھا۔ (حُسن کی تفضیل)

لِنْتَ۔ تو نرم ہوا (لِینة۔ نرمی)

فَظًّا۔ سخت گو۔ تندخو

غلیظ القلب۔ سخت دل۔ (غِلظۃ سختی)

لَانْفَضُّوْا۔ البتہ وہ بھاگ جاتے (اِنفضاض۔ منتشر ہونا)

حَوْلِكَ۔ تیرے اطراف۔

اَذِلَّةٌ۔ ذلیل۔ عاجز۔ نرم دل۔

اَعِزَّةٌ۔ عزیز۔ غالب۔ سخت۔

اِذْهَبَا۔ تم دونوں جاؤ۔ (ذہاب جانا)

طَغٰی۔ اس نے سرکشی کی (طغیان سرکش ہونا)

یَبْلُغَنَّ۔ وہ ضرور پہنچتا ہے یا پہنچے گا۔

کِلَاهُمَا / کِلَیْهِمَا۔ ان دونوں میں کا ایک۔

اُفٍّ۔ کریہہ کلمہ۔ ناپسندیدہ بات۔

لَا تَنْهَرْهُمَا۔ ان دونوں کو مت جھڑک

Marfat.com

تَرْجَمُوا اِلَى الْأُرْدُوِيَّةِ مَا يَاتِى :-

۱- وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا (۸۳/۲ ۹)

۲- وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا (۵/۴ ۲۰)

۳- وَقُلْ لِعِبَادِى يَقُولُوا الَّتِى هِيَ أَحْسَنُ (۵۳/۱۷ ۵)

۴- فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا
غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ (۵۹/۳ ۱۶)

۵- فَسَوْفَ يَاتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِينَ (۵۴/۵ ۸)

۶- اِذْهَبَا اِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰى ــــ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا
لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشٰى (۴۳-۴۴/۲۰ ۲)

۷- وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ، اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
أَحَدُهُمَا أَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا اُفٍّ وَلَا تَنْهَرْ
هُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا (۲۳/۱۷ ۲)

۸- وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ
تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا (۲۸/۱۷ ۳)

۹- وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ اِدْفَعْ بِالَّتِى
هِيَ أَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِى بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ
كَأَنَّهُ وَلِىٌّ حَمِيمٌ (۳۴/۴۱ ۵)

Marfat.com

تئیسواں سبق

شیریں زبانی

عربی میں ترجمہ کرو :-

١- اور عام لوگوں سے بات اچھی کہنا (٨٣/٢ ٩)

٢- اور ان سے معقول بات کہتے رہو (٥/٤ ٢٠)

٢- ﻟ- اور ان کے ساتھ خوبی سے بات کرو (٨/٤ ٢٠)

٣- اور آپ میرے بندوں سے کہدیجئے کہ ایسی بات کہا کریں جو بہتر ہو (٥٣/١٧ ٥)

٤- بعد اس کے خدا ہی کی رحمت کے سبب آپ انکے ساتھ نرم رہے اور اگر آپ تندخو سخت طبیعت ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے ١٥٩/٣ ١٦

٥- تو اللہ تعالیٰ بہت جلد ایسی قوم کو پیدا کردے گا جن سے اللہ تعالیٰ کو محبت ہوگی، مہربان ہوں گے مسلمانوں پر سخت ہوں گے کافروں پر (٥٤/٥ ٨)

٦- تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ بہت سرکش ہو چلا ہے، پھر اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا شاید وہ نصیحت

Marfat.com

قبول کرلے یا وڑ جاتے (۲۳-۲۴/۲۰ ۲)

۷- تم ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو۔ اگر تیرے پاس ان میں سے ایک یا دونوں کے دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو کبھی ہوں بھی مت کہنا اور نہ ان کو جھڑکنا اور ان سے خوب ادب سے بات کرنا (۲۳/۱۷)

۸- اور اگر تم کو اس رزق کے انتظار میں جس کی اپنے پروردگار کی طرف سے توقع ہو اُن سے پہلوتہی کرنا پڑے تو ان سے نرمی کی بات کہہ دینا (۲۸/۱۷ ۳)

۹- اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی آپ انھیں بہتر طریقہ سے ٹال دیا کیجئے۔ پھر یکایک آپ میں اور جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔ (۳۴/۴۱ ۵)

خلاصہ :-

ایک انسان کا دوسرے انسان کے ساتھ سلام شکریہ، دریافت حال، دعائے خیر اور تفہیم و تعلیم میں ایسے الفاظ کا استعمال جس سے تعلقات میں خوشگواری اور محبت و مودّت میں زیادتی ہو۔ حسن قول اور

Marfat.com

خوش کلامی ہے۔ ان آیات میں خصوصاً ماں باپ اور پھر اللہ کے تمام بندوں سے بہتر طریقہ سے گفتگو کرنے کی نسبت حکم ہے حتیٰ کہ حضرت موسیٰ وہارون کو فرعون سے بھی نرمی سے گفتگو کی ہدایت ہے۔ ساتھ ہی موقع اور محل پہ اگر ضرورت داعی ہو تو حق پر منکروں اور ناشکر گزاروں سے غلظت و شدت کی بھی اجازت ہے اگر سائل کی خواہش کی تکمیل پر قادر نہ ہو تو دل میں فضل و رحمت الٰہی کی تمنا اور زبان سے معذرت اور راست گفتاری کا حکم ہے اور آخری آیت میں فرمایا گیا ہے کہ اگر دشمن کی بُرائی کو بھی بھلی بات سے دفع کرو گے تو اس کی بغض و عداوت لطف و محبت سے مبدل ہو جائے گی۔

Marfat.com

الدرس الرابع والعشرون

الإستكبار

الألفاظ الصعبة:

إن تمسسكم - اگر اس نے تم کو چھوا - اگر وہ تم کو لگ گئی۔ (مسّ - مساس. چھونا)

تسوءهم - وہ انکو برا لگیگی

نعماء - آرام وراحت۔

ضراء - تکلیف ومصیبت

فرح - شاداں - اترانے والا۔

يُسجرون - وہ جھونکے جاتے ہیں۔ یا جائیں گے۔

تمرحون - تم اکڑتے ہو - یا اکڑو گے۔

حاق بهم - اس نے ان کو گھیر لیا۔ (حوق. گھیر لینا)

يستهزءون - وہ ٹھٹھا کرتے ہیں یا کریں گے (استهزاء ٹھٹھا کرنا) مذاق اڑانا مصدر

أ ألقي - کیا بھیجا گیا (القاء ڈالنا)

من بيننا - ہم میں سے -

كذّاب - بہت جھوٹ بولنے والا

أشر - شیخی باز -

لكي - تاکہ۔

لا تأسوا - تم غم نہ کرو

آسى - افسوس۔

Marfat.com

فَاتَكُمْ ۔ تم سے گم ہو گیا۔ — كُنُوْزٌ ۔ خزانے (كَنْزٌ ۔ خزانہ)

فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۔ پس اس نے ان پر زیادتی کی۔ — اِسْتِكْبَارٌ ۔ خود کو بڑا سمجھنا مغرور ہونا ۔ تکبر کرنا

تَرْجِمُوا اِلَى الْأُرْدُوِيَّةِ مَا يَأْتِيْ ۔

۱۔ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوْا بِهَا (۱۲۰/۳ ۱۲)

۲۔ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ (۱۰/۱۱ ۲)

۳۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (۱۸/۳۱ ۲)

۴۔ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ـــــ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ (۷۵/۴۰ ۸)

۵۔ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (۸۳/۴۰ ۹)

۶۔ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ (۲۵/۵۴ ۲)

۷۔ لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا اٰتٰكُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (۲۳/۵۷ ۳)

Marfat.com

۸۔ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰی فَبَغٰی عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ
مِنَ الْكُنُوْزِ مَا اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ
اُولِی الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ (۷۶/۲۸ ۸)
۹۔ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا لَا يُؤْمِنُوْنَ (۲۸+۴۶/۲۳)

چوبیسواں سبق

اترانا

عربی میں ترجمہ کرو :۔

۱۔ اگر تم کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو ان کے لئے موجب رنج ہوتی ہے ۔ اور اگر تم کو کوئی ناگوار حالت پیش آتی ہے تو اس سے خوش ہوتے ہیں (۱۱۹/۳ ۱۲)

۲۔ اور اگر اس کو کسی تکلیف کے بعد جو کہ اس پر واقع ہوئی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھادیں تو کہنے لگتا ہے کہ میرا سب دکھ درد رخصت ہوا۔ وہ اترانے لگتا ہے ۔ شیخی بگھارنے لگتا ہے ۔ ( )

Marfat.com

۳۔ اور لوگوں سے اپنا رُخ مت پھیر اور زمین پر اترا کر
مت چل ۔ بے شک اللہ تعالیٰ کسی تکبر کرنے
والے۔ فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتے (۱۸/۲۱ ۲)

۴۔ پھر یہ آگ میں جھونک دئے جائیں گے یہ اس کے
بدلہ میں ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے
تھے اور اس کے بدلہ میں ہے کہ تم اتراتے تھے
(۲۴/۷۶-۷۵ ھ)

۵۔ غرض جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں
لے کر آئے تو وہ لوگ اپنے علم پر بڑے نازاں
ہوئے جو ان کو حاصل تھا اور ان پر وہ عذاب
آپڑا جس کے ساتھ تمسخر کرتے تھے۔ (۲۴/۸۳ ۹)

۶۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے بلکہ
یہ بڑا جھوٹا اور شیخی باز ہے۔ (۲۵/۵۴ ۲)

۷۔ تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے تم اس پر رنج نہ کرو
اور تاکہ جو چیز تم کو عطا فرمائی ہے اس پر اتراؤ
نہیں، اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے شیخی باز
کو پسند نہیں کرتا (۲۳/۵۷ ۲)

۸۔ قارون موسیٰ کی برادری میں سے تھا سو وہ ان لوگوں
کے مقابلے میں تکبر کرنے لگا اور ہم نے اس کو اس قدر

Marfat.com

خزانے دئے تھے کہ ان کی کنجیاں کئی کئی زور آور شخصوں کو گراں بار کر دیتی تھیں جب کہ اس کو اس کی برادری نے کہا کہ تو اترا مت۔ واقعی اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۷۶/۲۸ ۸)

۹ سو ان لوگوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ تھے ہی متکبر۔ (۲۳/۴۶ ۳)

خلاصہ:۔

اپنے اندر کسی عیب و نقص کے باوجود یا اپنی ذات میں کسی وصف و کمال کی وجہ سے اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور جن میں یہ وصف نہ ہو انکی تحقیر کا تخیل استکبار ہے ان آیات میں تاکید فرمائی گئی ہے کہ مصیبت اور تکلیف پر مایوس نہ ہونا چاہیئے اور راحت و آرام اور نعمت پر اترانا نہیں چاہیئے اور چال ڈھال اور بات چیت میں کبر و غرور کا اظہار نہ کرنا چاہیئے۔ کوئی شخص خواہ کیسا ہی بظاہر حقیر کیوں نہ ہو اگر حق بات کہتا ہے تو اس کو مان لے اور اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو امور خیر میں صرف کرنا عین شرافت ہے۔ فرعونیوں کی طرح حضرت موسیٰ و ہارون کی بات کو کبھی رد نہ کیا جائے۔ سب سے

Marfat.com

ڑھ کر یہ کہ ذکر الہی میں قرآن کے سامنے سر جھکا دے۔
متکبرین اور مغروروں کی سزا جہنم اور بے اطمینانی کی آگ
میں جھونکا جانا تبلائی گئی ہے۔

الدرس الخامس والعشرون

المتفرقات

الألفاظ الصعبة:

يَشْفَعُ وہ سفارش کرتا ہے یا کریگا (شفاعة مصدر)
نَصِيْبٌ۔ كِفْلٌ۔ حصہ
تَمَلُّقٌ۔ چاپلوسی۔
تَكَلُّفٌ۔ بناوٹ
مُتَكَلِّفِيْنَ } بناوٹ کرنے
مُتَكَلِّفُوْنَ } والے۔
نَذْرٌ۔ منت ماننا۔
نَفَقَةٌ۔ خرچ کرنا۔
لِيُوْفُوْا۔ انکو پورا کرنا چاہیے

مُسْتَطِيْرٌ۔ پھیل جانیوالا۔
(استطارة۔ اڑ جانا۔ گھیر لینا)
أَبْصَرَ۔ اس نے دیکھا
(ابصار۔ دکھانا۔ دیکھنا)
فَلِيَنْفْسِهٖ۔ تو اس کے ذاتی
مفاد کے لئے ہے۔
عَمِيَ۔ کور ہوا۔ جہالت اختیار
کی۔ نا بینائی سے کام لیا)
(عمی۔ اندھا ہونا۔)
حَفِيْظٌ۔ نگران۔ محافظ۔ داروغہ
وَكِيْلٌ۔ كفيل۔ ذمہ دار۔ سونپا ہوا

Marfat.com

اِلٰهَهٗ - اسکا معبود (اٰلِهَةٌ جمع)
اِتَّخَذَ - اس نے اختیار کیا بنا لیا۔
اِتِّخَاذٌ - قرار دینا - تجویز کرنا - اخذ
لینا - مصدر)
بَلَاغٌ - تبلیغٌ - اِبلاغٌ - پہنچانا -
اِستَجَارَكَ - اس نے تیری پناہ
لی - (استجارۃٌ - پڑوس میں آنا -
پناہ لینا، اجارۃ - پناہ دینا جوار
پڑوس جار ہمسایہ جیران
پاس رہنے والے)
مَاْمَنَهٗ - اسکا ٹھکانہ -
قَدْ تَبَیَّنَ - واضح ہو گیا ہے
رُشْدٌ - رہنمائی -
غَیٌّ - گمراہی -

طَاغُوتٌ - حد سے بہت نکل جانیوالا سرکش
اِستَمسَكَ - اس نے پکڑ لیا
(اِستِمسَاكٌ - تھام لینا)
عُروَۃٌ - حلقہ
وُثقٰی - زیادہ مضبوط - پختہ تر
(اَوثَقُ کا مونث)
اِنفِصَامٌ - انقطاع - شکستگی
مُذَکِّرٌ - نصیحت کرنیوالا -
(تذکیر - یاد دلانا)
مُصَیطِرٌ - نگران - داروغہ
(صَیطَرَۃٌ - حفاظت کرنا
یا لوٹنا)
حِسَابٌ - جانچنا -
عَلَینَا - ہمارے ذمہ -

ترجموا الی الاُردویۃ ما یاتی:

(الف) فی الشفاعۃ:-

۱- مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا (۸۵:۴)

(ب) فی الخلق۔

Marfat.com

۲- وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ (۸۶/۳۸ ۳)

(ج) فی النذر

۳- وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ (۲۹/۲۲ ۳)

۴- وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ
فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۲۷۰/۲ ۳۶

۵- يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۷/۷۶ ۲

(د) لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ:

۶- فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ، وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا، وَمَا
أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ (۱۰۵/۶ ۱۲)

۷- فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ، وَمَنْ
ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۱۰۸/۱۰ ۱۰

۸- أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ
عَلَيْهِ وَكِيلًا (۴۳/۲۵ ۳)

۹- مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّىٰ
فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (۸۰/۴ ۱۰)

۱۰- فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا إِنْ
عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ (۴۸/۴۲ ۳)

۱۱- مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ (۹۹/۵ ۱۲)

۱۲- وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ

Marfat.com

حَتّٰى يَسْمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ (۱۰ ۶/۹)

۱۳- لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ
فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۲۵۶/۲)

۱۴- فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ـ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ـ إِلَّا
مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ـ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ
ـ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ
(۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶ / ۸۸)

پچیسواں سبق

متفرقات

عربی میں ترجمہ کرو:

(الف) سفارش:

۱- جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس کی وجہ سے حصہ ملے گا۔ اور جو شخص بری سفارش کرے۔ اس کو اس کی وجہ سے حصہ ملیگا (۱۰ ۸۵/۴)

۲- (ب) تکلف۔
اور نہیں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں ۸۶/۳۸

Marfat.com

(ج) نذر۔

۳۔ اور اپنے واجبات کو پورا کریں (۲۹/۲۲ ۳)

۴۔ اور تم لوگ جو کسی قسم کا خرچ کرتے ہو یا کسی قسم کی نذر مانگتے ہو سو حق تعالیٰ کو سب کی یقیناً اطلاع ہے (۲۷۰/۲ ۲۶)

۵۔ وہ لوگ واجبات کو پورا کرتے ہیں اور ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی عام ہوگی ۷/۷۶ ۲

(د) دین میں جبر نہیں۔

۶۔ سو جو شخص دیکھ لے گا وہ اپنا فائدہ کریگا اور جو شخص اندھا رہے گا وہ اپنا نقصان کرے گا اور میں تمہارا نگراں نہیں ہوں۔ ۱۰۵/۶ ۱۲

۷۔ سو جو شخص راہ راست پر آجائے وہ اپنے واسطے راہ راست پر آئے گا اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا اسی پر پڑے گا اور میں تم پر مسلط نہیں کیا گیا (۱۰۸/۱۰ ۲۰)

۸۔ آپ نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی خواہش نفسانی کو بنا رکھا ہے سو کیا آپ اس کی نگرانی کر سکتے ہیں۔ (۴۳/۲۵ ۳)

۹۔ جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ

Marfat.com

کی اطاعت کی اور جو شخص روگردانی کرے سو ہم نے آپ کو
ان کا نگران کر کے نہیں بھیجا ہے (۸۰/۴ ۱۰)

۱۰۔ پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو ہم نے آپ کو ان پر نگران کر کے
نہیں بھیجا آپ کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے۔ (۴۸/۴۲ ۴)

۱۱۔ رسول کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے (۹۹/۵ ۱۲)

۱۲۔ اور اگر کوئی شخص مشرکین میں سے آپ سے پناہ کا
طالب ہو تو آپ اس کو پناہ دیجئے تاکہ وہ کلام الٰہی
سُن لے پھر اس کو اس کے امن کی جگہ میں پہنچا دیجئے (۶/۹ ۱۰)

۱۳۔ دین میں زبردستی نہیں ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز
ہو چکی ہے سو جو شخص شیطان سے بد اعتقاد ہو اور اللہ
تعالیٰ کے ساتھ خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط
حلقہ تھام لیا جس کو کسی طرح شکستگی نہیں اور اللہ
تعالیٰ خوب سننے والے ہیں اور خوب جاننے والے
ہیں (۲۵۶/۲ ۳۳)

۱۴۔ تو آپ نصیحت کر دیا کیجئے آپ تو بس صرف نصیحت کرنے
والے ہیں۔ آپ ان پر مسلط نہیں ہیں ہاں مگر جو روگردانی
کرے گا اور کفر کرے گا تو خدا اس کو بڑی سزا دے گا
ہمارے ہی پاس ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے
حساب لینا ہے (۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶/۸۸ ۱)

Marfat.com

خلاصہ :-

اس باب میں جو آیات نقل کی گئی ہیں ان میں متعدد محاسن و فضائل کی تعلیم ہے۔ مثلاً یہ حکم ہے کہ کسی کا کام نکلتا ہو اور وہ صحیح اور مطابق شرع بھی ہو تو ضرور سفارش کر دیا کرو۔ لیکن یاد رکھو کہ بُرے اعمال کی سفارش ممنوع ہے۔ غیر شرعی امور میں اپنے اثرات کو کام میں نہ لاؤ تکلف اور بناوٹ سے کام نہ لو سادگی اور بے تکلفی کو اپنا شعار قرار دو۔ آورد سے آمد بہتر ہے اعمال صالحہ کی ایسی عادت ڈالو کہ وہ بلا تکلف تم سے سرزد ہونے لگیں۔ اچھے لوگوں میں اگر پہلے پہل تکلف ہو تو مضائقہ نہیں لیکن بری باتوں میں اور ریاکاری سے بناوٹ نہ ہونی چاہیئے۔

فرائض و حقوق کے سوا کوئی امر مستحب نذر و منت کے ذریعہ اپنے اوپر واجب کر لو تو یہ ضروری ہے کہ اس کی تکمیل کی جائے لیکن وہ خلاف شرع نہ ہو اور نذر و منت صرف خدا کے لئے ہو نہ کہ کسی اور کے لئے دین و مذہب کا تعلق قلب سے ہے مجبوری و اکراہ سے نہیں۔

مسلمانوں کے خاندان میں پیدا ہونے اور مردم شماری میں نام لکھوا دینے سے آدمی مسلم نہیں ہوتا عمل کی ضرورت ہے۔

Marfat.com

خواہش کا اتباع کرکے اسلام کو بدنام نہ کرو۔ لوگوں کو امر حق کی تبلیغ کرو اور اگر قوت وطاقت ہو تو نظام حکومت کے برقرار رکھنے کے لئے حدود شرعیہ کا اجرا اور سزا بھی دو۔ لیکن ایسا نہ ہو کہ کوئی نصیحت پذیر نہ ہو اور تمہارے دین پر نہ چلے تو تم صرف مبلغ و مذکر و ناصح ہو۔ فرض تبلیغ ضرور ادا کرو۔ اگر تمہاری بہترین نصیحت پر عمل نہ کرکے اپنی شیطنت پر وہ مصر رہے گا تو اللہ خود اس کو کیفر تک پہنچائے گا۔

انتہی الجزء الاول

ویلیہ الجزء الثانی

Marfat.com

المعجم الاعظم

یعنی

عربی اردو لغات بالتصویر

یوں تو عربی اردو لغات کی چند چھوٹی چھوٹی کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن سے شائقین ادب و زبان کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں لیکن یہ کتابیں بھی کمیاب ہیں چنانچہ عرصہ دراز سے ایک جامع اور مکمل عربی اردو لغات کی ضرورت نہایت شدت کے ساتھ محسوس کی جا رہی تھی۔ فاضل اور جواں ہمت مؤلف نے اس عظیم الشان اور اہم کام کو اپنے ذمہ لیا اور ایک نہایت عظیم الشان علمی خدمت انجام دی۔

خصوصیات

(۱) ساٹھ ہزار جدید و قدیم الفاظ کا بہترین ذخیرہ (۲) ہزاروں اہم امثال اور اصطلاحی جملوں کا مجموعہ (۳) جدید اختراعات طبی اصطلاحات اور مجلات کے مستعمل الفاظ (۴) مستند معاجم مثلاً محیط المحیط القاموس اقرب الموارد و المنجد وغیرہا سے استفادہ (۵) جدید اسلوب یعنی المنجد کی طرز پر الفاظ کی ترتیب (۶) جدید آلات اہم مخترعات اور عجیب و غریب اشیاء کی کئی ہزار تصاویر (۷) شروع میں اہم قواعد و معلومات پر مشتمل (۸۰) صفحات پر بسیط علمی مقدمہ (۸) بلاد عربیہ کی بول چال کے اہم الفاظ جن سے سیاح کو دوچار ہونا پڑتا ہے (۹) خط بہترین اور طباعت و کاغذ عمدہ حجم بڑا۔ ہر صفحہ میں تین کالم صفحات تقریباً (۳۰۰۰) جزو اول طبع ہو چکا ہے اور تین اجزاء زیر طبع ہیں۔ قیمت جلد اول طلائی چرمی ۱۲ روپیہ ۸ آنہ سکہ عثمانیہ

Marfat.com

المکالمۃ الاعظمیہ
یا
اردو عربی ترجمہ کلید حصہ اول و دوم

اردو سے عربی یا عربی سے اردو ترجمہ سکھانے کے لئے ہندوستان کی درسگاہوں میں جو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں ان کو مستند قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کیونکہ اول تو وہ ایسے اساتذہ نے تیار کیا ہے جن کی پرورش خالص عربی ماحول میں نہیں ہوئی۔ دوسرے وہ ان اصول پر مبنی ہیں جو آج سے صدیوں پہلے مروج تھے۔ لہذا ایک ایسی کتاب کی ضرورت تھی جو عربی زبان کے جدید قاعدوں کو مدنظر رکھکر لکھی جائے۔ یہ کمی پروفیسر محمد حسن الاعظمی ازہری نے بوجہ تمام پوری کر دکھائی ہے

اس کتاب میں طلبہ کی ذہنیت و نفسیت کے مطابق ایسے ایسے آسان جملے لکھائیے گئے ہیں کہ مبتدی بھی اس سے استفادہ کر سکتا ہے ہر حصے میں کل اسباق (۵۰) ہیں اور آخر میں ان کا حل شامل کیا گیا ہے اور ہر سبق کے اہم اور نئے الفاظ اسی سبق کے شروع میں دیئے گئے ہیں۔

کاغذ، کتابت، طباعت بہترین قیمت ہر حصہ
(صرف ایک روپیہ پانچ آنے عثمانیہ)

Marfat.com

الكلمة الاعظمیہ
یا
اردو عربی ترجمہ حصہ سوم

یہ کتاب ہماری پرانی کتابوں سے بالکل مختلف ہے اس کی ترتیب اس قدر سائنٹیفک اور استادانہ ہے کہ طالب علم کے ذہن پر ناواجب بوجھ ڈالے بغیر اس کے ذخیرۂ الفاظ اور قابلیت جملہ سازی میں اضافہ کرتی چلی جاتی ہے اور اس سے طالب علم وہ عربی سیکھتا ہے جو آج تمام دنیا کے رسائل و جرائد اور علمی حلقوں کی زبان ہے اس کتاب میں اردو سے عربی اور عربی سے اردو میں ترجمہ کرنے کے (۹۶) سبق اور اردو عربی کے ہزاروں امثال اور عربی کے بہترین منتخب اشعار بہ ترتیب حروف تہجی شامل ہیں اس قسم کی کتابوں کی مدد سے چھ ماہ کے اندر ایک طالب علم کو معمولی عربی لکھنے پڑھنے اور بولنے پر قادر بنایا جا سکتا ہے۔

کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ

صفحات ۳۲۰ سائز $\frac{۳۰ \times ۲۰}{۱۶}$

قیمت دو روپیہ چار آنہ سکہ عثمانیہ

پتہ۔ ادارہ معارف اسلامیہ ہند۔ عزیز منزل گوشہ محل حیدر آباد دکن

Marfat.com

الحیاۃ والموت فی فلسفۃ اقبال
یعنی
اقبال کا فلسفۂ حیات وموت

اردو مقدمہ ۔ از سر شیخ عبد القادر چیف جسٹس بھاولپور

عربی مقدمہ ۔ از مرحوم شیخ محمد رزق مصری من علماء الازہر

پیش لفظ ۔ از نواب حسن یار جنگ بہادر صدر مرکزی بزم اقبال دکن

تصدیر و ضمیمہ ۔ از علامہ ڈاکٹر عبد الوہاب عزام مصری صدر مرکزی جماعت الاخوۃ

الاسلامیہ مصر و پرنسپل کلیۃ الآداب جامعہ مصریہ ۔ قاہرہ

یہ کتاب ڈاکٹر رضی الدین صدیقی پروفیسر جامعہ عثمانیہ کے شہرۂ آفاق مضمون سے ماخوذ ہے اور اس میں اقبال کے حیات و موت کے اسلامی نظریات کو عربی اعلیٰ نثر میں اور اشعار کا ترجمہ عربی نظم میں کیا گیا ہے کتاب بانگ درا کی سائز اور اتنے ہی جلی خط میں خاص اہتمام سے طبع کی گئی ہے اور داہنے صفحے پر عربی اور بالمقابل صفحے پر اردو حصہ ہے اور اس کتاب کی اشاعت سے علامہ اقبال کی دلی امید پوری ہوگئی جبکہ علامہ نے خواہش ظاہر کی تھی کہ کاش میری کتابوں کا ترجمہ عربی میں ہوجاتا اور مسلمانانِ عالم میرے خیال سے آگاہ ہوجاتے اور جاننا چاہیے کہ فلسفہ اقبال پر عربی میں یہ پہلی کتاب ہے ۔ کاغذ، کتابت، طباعت ۔ بہترین، صفحات ۲۴۰ سائز ڈبل رائل قیمت صرف چار روپیہ سکہ عثمانیہ

Marfat.com

القراءة الاعظمیة

الجزء الاول باتصویر

جدید عربی زبان میں ہندوستانی قدیم تاریخی قصے اور اخلاقی کہانیاں بیان کی گئی ہیں۔ اور کتاب میں پورا اعراب نہیں لگایا گیا۔ تاکہ طلبار کو بتدریج صحیح عبارت پڑھنے پر قادر بنایا جائے۔ چند مضامین ملاحظہ ہوں۔

لؤلؤ لصف رمانة۔ حقیقة الکرم۔ اخرة الطمع۔ مملکة لیس فیہا یتیم۔ بخل عجیب۔ الرفیق الاحمق۔ قاتل الانسان۔ امبراطور وطفل۔ حادثة تخلق شاعراً۔

صفحات مع حل معانی الالفاظ۔ ۹۶۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ

القراءۃ الاعظمیة

الجزء الثانی باتصویر

اس کتاب میں جدید ہندوستان کے واقعات اور دلچسپ حالات بیان کئے گئے ہیں۔ طرز ادا جدید ادب عربی کے مطابق ہے اور اسلوب بیان بالکل مصری طرز پر بہت پسندیدہ ہے۔ چند مضامین ملاحظہ ہوں۔

فی فجر الحیاة۔ لعبة الکبدی۔ صید الطیور۔ صید الافیال۔ طبیعة الاسود۔ الطائرات المصنوعة۔ لعبة السیف۔ الطیور الحاکیة۔ الحیات والثعابین والعقارب۔

طباعت کتابت کاغذ بہترین صفحات ۸۰ قیمت ایک روپیہ چار آنہ

Marfat.com

القراءة الاعظمیۃ

الجزء الثالث

عربی کی یہ گراں قدر تصنیف دو حصوں پر مشتمل ہے۔ جدید ہندوستان کے کچھ سیاسی معاشرتی اخلاقی اور علمی مقالات اور مصر کے قدیم آثار اور اہم تاریخی حالات ہیں۔

آخر میں علامہ اقبال کے ترانہ ملی کا عربی منظوم ترجمہ اور نشید اخوت اسلامیہ درج ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب ہندوستان میں بہت مقبول ہوگی اور مقبول ہونا چاہئے۔ اس لئے کہ یہ اپنے طرز کی پہلی کتاب ہے۔

اس میں بھی طلبہ کو تبدریج صحیح عبارت کا عادی بنانے کے لئے پورا اعراب نہیں لگایا گیا ہے۔ چند مضامین ملاحظہ ہوں۔

العصبۃ الاسلامیہ (مسلم لیگ) بین بنارس و لکھنو۔ مقاطعۃ حیدرآباد۔ منارات ایلورا و ایجنتا۔ الحجاب الشرعی۔ عبث الطلاب و مرح الشباب۔ جنۃ حسن بن صباح۔ الشیاطین بین الخیال والحقیقۃ اصنام الاجناس والاوطان۔ الفاطمیون فی مصر۔ بناء القاهرہ والازہر المجاملۃ المصریۃ۔

کتابت طباعت کاغذ عمدہ صفحات ۲۵۵ قیمت ۲ روپیہ ۴ آنہ

ملنے کا پتہ :- ادارہ معارف اسلامیہ ہند

عزیز منزل ۔ گوشہ محل حیدرآباد دکن

Marfat.com

ARABIC URDU DICTIONARY

ILLUSTRATED

(*In 4 Big Volumes Over 3,000 Pages*)

Some of its Important Features

1. Well over 60,000 Words, old & new.
2. Thousands of important Proverbs and Technical Words.
3. Recent words covering latest Discoveries and the Modern Sciences.
4. Thousands of words current in the Arabic Magazines and Newspapers.
5. Thousands of well drawn and beautiful pictures and diagrams.
6. Words of current every-day use so useful for travellers of Arabic-Speaking countries.
7. An exhaustive note by the compiler giving necessary grammer of and important information about the Aarbic Language.

Marfat.com

OUR PUBLICATIONS

1. Urdu Arabic Translation Part I
2. —— Do —— Part II
3. —— Do —— Part III
4. Mudarrisul Arabia Part I
5. Alqira-atul Azamia Part I
6. —— Do —— Part II
7. —— Do —— Part III
8. Mabadeul Lugatul Arabia Part I
9. —— Do —— Part II
10. Alrasyal-ul-Azamia Part I
11. Aj-ka-Misar
12. Islamic Pardah (in Urdu English & Gujrati)
13. Azad-Misar (in Urdu & English)
14. Iqbal's Philosophy (in Urdu & Arabic)
15. Mujahid-E-Marakish (The Life of Ghazi Abdul Karim Rifi.)

Marfat.com

Then it will be for us
To call them to account

GIST OF LESSON 25.

"Hold on to the straight path, the path of God" Whoever recommends and helps a good cause becomes a partner therein. Whoever recommends and helps an evil cause shares its burden. Those who receive guidance do so for the good of their own souls. Those who stray do so to their own loss.

Whatever man spends he should spend in charity and devotion to God.

There cannot be any compulsion in religion. Truth stands out apart from Error So the duty of God's apostles is to convey His message to men It is not his duty to watch over his deeds. He who obeys the Apostle obeys God.

THE END.

Marfat.com

PAGE NO.

Grant it to him
So that he may hear the Word
Of God; and then escort him
To where he can be secure.

13. Let there be no compulson 103
In religion! Truth stands out
Clear from Error; whoever
Rejects Evil and believes
In God hath grasped
The most trust-worthy
Hand-hold, that never breaks.
And God heareth
And knoweth all things.

14. Therefore do thou give 1229
Admonition, for thou art
One to admonish.
Thou art not one
To manage (men's) affairs
But of any turn away
And reject god,—
God will punish him
With a mighty punishment.
For to us will be
Their Return;

Marfat.com

PAGE NO.

Who stray, do so to their own loss:
And I am not (set) over you
To arrange your affairs.

8. Seest thou such a one 935
As taketh for his god
His own passion (or impulse)?
Couldst thou be a disposer
Of affairs for him?

9. He who obeys ——— 204
The Apostle, obeys God;
But if any turn away,
We have not sent thee
To watch over
Their (evil deeds).

10. If then they turn away, 1320
We have not sent thee
As a guard over them.
Thy duty is but to convey
(The Message).

11. The Apostls' duty is 274
But to proclaim (The Message).

12. If one amongst the pagans 440
Ask thee for asylum,

Marfat.com

PAGE NO.

Shares in its burden :
And God hath power
Over all things.

(*b*) **PRETENTION.**

2. Nor am I a pretender. 1234

(*c*) **PLEDGES.**

3. ...., perform their vows, 858

4. And whatever ye spend 109
In charity or devotion,
Be sure God knows it all.

5. They perform their vows, 1655
And they fear a Day
Whose evil flies far and wide.

(*d*) **NO COMPULSION IN RELIGION.**

6. If any will see, 320
It will be for the good
Of his own soul;
If any will be blind,
It will be to his own
(Harm) ! I am not (here)
To watch over your doings, "

7. Those who receive 512
Guidance, do so for the good
Of their own souls; those

Marfat.com

PAGE NO.

A body of strong men.
Behold, his people said to him,
" Exult not, for God loveth not
Those who exult (in riches).

9. But these behaved insolently: 882
They were an arrogant people.

GIST OF LESSON 24.

God loves not the arrogant. He is consigned to Hell. Fire burns furiously for him.

Man should neither despair over his failures nor exult over his successes. He should neither look down upon others nor disregard the humblest, if what he says is truth and nothing but the truth. Wealth and knowledge, power and position and other advantages which a man possess over his fellowman, should not elate him and make him insolent. Those who behave insolently are an arrogant people.

LESSON 25

(a) RECOMENDATION.

1. Whoever recommends 206
And helps a good cause
Becomes a partner therein:
And whoever recommends
And helps an evil cause,

Marfat.com

In such knowledge (and skill)
As thay had; but
That very (wrath) at which
They were wont to scoff
Hemmed them in.

6. Is it that the Message
Is sent to him,
Of all people amongst us?
Nay, he is a liar,
An insolent one!"

7. In order that ye may
Not despair over matters
That pass you by,
Nor exult over favours
Bestowed upon you
For God loveth not
Any vainglorious boaster,—

8. Qarun was doubtless, 1023
Of the people of Mosses; but
He acted insolently towards them:
Such were the treasures we
Had bestowed on him, that
Their very keys would
Have been a burden to

Marfat.com

PAGE NO.

Adversity hath touched him
He is sure to say,
"All evil has departed from me:"
Behold! he falls into exultation
And pride.

3. And swell not thy cheek 1084
(For pride) at men
Nor walk in insolence
Through the earth;
For God loveth not
Any arrogant boaster.

4. Then in the Fire
Shall they be burned,
....
....
"That was because
Ye were wont to rejoice
On the earth in things
Other than the Truth,
And that ye were wont
To be insolent.

5. For when their apostles 1284/1285
Came to them
With clear signs, they exuited

Marfat.com

GIST OF LESSON 23.

"Sweet words butter no parsnips" goes a common saying. But words spoken in kindness and justice sometimes win over even the bitterest of enemies. Man is enjoined upon to speak fair to the people and deal gently with them, as severe and harsh-hearted behaviour breaks away even the best of friends and closest of relations.

Kindness to parents, respcet for old age, love for the down-troddon, pursuit of mercy, and addressing the lowly in terms of honour, are the qualities, which are next to Godliness

Goodness and evil can never be equal. When evil is repelled with what is better, hatred changes into love, love into sublimity, foes into friends and friends into cronies.

LESSON 24.

PRIDE & INSOLENCE

PAGE NO.

1. If aught that is good 153
Befalls you, it grieves them;
But if some misfortune
Overtakes you, they rejoice
At it.

2. But if we give him a taste 516
Of (our) favours after

Marfat.com

"Go both of you, to Pharaoh, PAGE NO
For he has indeed
Transgressd all bounds

7. And that ye be kind 700
To parents, whether one
Or both of them attain
Old age in thy life,
Say not to them a word
Of contempt, nor repel them,
But address them
In terms of honour.

8. And even if thou hast 702
To turn away from them
In pursuit of the Mercy
From thy Lord which thou
Dost expect, yet speak
To them a word
Of easy kindness.

9. Nor can Goodness and Evil 1296
Be equal, Repel (Evil)
With what is better.
Then will he between whom
And thee was hatred
Become as it were
Thy friend and intimate.

Marfat.com

LESSON 23

GENTLENESS

		PAGE NO.
1.	Speak fair to the people;	39
2.	And speak to them Words of kindness and justice.	179
3.	Say to My servants That they should (only) say Those things that are best;	709
4.	It is part of the Mercy Of God that thou dost deal Gently with them. Wert thou severe Or harsh-hearted, They would have broken away From about thee;	164/158
5.	Soon will God produce A people whom He will love As they will love Him, — Lowly with the Believers, Mighty against the Rejecters,	260/54
6.	"But speak to him mildly; Perchance he may take Warning or fear (God)"	798

Marfat.com

Should engage in the rememberance
Of God and of the Truth
Which has been revealed (to them)
And that they should not
Become like those to whom
Was given revelation aforetime,
But long ages passed over them
And their hearts grew hard?
For many among them
Are rebellious transgressors.

GIST OF LESSON 22.

Humility is the scintillating quality of true believer. It is the backbone of character. God loves the humble and the lovely. When a man meditates on his insignificance & finds that he is infintesimally small in God's infinite creations, and when he knows that his knowledge is but a drop in a ocean, he is filled with awe & reverence for Him.

Most gracious are those, who walk on earth in humility, engage their hearts complete in God, tolerate the ignorant and the erring, and pass by the frivolous with honourable avoidance. True believer is humble in success, sporting in defeat, persevering in failure and moderate in speech.

Marfat.com

May be made humbly (open)
To it : ....

6. And the servants of (God) 941
Most Gracious are those
Who walk on the earth
In humility, and when the ignorant
Address them, they say,
" Peace! "
And, if they pass by futility,
They pass by it
With honourable (avoidance)

7. And give thou 860
The good news to those
Who humble themselves, —
To those whose hearts,
When God is mentioned,
Are filled with fear,
Who show patient perseverance
Over their afflictions, keep up
Regular prayer, and spend
(In charity) out of what
We have bestowed upon them,

8. Has not the time arrived 1501/1502
For the Believers that
Their hearts in all humility

Marfat.com

God's word to the letter without killing the spirit of it. God enjoins upon Moslems to eschew blind acceptance.

LESSON 22.

HUMILITY

PAGE NO.

1. But lower thy win (in gentleness) 653
To the Believers.

2. And lower thy wing
To the Believers who
Follow thee,

3. And swell not thy cheek 1084
(For pride) at men,
Nor walk in insolence
Through the earth;

4. "And be moderate 1085
In thy pace, and lower
Thy voice; for the harshest
Of sounds without doubt
Is the braying of the ass."

5. And that those on whom 866
Knowledge has been bestowed may learn
That the (Qur-an) is the Truth
From thy Lord, and that they
May believe therein, and their hearts

Marfat.com

Following a certain religion,
And we will certainly
Follow in their foot-steps."
He said: " What!
Even if I brought you
Better guidance than that
Which ye found
Your fathers following?"
They said?" For us,
We deny that ye (prophets)
Are sent (on a mission
At all)."
So we exacted retribution
From them : now see
What was the end
Of those who rejected (Truth)!

GIST OF LESSON 21.

Those, who blindly follow the cult of their fathers consider their institutions inviolate and inviolable and adhere to their old traditions without rhyme or reason, are not the God's favoured. They oppose every step forward, every move towards progress for fear of losing their hold & gold. They stand more for self-preservation than for the preservation of truth. They therefore fight shy of guidance from God. God's punishment and wrath come upon them. True Moslem is one, who follows

Marfat.com

PAGE NO.

A man who wishes
To hinder you from the (worship)
Which your fathers practised."

10. They said : "Comest thou 359/360
To us, that we may worship
God alone, and give up
The cult of our fathers?
Bring us what thou
Threatenest us with,
If so be that thou
Tellest the truth ! "
He said : " Punishment
And wrath have already
Come upon you from your Lord
Dispute ye with me
Over names which ye
Have devised — ye
And your fathers ,—
Without authority from God ?

11. Just in the same way, 1328/1329
Whenever we sent a warner
Before thee to any people,
The wealthy ones among them
Said : " We found our fathers

Marfat.com

PAGE NO.

6. When it is said to them: 67
"Follow what God hath revealed :"
They : "Say Nay! we shall follow
The ways of our fathers."
What! even though their fathers
Were void of wisdom and guidance?

7. When it is said to them : 275
" Come to what God
Hath revealed; come
To the Apostle " :
They say : " Enough for us
Are the ways we found
Our fathers following . "
What! even though their fathers
Were void of knowledge
And guidance ?

8. When they do aught 349
That is shameful, they say :
" We found our fathers
Doing so ; " and " God
Commanded us thus " ?

9. When our Clear Signs
Are rehearsed to them,
They say, " This is only

Marfat.com

signs for a 'miserable' price, to barter away plighted word for gold, and to profane God's covenants for worldly gains, is bribery unsullied. Grievous will be the penalty of the guilty. They will swallow nothing but fire. God will not even deign to look at them on the Day of Resurrection.

LESSON 21.

THE CULT OF FATHERS

PAGE NO

1. Never did we hear 878
Such a thing (as he says),
Among our ancestors of old."

2. They said; "Nay but we 956
Found our fathers doing
Thus (what we do)."

3. They said, "We found 834
Our fathers worshipping them."

4. Truly they found their fathers 1200
On the wrong Path;
So they (too) were rushed
Down on their foot-steps!

5. Nay! thay say: "We found 1328
Our fathers following
A certain religion,
And we do guide ourselves
By their foot-steps"

Marfat.com

PAGE NO.

(Of sin): they shall have
A grievous Penalty.

7. Nor sell the Covenant of God 682
For a miserable price;
For with God is (a price)
Far better for you
If ye only know.

8. And remember 172/173
God took a covenant
From the people of the Book,
To make it known
And clear to mankind,
And not to hide it ;
But they threw it away
Behind their backs,
And purchased with it
Some miserable gain !
And vile was the bargain
They made !

GIST OF LESSON 20.

Bribery is a grievous sin. It takes two to commit it, the one who gives and the one who takes. To offer money and other valuable as bait for the judges, to swallow wrongfully other people's property and to make them swerve from the path of Justice, to sell God's

Marfat.com

PAGE NO.

Grievous will be
Their Penalty.

4. Therefore fear not men, 257
But fear Me, and sell not
My signs for a miserable price.
If any do fail to judge
By (the light of) what God
Hath revealed, they are
(No better tham) Unbelievers.

5. The signs of God have they sold 441
For a miserable price,
And (many) have they hindered
From His way: evil indeed
Are the deeds they have done.

6. As for those who sell 142
The faith they owe to God
And their own plighted word
For a small price,
They shall have no portion,
In the Hereafter:
Nor will God
(Deign to) speak to them
Or look at them
On the Day of Judgement,
Nor will He cleanse them

Marfat.com

LESSON 20.

BRIBERY

PAGE NO.

1. And do not eat up 74
Your property among yourselves
For vanities, nor use it
As bait for the judges,
With intent that ye may
Eat up wrongfully and knowingly
A little of (other) people's property.

2. And believe in what I reveal, 27
Confirming the revelation
Which is with you,
And be not the first to reject
Faith therein, nor sell my signs
For a small price; and fear me,
And me alone.

3. Those who conceal 174
God's revelations in the Book,
And purchase for them
A miserable profit,—
Thay swallow into themselves
Naught but fire ?
God will not address them
On the day of Resurrection,
Nor purify them,

Marfat.com

And find in their souls PAGE NO.
No resistance agains
Thy decisions but accept
Them with the fullest conviction

10. And this (He commands) 259
Judge thou between them
By what God hath revealed,
And follow not their vain
Desires, but beware of them
Lest they beguile thee
From any object (teaching)
Which God hath sent down
To thee, And if they turn
Away, be assured that
For some their crimes
It is God's purpose to punish
Them, And truely most man
Are rebelious.

GIST OF LESSON 19.

Heavy lies the reponsibility on those man, who sit on judgement upon their fellowmen. They are to ensure that they do not fail to judge by the light of what God has revealed. They are to see that they are not mislead by the lusts of their hearts. They are to guard against vain desires & false prejudices, bonds of love & ties of relationship, lest they bequite them from His teachings.

Marfat.com

PAGE NO.

(Of thy hearts,) for they will
Mislead thee from the path of God.

5. If any do fail to judge 257
By (the light of) what God
Hath revealed, they are
(No better than) unbelievers.

6. And if any fail to judge 257
By (the light of) what God
Hath revealed, they are
(No better than) wrongdoers

7. .... If any do fail 258
To judge by (the light of)
What God hath revealed,
They are (no better than)
Those who rebel.

8. Do they then seek ofter judgement of 259
(The Day of) Ignorance? But who,
For a people Whose faith
Is assured, can give
Better judgement than God?

9. But no, by thy Lord 199
They can have (real) Faith,
Until they make thee Judge
In all disputes between them,

Marfat.com

and man with a mind unwarped by pride or prejudice. Justice also consists in fair dealing, doing good, showing liberality to kith & kin and standing out firmly for god..

LESSON 19.

JUDGEMENT

PAGE NO.

1. If the judge, judges 255
In equity between them,
For God Loveth those
Who judge in equity.

2. And when ye judge 198
Between man and man,
That ye judge with justice:
Verily how excellent,
Is the teaching which He giveth you

3. We have sent down 214
To thee the Book in truth,
That the mightest judge
Between men, and as guided
By God : so be not (used)
As an advocate by those
Who betray their trust;

4. .... so judge thou 1223
Between men in truth (and justice)
Nor follow thou the lusts

Marfat.com

PAGE NO.

The hatred of others
To you make you swerve
To wrong and depart from
Justice. Be just: that is
Next to piety!

11. O ye who believe! 223
Stand out firmly
For justice as witnesses
To God, even as against
Your selves, or your parents,
Or your kin, and whether
It be (against) rich or poor:
For God can best protect both.
Follow nor the lusts
(Of your hearts, lest ye
Swerve, and if ye
Distort (justice) or decline
To do justice, verily
God is acquainted
With all that ye do.

GIST OF LESSON 18.

Justice is next to piety. God loves them who judge in equity. God's command is to hold the scales even between a believer and a heretic, between the bitterest enemy and the closest friend, between man

Marfat.com

PAGE NO.

4. That ye stand firm 220
For justice to orphans.

5. "An O my people! give 537
Just measure and weight,

6. God commands justice, the doing 681
Of good, and liberality to kith
And kin,

7. Until he attains the age 335
Of full strength; give measure
And weight with (full) justice ;—

8. We sent aforetime 1505
Our apostles with clear signs
And sent down with them
The Book and the Balance
(Of Right and Wrong), that men
May stand forth in justice;

9. But if it complies, then 1405
Make peace between them
With justice, and be fair:

10. O ye who believe! 243
Stand out firmly
For God, as witnesses
To fair dealing, and let not

Marfat.com

But believe neither
In God nor in the Last Day.
They are in parable like a hard,
Barren rock, on which
Is a little soil : on it
Falls heavy rain
Which leaves it
(First) a bare stone,
They will be able to do nothing
With augth they have earned

GIST OF LESSON 17.

God loveth not the arrogant and the vainglorions. God hates ostentation. God condemns the inglorions parade of charity. God looks to the spirit of the act & not to its from and outward appearance. He abhors hypocrisy. The charity of the hypocrites is like the soil on hard barren rock, in which no seeds germinate & which are easily washed away by heavy rain.

LESSON 18.

JUSTICE

PAGE NO.

1. Say : My Lord hath commanded Justice: 347
2. And I am commanded
   To judge justly between you 308
3. For God loveth those
   Who judge in equity 255

Marfat.com

PAGE NO.

But little do they hold
God in remembrence

5. For God loveth not 191
The arrogant the vaingloriana
(Nor) those who are niggardly
Or enjoin niggardlines on others,
Or hide the bounties
Which god hath bestowed
On them for we prepared,
For those who resist faith,
A punishment that steeps
Them in contempt;

Nor those who spend 192
Of their substance, to be seen
Of men, but have no faith
In God and the Last Day:
If any take the Evil One
For their intimate,
What a dreadful intimate he is!

6. O ye wno belive! 107
Cancel not your charity
By reminders of your generosity
Or by injury, — like those
Who spend their substance
To be seen of men,

Marfat.com

LESSON 17.

THE VAINGLORIOUS

PAGE NO.

1. So woe to the worshippers — 1796
Who are neglectful
Of their prayers,
Those who (want but)
To be seen (of men)

2. Say; What! Will Ye — 1408
Instruct God about your
Religion? But God knows
All that is in the heavens
And on earth: He has
Full knowledge of all things

3. And be not like those — 472
Who started from their homes
Insolently and to be seen of men,
And to hinder (men)
From the path of God:

4. The Hypocrites—they think are — 225
They are ones reaching God,
But He will overreach them
When they stand up to prayer
They stand without earnestness,
To be seen of men,

Marfat.com

PAGE NO.

Assailants know what vicissitudes
Their affairs will take!

5. Think not that those 173
Who exult in what they
Have brought about, and love
To be praised for what
They have not done,—
Think not that they
Can escape the Penalty.
For them is a Penalty
Grievous indeed.

GIST OF LESSON 16.

An example is better than precept. A precept without a example is like saying with the tongue what is not in the the heart. It is the deed and deed alone which God loves. The taste of the pudding in its eating. God dislikes those, who say one thing and do another and do not translate their words into action. A man should not ask others to do what he himself cannot achieve. Man is also admonished not to accept credit for the work which is not his.

Marfat.com

PAGE NO.

Forgiveness for us."
They say with their tongues
What is not in their hearts.
Say: "who then has
Any power at all
(To intervene) on your behalf
With God, if His will
Is to give you some loss
Or to give you some profit?
But God is well acquainted
With all that ye do.

4. And the Poets,— 973/974
It is those straying in Evil
Who follow them:
Seest thou not that they
Wander distracted in every
Valley?—
And that they say
What they practice not?—
Except those who believe,
Work righteousnees, engage much
In the remembrance of God,
And defend themselves only after
They are unjustly attacked.
And soon will the unjust

Marfat.com

There are still others, who tease and torment Believers without any fault of theirs. There is punishment in store for them on the Day of Reckoning.

LESSON 16.

ACTION

PAGE NO

1. Do ye enjoin right conduct 27
On the people, and forget
(To practice it) yourselves,
And yet ye study the Scripture ?
Will ye not understand ?

2. Whatever is 1539
In the heavens and
On earth, let it declare
The Praise and Glory
Of God : for He is
The Exalted in Might,
The Wise

3. The desert Arabs who 1393/1394
Lagged behind will
Say to thee ;
"We were engaged in
(Lorking after) our flocks
And herds, and our families ;
Do thou then ask

Marfat.com

If thou couldst but see
How the wicked (do fare)
In the flood of confusion
At death! the angels
Stretch forth their hands,
(Saying,) "Yield up your souls,
This day shall ye receive
Your reward, — a penalty
Of shame, for that ye used
To tell lies against God
And scornfully to reject
Of his signs!"

GIST OF LESSON 15.

No man does more wrong than one who invents a falsehood and a lie against God and leads man astray without knowledge. Blasphemy is by itself a manifest sin. Those who trade on the credulity of ignorant and simple-minded people by twisting God's words to suit their ends, invite His terrible wrath upon themselves. Those who invent lies and attribute them to God, and feign communion with Him, where there is none, for pelf, power and position are guilty of the greatest wrong.

They are equally guilty, who take devilish pleasure in talking ill of their fellowmen, in attributing their own guilts and sins to the innocent, and in casting asperions on the character of women.

Marfat.com

PAGE NO.

"This is lawful, and this
Is forbidden," so as to ascribe
False things to God. For those
Who ascribe false things
To God, will never prosper
(In such falsehood)
Is but a paltry profit;
But they will have
A most grievous penalty.

10. Those who took the calf 386
(For worship) will indeed
Be overwhelmed with wrath
From their Lord, and will
Shame in this life
Thus do we recompense
Those who invent (falsehood)

11. Who can be more wicked 344/315
Than who inventeth
A lie against God,
Or saith, "I have
Received inspiration,"
When he hath received
None, or (again) who saith,
"I can reveal the like
Of what God hath revealed"?

Marfat.com

PAGE NO.

Of their Lord and the witnesses
Will say, "These are the ones
Who lied against their Lord!
Behold! the Curse of God
Is on those who do wrong!

7. Say, "Those who invent 302
A lie against God
Will never prosper."
A little enjoyment
In this world!—
And then to Us
Will be their return.
Then shall we make them
Taste the severest penalty
For their blasphemies.

8. Then woe to those who write 38
The Book with their own hands,
And then say: "This is from God,"
To traffic with it
For a miserable price!—
Woe to them for what their hands
Do write, and for the gain
They make there by.

9. But say not–for any falle thing 687/688
That your tongues may put forth,—

Marfat.com

LESSON 15.

BLASPHEMY

PAGE NO.

1. The forger must suffer Frustration!" — 802

2. Who doth more wrong
Than such as invent
A falsehood against God? — 732

3. But who doth more wrong
Than one who invents
A lie against God,
To lead astray men
Without knowledge? — 332

4. Behold! how they invent
A lie against God!
But that by itself
Is a manifest sin? — 136

5. If any, after this, invent
A lie and attribute it
To God, they are indeed
Unjust wrong-doers — 147

6 Who doth more wrong
Than those who invent a lie
Against God? they will be
Turned back to the presence — 518

Marfat.com

PAGE NO.

So, and any one who
Fulfils what he has
Covenanted with God, —
God will soon grant him.
A great Reward

7. (But the treaties are) not dissolved 439
With those pagons with whom
Ye have entered into alliance
And who have not subsequently
Failed you in aught,
Nor aided anyone against you.
So fulfil your engagements
With them to the end
Of their term:

8. To fulfil the contracts 70
Wich ye have made;
And to be firm and patient,
In pain (or suffering)
And adversity,
And throughout,
All periods of panic
Such are the people
Of Truth, the God fearing

9. But because of their breach .245
Of their Covenant. We

Marfat.com

LESSON 13.

FULFILMENT OF PROMISE

PAGE NO.

1. ....; and fulfil — 336
The Covenant of God;

2. For (every engagement) — 704
Will be enquired into
On the day of Reckoning

3. O ye who believe! — 238
Fulfil (all) obligations

4. ....; and fulfil, — 704
(Every) engagement
For every engagement
Will be enquired into
On the Day of Reckoning

5. Nay—Those that keep — 142
Their plighted faith
And act aright, — Verily
God loves these
Who act aright

6. Then anyone who violates — 1393
His oath, does so
To the harm of his own

Marfat.com

Which God has commanded
To be joined, and work mischief
In the land ;—on them
Is the Curse ; for them
Is the terrible Home !

GIST OF LESSON 13.

Fulfilment of promise, keeping one's pledge, and faithful observance of trust and covenants are man's sacred duties. One who does not keep one's word and make good one's promises, suffers in public estimation, loses prestige, annoys God, and is a danger to Society.

It is incumbent on the believers to observe, to the letter the contracts and agreements, entered into with non-Muslims, as long as they are not violated by them. If the significance of the sanctity of covenants and treaties is fully realised by the Statesmen of the war-ridden world, war will be wiped out of the face of the earth for good.

LESSON 14

FALSEHOOD

PAGE NO.

1. But God guides not 1236
Such as are false
And ungrateful.

2. .... : Truly 1270
God guides not one

Marfat.com

PAGE NO.

Cursed them, and made
Their hearts grow hard

10. Those who faithfully observe 875
Their trusts and their covenants ;

11. These will be the heirs ; 875

12. Who will inherit paradise! 875
They will dwell therein
(For ever)

13. Amongst them are men 462
Who made Covenant with God
That if he bestowed on them
Of his bounty, they would give
(Largely) in charity, and be truly
Amongst those who are rigteous.
But when He did bestow
Of his bounty, they became
Covetous, and turn back
(From their Covenant), averse
(From its fulfilment)-

14. But those break 661
The Covenant of God,
After having plighted their word thereto
And cut asunder those things

Marfat.com

PAGE NO.

The falsehood that all good things
Are for themselves: without doubt
For them is the Fire, and they
Will be the first to be
Hastened on into it.

9. Who, then, doth more wrong 1247
Than one Who utters
A lie concerning God,
And rejects the Truth
When it comes to him?
Is there not in Hell
An abode for blasphemers?

GIST OF LESSON 14.

The curse of God is on those who lie. The abode of those who blaspheme the word of God, and act against His will, is the burning Hell. The false and the ungrateful are not the chosen to receive guidance.

Falsehood is a disease that eats into the very vitals of man's spiritual life. One who is true to God is true to oneself. Let us therfore earnestly pray and invoke the curse of God, on those who lie.

Marfat.com

PAGE NO.

Who transgresses and lies!

3. (As exceptions); but shun 858
The abomination of idols,
And shun the word
That is false,—

4. Then let us earnestly pray, 138
And invoke the curse
Of God on those who lie!"

5. And God has increased their disease: 19
And grievous is the penalty they (incur)
Because they are false (to themselves)

6. The Day that the Hour 1236
Of Judgement is established,—
That Day will the dealers
In falsehood perish?

7. On the day of Judgement
Will thou see those
Who told lies against God;—
Their faces will be turned
Black; ....

8. They attribute to God
What they hate (for themselves),
And their tongues assert

Marfat.com

All periods of panic.
Such are the people.
Of truth, the God fearing

GIST OF LESSONS 11 & 12.

Be true in thought, word and deed. There is no phase of life that can be divested of truth. A house that is built on falsehood is a house that is built on sands. Falsehood is the mother of all evils. The abode of liars and blasphemers is in hell. It does not suffice a man to be true in his beliefs and acts but he has also to confirm and support truth.

God is Omniscient. Hypocricy and falsehood cannot be hidden from Him. Those who try to deceive Him, deceive only themselves. Turning one face westward towards Kaba is not righteousness. Sincere belief in God and His Angels, in His Book and His messengers, and the Day of Jugdement, to be sleadfast in prayer and regular in charity, firm and patient in suffring and avdersity, to fulfil the pledged word and contracts, and to spend your earnings out of love for him for your kins, for orphans, for the needy and the wayfarer, is the righteousness, which Quran enjoins. Those who fulfil these obligations, are His faithfull followers The truthfull will profit from their truth. Eternal bliss awaits them in Heaven.

Woe to him who rejects truth and turns away from it. He is conceited. God, the all knowing knows those who are false and they shall never go unpunished.

Marfat.com

PAGE NO.

15. It is not righteousness 69
That ye turn your faces
Towards East or West;
But it is righteousness—
To believe in God
And the Last Day
And the angels,
And the Book,
And the Messengers;
To spend of your substance
Out of love for Him,
For your kin,
For orphans,
For the needy,
For the wayfarer,
For those who are,
And for the ransom of slaves;
To be steadfast in prayer
And practise regular charity
To fulfil the contracts
Which ye have made;
And to be firm and patient,
In pain (or suffering)
And adversity,
And throughout

Marfat.com

PAGE NO.

11. That (God) may question 1105
The (Custodians) of Truth concerning
The Truth they (were charged with):

12. And He has prepared 1105
For the unbelievers
A grievous Penalty.

13. God will say: "This is 281
A day on which
The truthful will profit
From their truth: theirs
Are Gardens, with rivers
Flowing beneath,—Their eternal
Home: God well-pleased
With them, and they with God;
That is the great Salvation,
(The fulfilment of all desires)

14. (Some part is due) 523
To the indignant Muhajirs,
Those who are expelled,
From their homes and their property
While seeking Grace from God
And (His) Good Pleasure,
And aiding God and His Apostle;
Such are indeed
The sincere ones ;—

Marfat.com

PAGE NO.

5. So he gave nothing 1652
In charity, nor
Did he pray !—

6. But on the contrary, 1653
He rejected Truth
And turned away !

7. Then did he stalk 1653
To his family
In full conceit

8. Woe thee, 1653
(O man !) yea, woe !

9. Again woe to thee, 1653
(O man !) yea, woe!

10. Say : " O my Lord ! 717
Let my entry be
By the Gate of Truth
And Honour, and likewise
My exit by the Gate
Of Truth and Honour:
And grant me
From Thy Presence
And authority to aid (me)

Marfat.com

PAGE NO.

His will, or turn to them
In Mercy: for God is
Oft—Forgiving, Most Merciful.

LESSON 12.

TRUTHFULNESS 2.

1. ...., It were 384
Best for them if they
Were true to God.

2. We did test those 1029
Before them, and God will
Certainly know those who are
True from those who are false.

3. God give thee grace! 454
Didst thou grant them exemption
Until those who told the truth
Were seen by thee in a clear light
And thou hadst proved the liar?

4. "O my Lord! bestow wisdom 957
On me, and join me
With the righteous;
Grant me honourable mention
On the tongue of truth
Among the latest (Generation):

Marfat.com

PAGE NO.

For true men and women,
For men and women who are
Patient and constant, for men
And women who humble themselves,
For men and women who give
In charity, for men and women
Who fast (and deny themselves),
For men and women who
Guard their chastity, and
For men and women who
Engage much in God's praise,—
For them has God prepared
Forgiveness and great reward.

11. Among the Believers are men 1110
Who have been true to
Their Covenant with God:
Of them some have completed
Their vow (to the extreme),
And some (still) wait:
But they have never changed
(Their determination) in the least:
That God may reward
The men of Truth for
Their Truth, and punish
The Hypocrites if that be

Marfat.com

PAGE NO.

9. Who, then, doth more wrong 1247
Than one who utters
A lie concerning God,
And rejects the truth
When it comes to him?
Is there not in Hell
An abode for blasphemers?
And he who brings the Truth
And he who confirms
(And supports) it—such are
The men who do right.
They shall have all
That they wish for,
In the presence of their Lord:
Such is the reward
Of those who do good:
So that God will
Turn off from them
(Even) the worst in their deeds
And give them their reward
According to the best
Of what they have done

10. For Muslim men and women,— 1116
For believing men and women
For devotee men and women,

Marfat.com

PAGE NO.

5. Also mention in the Book 779
The case of Idris
He was a man of truth
(And sincerity), (and) a prophet:

6. And we bestowed 778
Of Our Mercy on them,
And we granted them
Lofty honour on the tongue
Of truth.

7. Only those are Believers 1407
Who have believed in God
And His Apostle, and have
Never since doubted, but
Have striven with their
Belongings and their persons
In the cause of God:
Such are the sincere ones

8. So he who gives 1746
(In charity) and fears (God),
And (in all sincerity)
Testifies to the Best,—
We will indeed
Make smooth for him
The path to Bliss

Marfat.com

wise. It is not the meat and the blood of sacrifice that reaches God. It is the piety of the charitable that reaches Him. Man's prayer, sacrifice, life and death are for God. Woe to those worshippers, whose prayers lack sincerity and are meant to be seen by men.

LESSON II.

TRUTHFULNESS 1.

PAGE NO.

1. O ye who believe ! Fear God 477
And be with those
Who are true (in word and deed)

2. ...., and give 483
The good news to the Believers
That they have before their Lord
The lofty rank of Truth

3. Also) mention in the Book 776
(The story of) Abraham:
He was a man of Truth
A Prophet.

4. Also mention in the Book 779
(The story of) Ismail:
(He was strictly) true
To what he promised,
And he was an apostle
(And a prophet)

Marfat.com

PAGE NO

As in God's sight : if so
They will be (numbered)
With the Believers.
And soon will God
Grant to the Believers
A reward of immense value.

11, To him who does this, 216
Seeking the good pleasure
Of God, We shall soon give
A reward of the highest (value)

12. Say: Will ye dispute 56
With us about God, seeing
That He is our Lord
And your Lord; that we
Are responsible for our doings
And ye for yours ; and that
We are sincere (in our faith)
In him?

GIST OF LESSON 10.

Nothing should be done for a name or fame Everything must be done for what it is worth. There must be sincerity of purpose, and no expectation of reward or return.

When the poor are fed, there should be no ostentation and no hope of a recompense, heavenly or other-

Marfat.com

PAGE NO.

At every time and place
Of prayer, and call upon Him,
Making your devotion sincere
As in His sight

5. It is not their meat
Nor their blood, that reaches 861
God : it is your piety
That reaches Him.

But only the desire
To seek for the Countenance 1749
Of their Lord Most High ;

And they have been commanded 1768
No more than this ;
To worship God,
Offering Him sincere devotion,
Being True (in faith)

9 So woe to the worshippers
Who are neglectful 1796
Of their Prayers,
Those who (want but)
To be seen (of men),

Except for those who repent,
Mend (their life), holdfast 226
To God, and purify their religion

Marfat.com

who is the supreme and and the final disposer of his affairs. When a man puts his trust in God, it is never belied. He (God) accomplishes his purpose, but for every thing there is time anb proportion fixed.

LESSON 10.

SINCERITY

PAGE NO.

1. Say: " Verily, I am commanded 1240
To be the first
Of those who bow
To God in Islam."

2. And ye shall only do so 110
Seeking the "Face"
Of God.

3. (Saying) " We feed you 1657
For the sake of God alone :
No reward do we desire
From you, nor thanks

4. Say : " Truly, my prayer 338
And my service of sacrifice,
My life and my death,
Are (all) for God,
The Cherisher of Worlds :"

5. ....; and that ye set 347
Your wholeselves (to Him).

Marfat.com

PAGE NO

9. And put thy trust 940
In Him who lives
And dies not; and celebrate
His praise; and enough is He
To be acquainted with
The faults of His servants; —

10 No authority has he over those 683
Who believe and put their trust
In their Lord.

11. When thou hast 164
Taken a decision,
Put thy trust in God.
For God loves those
Who put their trust (in Him).

12. .... And if 1563
Any one puts his trust
In God, sufficient is (God)
For him. For God will
Surely accomplish His purpose:
Verily, for all things
Has God appointed
A due proportion.

GIST OF LESSON 9.

God loves those who put their trust in Him. It is sufficient if a man works and leaves the result to Him,

Marfat.com

In Him trust those
Who put their trust."

5. On Him do I put my trust: 575
And let all that trust
Put their trust on Him."

6. Say: "He is my Lord;
There is no God save Him. 613
In Him do I put my trust
And unto Him is my recourse".

7. But if they turn away, 480
Say: "God sufficeth me:
There is no god but He:
On Him is my trust, —
He the Lord of the throne
(Of Glory) supreme!

8. "No reason have we why 623
We should not put our trust
On God. Indeed He
Has guided us to the ways
We (follow). We shall certainly
Bear with patience all
The hurt you may cause us.
For those who put their trust
Should put their trust on God.

Marfat.com

a beast. He should be grateful to those, who have been helpful to him in the smallest way. He should be good and grateful to his parents and above all to his creator, who recogniseth all good and knoweth all things. It is He, who provides sustenance to man, is the cause of his bounty, and showers numberless blessings on him. Gratitude to God is a gain for man's own soul. Gratefulness to God can best be shown by resigning to his will, obeying His Commandments, living up to His word and signs and following the path of righteousness with patience and perseverance.

God is pleased with the grateful, remembers those who remember Him, and rewards those who work for Him. But those who show ingratitude to Him, His punishment is terrible indeed.

LESSON 9

TRUST IN GOD

PAGE NO.

1. Then worship Him,
   And put thy trust in Him. — 547

2. An enough is God
   As a disposer of affairs — 204

3. But on God put your trust
   If ye have faith. — 249

4. .... say: "sufficient
   Is God for me! — 1249

Marfat.com

Was his weaning: (hear PAGE NO.
The Command), "Show gratitude
To Me and to thy parents:
To Me is (thy final) Goal"

12. And remember! your Lord 621
Caused to be declared (publicly):
"If ye are grateful, I will
Add more (favours) unto you;
But if ye show ingratitude,
Truly my punishment
Is terrible indeed."

13. What can God gain 226
By your punishment,
If ye are grateful
And ye believe?
Nay, it is God
That recogniseth
(All good), and knoweth
All things.

GIST OF LESSON 8.

God says "Show gratitude
To me and thy parents
To me is (thy final) goal".

Gratitude is a great and an indispensable quality
in man. Man even without an iotan of it is no better than

Marfat.com

PAGE NO.

7. Then do ye remember 61
Me; I will remember
You. Be grateful to Me,
And reject not faith

8. "Eat of the sustenance (provided) 1138
By your Lord, and be grateful
To Him:—

9. But the Bounty 1753
Of thy Lord —
Rehearse and proclaim!

10. (God) said: "O Moses! 383
I have chosen thee
Above (other) men,
By the mission I (have
Given thee) and the words
I (have spoken to thee):
Take then the (revelation)
Which I give thee,
And be of those who give thanks".

11. And we have enjoined on man 1083
(To be good) to his parents:
In travail upon travail
Did his mother bear him,
And in years twain

Marfat.com

reward. Patience and perseverance strengthen man's cause, individually and collectively. Twenty patient and persevering can easily vanquish two hundred.

"My strength is the strength of ten.
Because my heart is pure."

LESSON 8.

GRATITUDE

PAGE NO.

1. But God (on the otherhand) 159
Will swiftly reward those
Who (serve him) with gratitude

2. Thus do we reward 1459
Those who give thanks

3. And if any is grateful, 987
Truly his gratitude is (a gain)
For his own soul;

4. If ye are grateful, He 1238
Is pleased with you

5. And be grateful for the favours 687
Of God, if it is He
Whom ye serve.

6. .... serve Him, 1033
And be grateful to Him:
To Him will be your return.

Marfat.com

PAGE NO.

11. And We made a people, 379
Considered weak (and of no account),
Inheritors of Lands,
In both East and West,——
Lands whereon we sent
Down Our blessings.
The fair promise of thy Lord
Was fulfilled for the Children
Of Israel, because they had
Patience and constancy,

GIST OF LESSONS 6 & 7.

God is with those, who patiently persevere. The righteous suffer many trials and tribulations of life. God tests them with privations, bereavement, loss in goods and fruits of toil. But those who are firm and steadfast and of inflexible purpose like his apostles, prosper and will not perish. Rewards immeasurable await them in this world and the hereafter. They are the men who patiently persevere and say when afflicted with calamity: "To God we belong and to Him is our return."

Patience and perseverance should be the corner-stones of man's character. Patience and perseverance should be the part and parcel of man's life. Have patience with those who disagree, persevere in righteous pursuits, keep up the spirit in failures, trust in God and do the right, and let not the unbelievers shake the faith in Him, then success and salvation is the inevitable

Marfat.com

PAGE NO.

Thy Lord, after all this
Is Oft - Forgiving, Most Merciful

9. And if ye do catch them out, 690
Catch them out no worse
Than they catch you out:
But if ye show patience,
That is indeed the best (course)
For those who are patient.

10. If We give man a taste 516
Of Mercy from Ourselves,
And then withdraw it from him,
Behold! he is in despair
And (falls into) blasphemy.
But if We give him a taste
Of (Our) favours after
Adversity hath touched him,
He is sure to say
" All evil has disparted from me:"
Behold! he falls into exultation
And pride.
Not so do those who show
Patience and constancy, and work
Righteousness; for them
Is forgiveness (of sins)
And a great reward.

Marfat.com

PAGE NO.

Out of (the gifts) We have bestowed
For their sustenance, secretly
And openly; and turn off Evil
With good: for such there is
The final attainment
Of the (eternal) Home,—

6 Those are the ones who 944
Will be rewarded with
The highest place in heaven,
Because of their patient constancy.
Therein shall they be met
With salutations and peace,

7. What is with you must vanish: 683
What is with God will endure
And We will certainly bestow,
On those who patiently persevere,
Their reward according to
The best of their actions

8. But verily thy Lord,— 686
To those who leave their homes
After trials and persecutions,—
And who thereafter strive
And fight for the Faith
And patiently persevere,—

Marfat.com

PAGE NO.

We belong, and to Him
Is our return : "—

LESSON 7.

PATIENCE

1. But indeed if any 1318
Show patience and forgive,
That would truly be
An exercise of courageous will
And resolution in the conduct
Of affairs.

2. Twice will they be given 1017
Their reward, for that they
Have persevered,

3. " Those who patiently persevere 1240
Will truly receive
A reward without measure !"

4. I have rewarded them 893
This day for their patience
And constancy : They are indeed
The ones that have achieved Bliss."

5. Those who patiently persevere, 610
Seeking the countenance of their Lord;.
Establish regular prayers ; spend,

Marfat.com

PAGE NO.

For thy fault, and celebrate
The praises of thy Lord
In the evening
And in the morning.

12. ....If there are 431
Twenty amongst you, patient
And persevering, they will
Vanquish two hundred:

13. But (even so), if there are 432
A hundred of you, patient
And persevering, they will
Vanquish two hnndred, and if
A thousand, with the leave
Of God: for God is with those
Who patiently persevere.

14. Be sure we shall test you 62
With something of fear
And hunger, some loss
In goods or lives or the fruits
(of your toil), but give
Glad tiding to those
Who patiently persevere.
Who say, when afflicted
With calamity: "To God

Marfat.com

PAGE NO

7. O ye who believe! 176
Persevere in patience
And constancy; vie
In such perseverance;
Strengthen each other;
And fear God;
That ye may prosper.

8. And do thou be patient, 690
For thy patience is but
From God; nor grieve over them:
And distress not thyself
Because of their plots.

9. So patiently persevere: for 1068
Verily the promise of God
Is true: nor let those
Shake thy firmness, who have
(Themselves) no certainty of faith.

10. And bear with patient constancy 1084
Whatever betide thee; for this
Is firmness (of purpose)
In (the conduct of) affairs.

11. Patiently, then, persevere: 1277
For the Promise of God
Is true: and ask forgiveness

Marfat.com

LESSON 6.

PATIENCE

		PAGE NO.
1.	And be patient and persevering: For God is with those Who patiently presevere:	427
2.	And be steadfast in patience; For verily God will not suffer The reward of righteous To perish	545
3.	So persevere in patience; For the promise of God Is true	1283
4.	.... And God Loves those who are Firm and steadfast	160
5.	Ahd have patience with what They say, and leave them With noble (dignity)	1634
6.	Therefore patiently persevere, As did (all) apostles Of inflexible purpose; And be in no haste About the (unbelievers). On the Day.	1376

Marfat.com

PAGE NO

Verily, thou wouldst have seen
It humble itself and cleave
Asunder for fear of God

11. Do they not consider 205
The Qur-an (with care)?
Had it been from other
Than God, they would surely
Have found therein
Much discrepancy.

GIST OF LESSON 5.

Man is a rational being. What distinguishes man from the other animals is his capacity for thinking and meditation. He should not therefore blindly accept anything, even religious doctrines and injunctions. He should ponder over, consider & reflect. He should read, understand and inwardly digest the full significance of His words (Qur-an) and His signs (creations). The understanding of the Qur-an which is without crookedness is necessary to guard against evil. A sincere seeker of the Truth cannot but live up to the teachings of Qur-an. In Qur-an, is his salvation. Qur-an is a book of divine origin. Had it been from other than God, people would surely have found therein much discrepancy.

Marfat.com

PAGE NO.

6. And we have sent down 667
Unto thee (also) the Message;
That thou mayest explain clearly
To men what is sent
For them, and that they
May give thought.

7. (Here is) a Book which 1224
We have sent down
Unto thee, full of blessings,
That they may meditate
On its Signs, and that
Men of understanding may
Receive admonition.

8. We have sent it down 550
As an Arabic Qur-an,
In order that ye may
Learn wisdom.

9. (It is) a Qur-an 1245
In Arabic, without any
Crookedness (therein):
In order that they
May guard against Evil

10. Had we sent down 1527
This Qur-an on a mountain,

Marfat.com

rendered. It does not behave the ulemas to conceal God's revelations for the sake of miserable profit. Asking for a reward from the taught is to burden him with a load of debt. Such ulema are pretenders. Their reward is not from the taught but from Him who has created them.

The Qur-an on the other hand enjoins upon us to obey His Apostles and those who have received guidance and ask no reward for themselves.

LESSON 5.

MEDITATION

PAGE NO.

1. Do they not ponder over 886
The Word (of God), ...

2. Thus doth God 96
Make clear His Signs
To you: in order that
Ye may understand.

3. Thus doth God make clear 108
To you (His) Signs;
That ye may consider

4. Thus do We explain 491
The Signs in detail
For those who reflect

5. So relate the story; 395
Perchance they may reflect

Marfat.com

PAGE NO.

9. " No reward do I ask 959
Of you for it: my reward
Is only from the Lord
Of the worlds:

10. .... Saying, " O my People! 1174
Obey the apostles:
"Obey those who ask
No reward of you
(For themselves), and who have
Themselves received Guidance

11. ....Say: " No reward do I 1312
Ask of you for this
Except the love
Of those near of kin."
And if any one earns
Any good, We shall give
Him an increase of good
In respect thereof: ....

GIST OF LESSON 4.

God's word is Qur-an. It is an open book. It is a divine message for all. It is freely sought and freely given.

Those on whom the mantle of its preaching falls should not ask for any recompense for the services

Marfat.com

PAGE NO.

4. Those who conceal 68
God's revealatins in the Book,
And purchase for them
A miserable profit,——

5. ....Say: "No reward for this 313
Do I ask of you:
This is no less than
A message for the nations"

6. "O my people! I ask of you 527
No reward for this (Message).
My reward is from none
But Him who created me:
Will ye not then understand?

7. And no reward dost thou ask 588
Of them for this: it is
No less than a Message
For all creatures.

8. Or is it that thou 886
Askest them for some
Recompense? But the recompense
Of thy Lord is best:
He is the best of those
Who give sustenance.

Marfat.com

GIST OF LESSON 3.

God instructs us to receive admonition. Believes alone receive it. If God wills it otherwise, no amount of advice will prove of any avail.

God admonishes you to shun bad company and commands you to invite the erring to the way of the Lord by arguments that are best and most gracious. God commands justice, the doing of good and liberality to kith & kin. He forbids shameful deeds, injustice and rebellion and above all. He forbids you to join others in worship with God.

LESSON 4.

REWARD FOR PREACHING

PAGE NO.

1. .... Nor sell My Signs — 27
For a small price; and fear Me
And - Me alone.

2. Say: " No reward do I ask — 1234
Of you for this (Qur - an),
Nor am I a pretender.

3. Or is it that thou — 1439
Dost ask for a reward,
So that they are burdened
With a load of debt? —

Marfat.com

All shameful deeds and injustice
And rebellion: He instructs you,
That ye may receive admonition.

10. We have already sent down 906
To you verses making things
Clear, and illustration from (the story
Of) people who passed away
Before you, and admonition
For those who fear (God)

11. Behold, Luqman said 1082
To his son by way of
Instruction: "O my son!
Join not in worship
(Others) with God: for
False worship is indeed
The highest wrong-doing."

12. .... Do not treat God's Signs 92
As a jest,
But solemnly rehearse
God's favours on you
And the fact that He
Sent down to you
The Book
And Wisdom,
For your instruction.

Marfat.com

And instruction to those
Who fear God.

5. .... So keep clear of them 199
But admonish them,
And speak to them a word
To reach their very souls.

6. .... But if they had done 200
What they were (actually) told,
It would have been best
For them and would have gone,
Forthest to strengthen their (faith);

7. .... And when ye judge 198
Between man and man,
That ye judge with justice:
Verily how excellent
Is the teaching which He giveth you!

8. O mankind! there hath come 499
To you a direction from your Lord
And a healng for the (diseases)
In your hearts, —— and for those
Who believe, a Guidance
And a Mercy.

9. God commands justice, the doing 681
Of good, and liberality to kith
And kin, and He forbids

Marfat.com

Man should turn to God with sincere repentence, eschew not only evil deeds but evil thoughts. Man should make the proper use of his physical well-being, intellectual attainments, material gains and spiritual gifts. He should always do the right and be sincere in duty to God and His Apostle.

LESSON 3.

EXHORTATION

PAGE NO.

1. ....Such 1563
Is the admonition given
To him who believes
In God and the Last Day

2. God doth admonish you, 900
That ye may never repeat
Such (conduct), if ye
Are (true) Believers

3. Invite (all) to the Way 689
Of the Lord with wisdom
And beautiful preaching;
And argue with them
In ways that are best
And most gracious

4. Here is a plain statement 158
To men, a guidance

Marfat.com

PAGE NO.

No resources to spend
(On the cause), if they
Are sincere (in duty) to God
And His Apostle:
No ground (of complaint)
Can there be against such
As do right: and God
Is oft— Forgiving, Most Merciful.

11. And We ordained that he 1004
Refused such at first, untill
(His sister came up
And) said: "Shall I
Point out to you the people
Of a house that will nourish
And bring him up for you
And be sincerely attached
To him ?"

GIST OF LESSON 2.

Advice is well-wishing. These verses teach us that Quranic mission is to give sincere and trustworthy advice.

There will be people, who would refuse to believe and even listen. There will be people, who would not like good counsellors. But this should not deter a believer from fulfilling God's mission and propagating His Commandments to His people.

Marfat.com

PAGE NO.

Over a people who refuse
To believe!"

7. " Of no profit will be 522
My counsel to you
Much as I desire
To give you (good) counsel
If it be that God
Willeth to leave you astray:
He is your Lord!
And to Him will ye return!"

8. .... He said: 1007
" O Moses! the Chiefs
Are taking counsel together
About thee, to slay thee:
So get thee away, for I
Do give thee sincere advice."

9. They said: "O our father! 553
Why dost thou not
Trust us with Joseph,——
Seeing we are indeed
His sincere well — wishers?

10. There is no blame 468
On those who are infirm,
Or ill, or who find

Marfat.com

PAGE NO.

2. O ye who believe ! 1572
Turn to God
With sincere repentance

3 And he swore to them 345
Both, that he was
Their sincere adviser

4. " I but fulfil towards you 358
The duties of my Lord's mission:
Sincere is my advice to you,
And I know from God
Something that ye know not.

5. Saying: " O my people ! 363
I did indeed convey to you
The message for which
I was sent by my Lord:
I gave you good counsel,
But ye love not good counsellors !"

6. Saying: " O my people! 368
I did indeed convey to you
The messages for which
I was sent by my Lord:
I gave you good counsel,
But how shall I lament

Marfat.com

When they return to them, —
That thus they (may learn)
To guard themselves (against evil)

GIST OF LESSON 1.

In these verses emphasis has been laid on the importance of real knowledge, which according to Quran is obtained through divine inspiration or through God's best Law-giver - His Last Prophet. It covers the entire field of human thought and activity.

They only fear God, who have the correct knowledge of Shariat; they only possess reason and wisdom; they only can understand His book — a guide and mercy to all who believe; they only are just and righteous; they only refrain from mundane pleasures and persevere steadfastly in the path of God; they only receive and can properly give admonition.

Man has been admonished to acquire and enrich himself with such knowledge. He has been dissuaded from pursuing sources undivine in its acquirement. Knowledge gained through such sources engenders evil, and spells the ruin of man.

LESSON 2.
ADMONITION

1. "I but fulfil towards you 359
The duties of my Lord's mission:
I am to you a sincere
And trust worthy adviser

Marfat.com

PAGE NO.

His angels, and those endowed
With knowledge, standing firm
On justice. There is no god but He,
The Exalted in Power,
The Wise.

11. Said those whose aim is 1024
The Life of this world:
"Oh! that we had the like
Of what Qarun has got!
For he is truly a lord
Of mighty good fortune!"

12. But those who had been granted 1024
(True) knowledge said: "Alas
For you! The reward of God
(In the Hereafter) is best
For those who believe
And work righteousness: but this
None shall attain, save those
Who steadfastly persevere (in good)."

13. If a contingent 478
From every expedition
Remained behind,
They could devote themselves
To studies in religion,
And admonish the people

Marfat.com

PAGE NO.

Endowed with understanding
That receive admonition.

6. For we had certainly 354
Sent unto them a Book,
Based on knowledge,
Which we explained
In detail, — a guide
And a mercy
To all who believe

7. He said: "God save me 35
From being an ignorant (fool)!"

8. Wert thou to follow 616
Their (vain) desires after the knowledge
Which hath reached thee,
Then wouldst thou find
Neither protector nor defender
Against God.

9. He granteth wisdom 109
To whom He pleaseth;
And He to whom wisdom
Is granted receiveth
Indeed a benefit overflowing;

10. There is no god but He: 126
That is the witness of God,

Marfat.com

LESSON I.

KNOWLEDGE

		PAGE NO.
1.	"O my Lord! advance me In knowledge."	814
2.	Those truly fear God, Among His Servants, Who have knowledge: For God is Exalted in Might, Oft-Forgiving.	1161
3.	And such are the Parables We set forth for mankind, But only those understand them Who have knowledge.	1040
4.	Those of you Who believe and who have Been granted (mystic) knowledge And God is well acquainted With all ye do.	1515
5.	...............? Say: "Are those equal, those who know And those who do not know? It is those who are	1239

Marfat.com

PAGE NO.

18. JUSTICE 57
19. JUDGEMENT 60
20. BRIBERY 63
21. THE CULT OF FATHERS 66
22. HUMILITY 70
23. GENTLENESS 73
24. PRIDE AND INSOLENCE 75
25. (*a*) RECOMENDATION 78
(*b*) PRETENTION 79
(*c*) PLEDGES 79
(*d*) NO COMPULSION IN RELIGION ... 79

Marfat.com

CONTENTS.

		PAGE NO.
1.	Knowledge	1
2	Admonition	4
3.	Exhortation	8
4.	Reward for Preaching	11
5.	Meditation	14
6.	Patience I.	17
7.	Patience II.	20
8.	Gratitude	24
9.	Trust in God	27
10.	Sincerity	30
11.	Truthfulness I.	33
12.	Truthfulness II.	37
13.	Fulfilment of Promise	42
14.	Falsehood	45
15.	Blasphemy	48
16.	Action	52
17.	The Vainglorious	55

Marfat.com

Published by

Idara Maarif Islamia (Hind)

Aziz Manzil, Gosha Mahal Road,

HYDERABAD-Deccan.

(INDIA.)

Marfat.com

"Rabita Al-Talif Wal-Tarjama"

PUBLICATION No. 10.

QURANIC READER

PART I.

BY

M. HASAN AL-AZAMI (AL-AZHARI.)

Ex-Professor Egyptian University Cairo.

General Secretary of Rabita.

SYED ABDUL RAHIM MUFASSIR.

ذخیرہ

(ALL RIGHTS RESERVED.)

Printed at
The Intizami Press, Osman Gunj, Hyderabad-Dn.

Marfat.com

ن-١

Marfat.com

214 ن

"Rabita Al-Talif Wal-Tarjama"

PUBLICATION No. 10.

QURANIC READER

PART I.

BY

M. HASAN AL-AZAMI (AL-AZHARI)
Ex-Professor Egyptian University Cairo.
General Secretary of Rabita.

&

SYED ABDUL RAHIM MUFASSIR.

Published by

Idara Maarif Islamia (Hind)

Aziz Manzil, Gosha Mahal Road,
HYDERABAD-Deccan.
(INDIA.)

Marfat.com

214 ن

"Rabita Al-Talif Wat-Tarjuma"

PUBLICATION No. 10.

QURANIC READER

PART I.

BY

M. HASAN AL-AZAMI (AL-AZHARI)

Ex-Professor Egyptian University Cairo.

General Secretary of Rabita.

&

SYED ABDUL RAHIM MUFASSIR.

Published by

Idara Maarif Islamia (Hind)

Aziz Manzil, Gosha Mahal Road,

HYDERABAD-Deccan.

(INDIA.)

Marfat.com

2124/۔۔۔

القراءة القرآنية

الجزء الأول

تالیف

محمد حسن الاعظمی

و

سید عبد الرحیم مفسر

ناشر

...سلامیہ ہند

1951

Marfat.com